لغتِ خیالات

از

مرزا محمد عسکری (بی۔اے) لکھنوی

مطبوعہ شمسی پریس گھیما ٹولہ گیا

قیمت چھ آنے

URDU ADAB DIGITAL LIBRARY (BAIG_RAJ)

اُردو ادب ڈیجیٹل لائبیریری (بیگ راج)

+92 - 307 - 7002092

اُردو ادب ڈیجیٹل لائبریری اور ریختہ کتب مرلز بیگ راج (1، 2، 3 اور برائے خواتین) گروپس میں تمام ممبران کو خوش آمدید اُردو ادب کی پی ڈی ایف کتابوں تک با آسانی رسائی کیلئے ہمارے واٹس ایپ گروپس اور ٹیلی گرام چینل کو جوائن کریں۔ اور بلا معاوضہ با آسانی کتابیں سرچ اور ڈاؤنلوڈ کریں۔ اور ہ کتابوں کے نام سے معاوضہ وصول کرنے والوں سے ہمارا قطعہ کسی بھی کسی کا نا کوئی تعلق نا واسطہ ہے ہمارا مقصد اردو ادب کا فروغ اور رضائے الہی کیلئے دوسروں کی مدد ہے اور واٹس ایپ پر خواتین کیلئے علیحدہ گروپ بھی موجود ہے برائے مہربانی جو خواتین الگ برائے خواتین گروپ میں شمولیت اختیار کرنا چاہیے تو گروپ ایڈمنز سے رابطہ کریں۔

منجانب : گروپ ایڈمن (بیگ راج)

واٹس ایپ لنک :

HTTPS://CHAT.WHATSAPP.COM/FSBIJHJMKBQBNKUPZFE5Z

HTTPS://CHAT.WHATSAPP.COM/HI9ER6LOZGP9MXZBUJQFZD

TELEGRAM - HTTPS://T.ME/JUST4U92

فیس بک پیج لنک : HTTPS://WWW.FACEBOOK.COM/ALMUGHAL.URDU.PAGE

خدا کے نزدیک کوئی امر اتفاقی نہیں ہے، اور نہ ہو سکتا ہے۔ (لانگفیلو)

ہر بڑے سے بڑے امرِ اتفاقی سے عقلمند کوئی مفید نتیجہ نکالتا ہے، اور ہر اچھے سے اچھے امرِ اتفاقی سے بیوقوف اپنے واسطے نقصان تصور کرتا ہے۔ (روکی فوکو)

عقل اور تدبیر جن چیزوں کو آہستہ آہستہ اور محنت سے جمع کرتے ہیں انکو اتفاق بعض وقت ایک لمحہ میں مہیا کر دیتا ہے۔ (شلر)

جسکو ہم اتفاق کہتے ہیں وہ خدا کی عین مشیت ہے۔ (بیسلی)

اتفاق کوئی چیز نہیں، جو چیز ہم کو اتفاق معلوم ہو وہ تقدیر کے گہرے پردوں سے نکلتی ہے۔ (شلر)

لفظ اتفاق کسی واقعہ یا نتیجہ کے اسباب کے جہل پر دلالت کرتا ہے۔ ہم خود اتفاق کو سبب قرار دیتے ہیں۔ (ہنری فرگس)

اتفاق ضرور ایک چیز ہے، مگر اسکی وجہ سمجھ میں نہیں آتی کہ اللہ تعالیٰ اُس سے کیوں کام نہ لے۔ (ہیمس)

اس سے بڑھکر کون خیال بیوقوفی کا ہو سکتا ہے کہ اتنا بڑا کارخانہ زمین آسمان اتفاق سے وجود میں آیا۔ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ایک چھوٹی سی سیپی کا خلق بھی ہمارے امکان سے باہر ہے۔ (جیریمی ٹیلر)

اتفاق کو خدا کا دوسرا نام سمجھنا چاہئے اُن صورتوں میں جبکہ خدا اپنا اصلی نام ظاہر کرنا نہیں چاہتا۔ (کولرج)

اکثر اتفاق سے علم کے دروازے کھل جاتے ہیں (پیٹر)

اکثر کار نمایاں اتفاق سے ہوتے ہیں، مگر تعریف کسی بڑے آدمی کی ہو جاتی ہے۔ (ہوم)

کسی کام کی کامیابی پر پورا بھروسہ نہ کرو، کیونکہ دنیا میں سلسلۂ اتفاقات کی ایسی نظیر میں نہ آنیوالی کڑیاں پھیلی ہوئی ہیں کہ اگر وہ سب خود تمہارے اختیار میں ہوتیں تب بھی کامیابی یقینی نہ تھی۔ (ہربرٹ)

اتفاق نے کبھی کوئی کتاب نہیں لکھی، کوئی خوبصورت مکان نہیں تعمیر کیا، کوئی عمدہ تصویر نہیں بنائی، پھر بھی یہ چیزیں بمقابلہ ایک پھول یا ایک درخت کی آفرینش کے ہیچ ہیں۔ (بیرو)

اتفاق بہت قوی چیز ہے، تدبیر کے کانٹوں سے بروقت کام لو تو اپنی مراد کبھی نہ کبھی ضرور مل جائیگی۔ (اووڈ)

اتفاق ایک بے معنی لفظ ہے۔ کوئی چیز دنیا میں بغیر سبب کے نہیں ہوتی۔ (والٹیر)

اتفاق بھی ذی فہم کی مدد کرتا ہے۔ (جوبرٹ)

احتیاط

Caution.

دوسروں کے مصائب سے احتیاط سیکھنا عقلمندی ہے۔ (پبلیس سائرس)

جب ہر چیز فانی ہے تو ہر چیز سے ڈرنا چاہئے (بائرن)

احتیاط یعنی گفتگو سمجھ بوجھ کے کرنا اور اپنے خیالات بہت کم لوگوں سے ظاہر کرنا اس امر کی ضامن ہے کہ تم دنیا سے بھی اچھے رہوگے اور اپنے نفس کو بھی مطمئن رکھوگے۔ (ٹامس اے کیمپس)

کوئی شخص اُس سے ہمدردی نہیں کرتا جو کسی جال میں بعد آگاہ کئے جانیکے پھنس جاتا ہے۔ (ہیرک)

اپنی زبان اور اپنے روپیہ کی تھیلی ہمیشہ احتیاط سے کھولا کرو کہ اس سے تمہاری دولت اور تمہاری شہرت ہمیشہ محفوظ رہے گی۔ (زمرمین)

جب تمہارے پڑوس میں آگ لگے تو تھوڑا پانی احتیاطاً اپنے مکان پر بھی ڈلوا دو، اس سے ممکن ہے کہ بعض لوگ تم کو وہمی خیال کرینگے، مگر احتیاط میں افراط بہ نسبت تفریط کے بہتر ہے۔ (برک)

جو شخص تمہارے ساتھ ایک مرتبہ بدعہدی کرے اُس پر کبھی اعتبار نہ کرو، کیونکہ جس نے ایک مرتبہ دغا کی وہ پھر دغا کرے گا۔ (شیکسپیر)

افراطِ احتیاط کمیٔ عمل کا باعث ہوتی ہے۔ (سٹل)

لوگوں کے معائب سے سبق سیکھو تاکہ دوسرے تم سے مثال نہ حاصل کریں۔ (سعدی)

جو چیزیں کمالِ غور و فکر سے عمل میں آتی ہیں وہ خوف سے معرّا ہوتی ہیں۔ (شیکسپیر)

مَیں کبھی ایسے محتاط لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اس خوف سے کہ کوئی بات غلط اُن کے مُنہ سے نہ نکلے زبان بند رکھتے ہیں اور اس خوف سے کہ کوئی کام غلط نہ کریں کوئی کام ہی نہیں کرتے۔ (بیچر)

اختصار فی الکلام Brevity.

اختصار رُوحِ ذہانت ہے۔ (شیکسپیر)

حقیقی خوش مذاقی زیادہ مطلب کم الفاظ میں ادا کرنا، اپنے خیالات کو جمع و منتخب کرنا، اپنی گفتگو میں ایک ترتیب و نظام قائم رکھنا اور جو کچھ ہم کو کہنا ہو اُس کو نہایت سکون و دلجمعی سے ادا کرنا ہے۔ (فینیلون)

جب کوئی شخص کوئی سچی بات کہتا ہے اور اُس میں اپنی کوئی غرض پوشیدہ نہیں رکھتا تو وہ بہت زیادہ مطلب چند الفاظ میں ادا کر سکتا ہے۔ (اسٹیل)

بہترین عقل و ذکاوت اختصار کلام سے ظاہر ہوتی ہے۔ (امرسن)

تقریر کی بہترین اور شاذ ترین خوبی اور مقرر کی قدرت زبان کا راز یہ ہے کہ تقریر کلام مختصر ہو۔ (ہالیک)

اختصار تقریر کی بہترین خوبی ہے۔ عام اس سے کہ وہ سی سینٹر (ممبر کاونسل) یا کسی فصیح کی ہو۔ (سسرو)

مطلب کی بات کہو اور جب مطلب ختم ہو جائے تو تقریر کلام ختم کرو۔ جو کچھ مُنہ سے کہو یا قلم سے لکھو وہ جامع اور مختصر ہو۔ بے مطلب عبارت سے کتاب بھر دینا کوئی تعریف کی بات نہیں ہے۔ (نیل)

جتنے ہی الفاظ کم ہونگے اسی قدر دعا مؤثر ہوگی۔ (لوتھر)

الفاظ مثل پتیوں کے ہیں اور مطلب مثل پھل کے۔ جب کسی درخت میں پتیاں زیادہ ہوں تو اُس میں پھل کم ہوتے ہیں۔ (پوپ)

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری تقریر مؤثر ہو تو اُس کو مختصر کرو۔ کیونکہ الفاظ مثل شعاعِ آفتاب کے ہیں۔ جتنی زیادہ وہ مجتمع ہونگی اُتنی ہی تیز ہونگی۔ (ساوُدے)

جو کچھ کہنا ہو اُس کو جہاں تک ہو سکے مختصر الفاظ میں کہو ورنہ پڑھنے والا اُن کو چھوڑتا جائیگا۔ اور جہاں تک ہو سکے سادہ الفاظ میں کہو ورنہ وہ اُن کا مطلب نہ سمجھ سکے گا۔ (رسکن)

جب کوئی اخلاقی سبق (یعنی وعظ) تم کو دینا ہو تو اُس کو مختصر کرو۔ (ہاریس)

اتنا اختصار ناپسندیدہ ہے کہ مطلب خبط ہو جائے۔ (اڈورڈس)

اخفا Concealment. (دیکھو رازداری)

جن سے مَیں محبت کرتا ہوں اُن سے مَیں کوئی بات نہیں چھپاتا۔ جن کے واسطے میرا دل کھلا ہوا ہے اُن کیلئے میرے ہونٹ بند نہیں ہو سکتے۔ (ڈکنس)

جو اپنی خوشیاں چھپا سکتا ہے، اُس سے بزرگتر ہے جو اپنے رنج چھپا سکتا ہے۔ (لیویٹر)

کسی چالاکی کا چھپانا بڑی چالاکی ہے۔ (روکی فوکو)

اخوّت Brotherhood.

آدمی تنہا پیدا ہوتا ہے مگر تنہا رہنے کیلئے نہیں پیدا ہوتا۔ اسکو چاہیے کہ ایک دوسرے کی مدد کرے۔ (مینانڈر)

اگر خدا تیرا باپ (یعنی پیدا کرنیوالا) ہے تو انسان

تیرا بھائی ہے۔ (لامارٹین)

ہم سب ایک ہی جسم کے اعضا ہیں۔ فطرتاً ایک دوسرے سے محبت کرنے کیلئے پیدا ہوئے ہیں۔ اور ایک معاشرتی زندگی کے قابل ہیں۔ ہم کو یہ کبھی نہ بھولنا چاہیے کہ ہر شخص کی غرض آفرینش بنی نوع کا فائدہ ہے۔[1] (سنیکا)

اگر انسان امداد و استمداد چھوڑ دے تو وہ صفحۂ ہستی سے فنا ہو جائے۔ ہمارا وجود بغیر ایک دوسرے کی مدد کے ناممکن ہے۔ پس نتیجہ یہ نکلا کہ حاجتمند کو حاجت روا سے مانگنے کا حق ہے اور حاجت روا کو مدد سے انکار کرنا گناہ ہے۔ (والٹر اسکاٹ)

تمام عالم ایک بڑا شہر ہے جس میں ہمارے پیارے آباد ہیں اور فطرت نے محبت باہمی کا سبق ہم کو دیا ہے۔ (ایپکٹیٹس)

انسان گو کیسا ہی ذلیل و خوار ہو پھر بھی آخر انسان ہے۔ (سنیکا)

ہمارے تمام مسائل مساوات و آزادیٔ انسانیت سب اس خیال کے نتیجہ ہیں کہ تمام انسان خدا کے بندے اور ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں۔ (کالوٹن کوریج)

استواری (ثابت قدمی) (دیکھو استقلال)

Constancy.

استواری تمام فضائل انسانی کی مکمل ہے۔ (مزینی)

مقصد کی استواری کامیابی کا راز ہے۔ (ڈزرائیلی)

وفاداری بشرط استواری اصل ایماں ہے
مرے بتخانہ میں تو کعبہ میں گاڑو برہمن کو
(غالب)

کامل انسان تو مجھکو کہیں نظر نہیں آتا۔ اگر کوئی ثابت قدم ہی مل جائے تو میں اُسکے قدم آنکھوں سے لگاؤں۔ (کنفیوشس)

کبھی تغیر رائے سے بھی استواری ثابت ہوتی ہے۔ (ہیوگل)

بغیر استواری کے نہ دنیا میں محبت کوئی چیز ہے نہ دوستی اور نہ نیکی۔ (ایڈیسن)

حق اور اصول کی استواری اہل دنیا کی زبان میں بعض وقت عقل کی کمزوری کہلاتی ہے۔ (واڈورتھ)

اے اللہ! اگر انسان ثابت قدم ہوتا تو کیسا کامل و مکمل ہوتا۔ (شیکسپیر)

اشتراکیت

Communism.

کمیونزم کیا چیز ہے؟ وہ اس امر کی خواہش ہے کہ غیر مساوی محاصل مساوی طور پر تقسیم ہونا چاہیے۔ یعنی کوئی سست کاہل اپاہج اپنا پیسہ تو الگ رکھے اور تمہارا روپیہ اینٹھنا چاہے۔ (انبز رالیٹ)

مساوات پسند یہ چاہتے ہیں کہ دنیا کے لوگ ایک سطح پر آجائیں، مگر یہ نہیں چاہتے کہ جو اُن سے نیچے ہیں وہ اُن کے برابر پہونچ جائیں۔ اُنکی کا مقصد یہ ہے کہ کچھ لوگ اُن سے نیچے ضرور رہیں۔ میں پوچھتا ہوں کہ کچھ لوگ اُن سے اوپر کیوں نہ رہیں۔ (جانسن)

اشتہا۔

Appetite.

عقل کو حاکم اور اشتہا کو محکوم ہونا چاہیے۔ (سسرو)

اچھی غذائیں اچھی زندگی کی منافی نہیں ہیں۔ (ارسطیفوس)

بہتر ہے کہ تم اشتہا کو سزا دو۔ نہ کہ اشتہا تم کو سزا دے۔ (میکسیمس)

جانور چرتے ہیں، آدمی کھاتا ہے، مگر صرف عاقل و ہوشیار آدمی کھانا جانتا ہے۔ (سیہاوارین)

دسترخوان کا خرچ اپنی آمدنی کے ربع سے کبھی نہ بڑھاؤ غذائیں مقوی ہونا چاہیے نہ کہ مکلف۔ ان میں صنعت سے

---

[1] مقابلہ کرو

بنی آدم اعضائے یک پیکر اند
کہ در آفرینش زیک جوہر اند
چو عضوے بدرد آورد روزگار
دگر عضوہا را نماند قرار
(سعدی)

زیادہ قدرت کو دخل ہو۔ اُن کی تیاری میں اسراف مطلق نہ ہو۔ اگر تمہارے مہمان اچھے قسم کے لوگ ہیں تو تمہاری دعوت دعوت ورنہ تضیعِ زر ہے۔ دعوت میں اسراف نمائش ہے۔ (کوارلے)

دعوت میں بیجا تکلف اکثر جنازہ کے تکلف سے مشابہ ہوتا ہے۔ (ولس)

اعتدال اور محنت انسان کے دو بہترین طبیب ہیں۔ محنت اشتہا کو بڑھاتی اور اعتدال اُس کو زیادتی سے ہمیشہ روکتا ہے۔ (روسو)

ایک محکوم اشتہا ایک عظیم جزو آزادی ہے۔ (سینکا)

اپنی خواہشات کو جتنا دباؤ گے اُتنا ہی اُن پر قابو رکھو گے۔ خواہش اور عقل مثل دو ڈولوں کے ہیں کہ جن میں سے ایک اگر اوپر ہوتا ہو تو دوسرا ضرور نیچے ہوگا۔ (کالیر)

جس طرح دوائیں تول ماشے کے حساب سے کھاتے ہو اسی طرح تندرستی کے واسطے غذائیں بھی تول ناپ کر کھایا کرو۔ (اسکاٹ)

اشتہار Advertising

اشتہار کا کمال یہ ہے کہ ایک ایسا مناسب طریقہ تحریر استعمال کیا جائے جس سے لوگوں کی آنکھ اشتہار پر ضرور پڑے۔ (ایڈیسن)

وہ کاروباری جو اپنے تئیں اشتہارات سے مستغنی سمجھتا ہے چند دن میں خود کاروبار سے مستغنی ہو جائے گا۔ (ڈریٹی براؤن)

پیشہ کی حیثیت سے اشتہار نویسی ایک جدید چیز ہے مگر قوت اور اثر کی رُوح سے وہ بہت قدیم ہے۔ آجکل کاروبار کا اصلی مقصد کثرت سے خریداروں کو جمع کرنا ہے۔ (بروس بارٹن)

اشتہار تجارت کی رُوح ہے۔ (کولج)

اگر اشتہارات عقل کے ساتھ دیئے جائیں تو دُنیا کی حیثیت بدل سکتی ہے۔ (ایس۔ چیزر)

اشتہار ہی وہ جن ہے جس کے زور سے امریکہ کے کروڑوں آدمی دولت وعشرت، آرام و اطمینان کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ (وہائٹ)

اگر کوئی شخص تجارت میں صفر رہنا چاہے تو وہ اشتہار کی بے قدری کر سکتا ہے۔ (کٹرنگ)

اشتہار دنیا کی دولت کی کنجی ہے۔ (کلیور)

اشتہار تھوک فروشی کا بہترین ذریعہ ہے۔ (ڈورنس)

اشتہار پبلک میل جول کا بہترین ذریعہ ہے۔ (کرٹس)

اشتہار سے تجارت کی روحانی قوت بڑھتی ہے۔ (کولج)

میں دس لاکھ روپیہ کی گڈول (تجارتی نام) بغیر جائداد کے لینا پسند کروں گا اور ایک لاکھ روپیہ کی جائداد بغیر گڈول کے نہ لوں گا۔ (مارو)

اطوار (ڈھنگ) (دیکھو کردار) Behaviour

اطوار وہ آئینہ ہیں جن میں ہر شخص اپنی شکل دیکھ سکتا ہے۔ (گیٹے)

اطوار میں ہر وہ چیز جو مناسب ہے معزز ہے۔ اور جو چیز معزز ہے مناسب ہے۔ (سسرو)

اپنی ذات کے علم سے اطوار میں استواری اور اعتبار پیدا ہوتا ہے۔ (فلزتھم)

چھچھورا پن ہر نیکی اور اچھی صفت پر بھی پانی پھیر دیتا ہے۔ (سینکا)

بعض بڑے بڑے لوگ بھی سنک اور عجیب عادتوں سے خالی نہ تھے۔ لیکن یہ اُن کا قصور اور بدقسمتی کہی جائے گی۔ ہر بڑے شخص کے لئے ایسی چیزیں قطعاً معیوب ہیں۔ اور کوئی معزز شخص اپنے تئیں کسی بُری عادت یا خصوصیت سے ممتاز

کرنا کبھی نہیں پسند کرے گا۔ (مسٹر ولیم ٹیبل)

اعتبار Confidence, Trust.

اُس شخص کا اعتبار نہ کرو جس نے تم سے ایک دفعہ بے وفائی کی ہو۔ (شیکسپیئر)

اعتبار ایک دیر میں بڑھنے والا پودا ہے، خاصکر ایک سن رسیدہ دِل میں۔ (جانسن)

اس شخص کا اعتبار نہ کرو جو بغیر جانچے ہوئے تمہارا ہر بات میں اعتبار کرے یا جانچنے کے بعد تمہارا کسی بات میں اعتبار نہ کرے۔ (لیویٹر)

جوانی میں ہم اعتبار زیادہ کرتے ہیں اور بڑھاپے میں کم۔ پس بے احتیاطی اور جلد بازی جوانی کی غلطی ہے اور مزید احتیاط بڑھاپے کی۔ (کولٹن)

سوسائٹی کا دار و مدار اعتبار پر ہے، اور خود اعتبار کا دار دوسرے کی راستبازی پر ہے۔ (ساؤتھ)

اعتبار ناقص بہت مضر و خوفناک ہے، ہم کو چاہیے کہ اکثر موقعوں پر یا تو اظہار کامل کریں یا اخفائے کامل۔ (برویر)

اُن لوگوں سے کبھی اپنا دِل نہ کھولنا چاہیے جو اپنا دِل ہم سے بند رکھیں۔ (بوناٹ)

ہمارا دِل صرف اُسی سے کھلتا ہے جو ہم سے کھلتا ہے۔ (میریا ایجورتھ)

خود اعتباری رُوحِ شجاعت ہے۔ (امرسن)

گفتگو میں اعتبار کا جز ظرافت سے زیادہ ہونا چاہیے۔ (روکی فوکو)

دوسرے کی نیکی پر اعتبار خود اپنی نیکی کا ثبوت ہے۔ (مانٹین)

جو دُنیا بھر کی تعریف کرے، اُس کا اعتبار کم کرو۔ جو دُنیا بھر کی مذمت کرے، اُس کا اعتبار اُس سے کم کرو۔ اور جو اِن دونوں سے بے تعلق ہو، اُس کا اعتبار سب سے کم کرو۔ (لیویٹر)

اعتبار کرنا اور اُس میں نقصان اُٹھانا مطلق بے اعتباری سے بہتر ہے، کیونکہ ایک صورت میں تم کو اپنے دوست سے نقصان پہونچے گا اور دوسری صورت میں تم کو خود اپنی ذات سے نقصان پہونچے گا۔ (سمتس)

ایسے آدمیوں پر اعتبار نہ کرو جو دوسرے پر اعتبار نہ کرے۔ اس وجہ سے کہ جو دُنیا کو ناقص سمجھے وہ گویا دُنیا میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ (ہیئر)

اعتقاد (یقین) Belief.

کوئی چیز اس سے زیادہ آسان نہیں کہ انسان اپنے تئیں آپ دھوکا دے۔ ہماری خواہشیں ہی ہمارے اعتقادات ہیں۔ (ڈیماستھنیز)

بہت سے اہم حقائق ہیں جن سے ہم انکار تو نہیں کرتے مگر پوری طرح اُن پر یقین بھی نہیں رکھتے ہیں۔ (الگزینڈر)

وہ شخص جو صرف اُن چیزوں پر اعتقاد رکھتا ہے جن کو وہ پوری طرح سمجھ لیتا ہے یا تو اُس کا سر بہت لمبا ہے، اور یا اُس کا مذہب بہت چھوٹا ہے۔ (کولٹن)

ممکن ہے کہ کوئی شخص حق کو مان کر بھی ملحد ہو یعنی اُس کے معتقدات کی بنیاد صرف دوسروں کی تاویلات ہوں۔ پس ایسی صورت میں اُس کا اعتقاد تو ٹھیک ہوگا مگر وہ تاویلات جن کو وہ مانتا ہے الحاد سے کم نہیں ہیں۔ (ملٹن)

یاد رکھو کہ تمہارے معتقدات تمہاری خواہشات کا پرتو ہیں۔ (لوئج پورٹر)

ہم اُن چیزوں کو آسانی سے نہیں قبول کرتے جن کے

مانتے میں ہمارے احساسات کو ضرب لگے گی۔ (اُووِڈ)

اعتقاد کا عملی اثر اسکی صداقت کا اصلی معیار ہے۔

(فروڈ)

اُن چیزوں کا اعتقاد بہت آسان ہے جن کی ہم دل سے امید رکھتے ہیں۔ (ٹرنس)

بعضوں کے معتقدات وہی ہوتے ہیں جو اُن کے والدین استادوں اور اعزا کے ہوتے ہیں، اُن کے نزدیک معتقدات بھی ایک جائداد ہے جو ورثہ میں ملتی ہے اور وہ اپنے تئیں اُن کا وارث حقیقی سمجھتے رہے۔ (واٹس)

جس طرح میں اپنی روٹی اپنے نانبائی سے اپنے کپڑے درزی سے، اور اپنا جوتا موچی سے لیتا ہوں اُسی طرح اپنے معتقدات اپنے مذہبی پیشوا سے حاصل کرتا ہوں۔

(گولڈ اسمتھ)

اعتقاد میں ہر ترقیتی سعی کا راز مضمر ہے۔ (ٹیلور)

ایک نوجوان آزاد خیال آدمی نے مشہور ڈاکٹر پار سے اثنائے گفتگو میں کہا کہ میں ہرگز اُن چیزوں کو نہیں مانتا جو میری سمجھ میں نہیں آتیں"۔ جواب دیا کہ میاں! تب تو تمہارا مذہب بہت ہی مختصر ہوگا"۔

میں اُن نازک اور مشکل پسند ضمیر والوں سے جو اپنے معتقدات کے تسلیم کرنے میں بہت احتیاط برتتے ہیں ہرگز نا امید نہیں ہوں بلکہ اُن کی غلطیوں سے درگزر کرکے اُن کی راستبازی کی عزت کرتا ہوں۔ مگر اُن لوگوں سے بہت ڈرتا ہوں جو ہر چیز کو مانتے ہیں، ہر چیز پر یقین رکھتے ہیں اور ہر چیز کی موافقت میں اپنی رائے بے سمجھے بوجھے دے دیتے ہیں۔ (شیلی)

جو شخص یہ امید رکھتا ہے کہ ہر شخص اپنے اعتقادات کے موافق نیک ہوگا وہ ایک فضول امید رکھتا ہے، اور جو شخص یہ امید رکھتا ہے کہ ہر شخص اپنے اعتقاد کے موافق بد ہوگا وہ فضول خوف رکھتا ہے۔ (کیفر)

یہ عجیب بات ہے کہ بہت سے بڑے بڑے صاحب عقل لوگ جبریہ تھے، اور بڑے بڑے صاحب فکر لوگ تقدیر کے قائل تھے۔ (بالزیک)

نیوٹن، پاسکل، بوسوے، ریسین، فنیلون، یعنی دُنیا میں یہ جو بڑے روشن خیال لوگ گذرے ہیں اور ان کا زمانہ فلسفہ کی بہترین ترقی کا دَور تھا یہ سب خدا اور اپنے پیغمبر کے ماننے والے تھے، اور کانٹ نے تو عین وقت خوش ہوکے یہ الفاظ کہے تھے کہ اب میں خدا کو بالمشافہ دیکھوں گا۔ (وَاوِینارگس)

اقوالِ مختصر (انداز) (دیکھو مثل)

Apothegms.

عقلمند اور نیک لوگوں کے اقوال بہت قیمتی ہوتے ہیں، اُن کو سونے کی خاک یا ہیرے کے ذرّے سمجھنا چاہیے۔ (ملاٹن)

عقلمندوں کے نزدیک سلف کے اقوال ایسے بیج ہیں جن سے نئے خیالات کے وسیع مزرعے تیار ہوتے ہیں، جن میں آیندہ ترقی و تزئین کی بڑی گنجائش ہے۔

(ریمیسے)

تاریخ سلف میں مختصر اقوال کی یہی حالت ہے جیسے موتی بالوں میں یا سونا کان میں۔ (ارآسمس)

اقوالِ مختصر کو متحرک عقل یا خیالات و جذبات کا عطر سمجھنا چاہیے۔ (آلکر)

وہ شخص بنی نوعِ انسان کا بڑا محسن ہے جو اعلےٰ اصُول حیات کو چھوٹے چھوٹے جملوں میں لکھ دے تاکہ وہ آسانی سے یاد ہو جائیں اور وقت ضرورت کام میں لائے جائیں۔

(جانسن)

ایک مختصر جملے سے زیادہ کوئی چیز حافظۂ انسانی پر

منقش نہیں ہوتی اور نہ یاد رہ سکتی ہے۔ (مرے)

مختصر مقولہ وہ ہے جس میں کوئی اہم اور مسلمہ امر حق بشکل اور عمدہ الفاظ میں ادا کیا جائے۔ ایسے مقولے نیکی کے تخم ہیں کہ جو اگر حافظہ پر اچھی طرح منقش ہو جائیں تو ارادے کو بہت قوی کر دیتے ہیں۔ (جوبرٹ)

اقوال کی حقیقی عمدگی یہ نہیں ہے کہ ان میں کوئی نادر و عجوبہ بات یا کوئی پیچیدہ و دقیق مضمون بیان کیا جائے بلکہ یہ ہے کہ کوئی مفید و سچی بات چند الفاظ میں ادا کر دی جائے۔ (جانسن)

اقوال سے ادب کی صرف تحسین و تزئین ہی نہیں ہوتی بلکہ ان سے بہت مفید کام بھی نکلتے ہیں، ان کو تقریر کے تیز اوزار سمجھنا چاہیے جن سے معاملات کی پیچیدہ گرہیں اکثر سلجھ جاتی ہیں۔ (بیکن)

علوم مجردہ میں خاص کر بہت بڑا اور سب سے زیادہ قیمتی حصہ ہمارے علم کا مختصر اقوال پر موقوف ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دنیا میں خود بڑے اور بہترین آدمی کچھ نہیں ہیں مگر اقوال مختصر۔ (کولرج)

ان مختصر جملوں میں اخلاق کے تخم چھپے ہوئے ہیں جن سے فلسفہ کے استادوں نے بعد ازاں بڑی بڑی کتابیں تیار کر لی ہیں۔ (پلوٹارک)

شاید ہی کوئی ضرب المثل ایسی ہو جو سچی نہ ہو، کیونکہ وہ تجربہ پر مبنی ہوتی ہے اور تجربہ ہی ام العلوم ہے۔ (سروینٹیز)

عقلمند لوگ اپنی عقل کا اظہار مختصر اقوال میں کرتے ہیں۔ اگر عمدہ افعال زندگی کا خلاصہ ہیں تو عمدہ اقوال یقیناً اس کی زینت ہیں۔ (سمتس)

افکار Cares, Worry.

فکر کو بطور مہمان کے بلاؤ تو وہ جلد تمہارے گھر کی مالک ہو جائے گی۔ (بوڈی)

فکر سے کسی مرض کا علاج نہیں ہوتا بلکہ وہ لاعلاج مرضوں کو اور زیادہ خراب کر دیتی ہے۔ (شیکسپیئر)

افکار دور کرنا آلام کے دور کرنے سے زیادہ مشکل ہے۔ کیونکہ وقت سے آلام مر جاتے ہیں۔ اور افکار کو ترقی ہوتی ہے۔ (رکٹر)

جو لوگ افکار سے دنیا مول لیتے ہیں وہ گویا دنیا کو کھو بیٹھتے ہیں۔ (شیکسپیئر)

فکر سے نہ صرف ہماری نیکیاں اور خوبیاں بڑھتی ہیں بلکہ ہماری دائمی مسرتیں بھی اسی سے پیدا ہوتی ہیں۔ (سمتس)

شب کو افکار مثل اپنے لباس کے اتار ڈالا کرو۔ اس سے دن کی محنت آرام سے بدل جائیگی اور دوسرے دن کام بہت مزے سے ہوگا۔ (کوآرلے)

اگر افکار کے ساتھ بستر پر جاؤ گے تو اس طرح سوؤ گے کہ گویا کوئی بوجھ تمہاری پیٹھ پر ہے۔ (ہیلی برٹن)

خدائے تعالیٰ نے امید اور خواب کی نعمتیں اس لئے بخشی ہیں کہ افکار دنیوی کا معاوضہ ہو جائیں۔ (والٹیر)

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آج کی فکریں دوسرے دن تک نہیں رہتیں لہذا رات کو جب سوؤ تو اپنے افکار سے کہہ لیا کرو کہ "جاؤ کل میں انشاء اللہ تمہاری صورت نہ دیکھوں گا"۔ (کاؤپر)

صرف انسان ہی میں یہ عیب ہے کہ اپنی مسرت کو افکار سے بدمزہ کرتا ہے اور موجودہ چیزوں کو امکانات کے خیال سے غارت کرتا ہے۔ (ڈرائیڈن)

یکے مرغ دیدم نہ بال و نہ پر — نہ از بطن مادر نہ پشت پدر
نہ بر آسمان و نہ زیر زمیں — ہمیشہ خورد گوشت آدمی

(چیستان فکر)

انسان کے افکار ہی اُس کے لئے باعثِ تسلی ہیں۔ جو شخص افکار سے خالی ہے وہ کمبخت ہے۔ افکار شغل ہیں اور بغیر کسی شغل کے روح کو ہمیشہ تکلیف رہتی ہے۔ شغل و حرکت روح کی زندگی اور سکون اُسکی موت ہے۔ (ینگ)

دنیا افکار سے پُر ہے اور وہ شخص جو دوسروں کے افکار پر غور کرتا ہے وہ اپنی افکار اُسی قدر کم کرتا ہے۔ (کمبرلینڈ)

ہم بہت آسانی سے افکار کا انتظام کرسکتے ہیں۔ ہم یہ کریں کہ ہر روز کی فکریں اُسی دن ختم کردیں، اگر روزِ گذشتہ کی فکریں آج جوڑیں اور پھر اُن میں روزِ آئندہ کی افکار شامل کریں تو یہ بوجھ ناقابلِ برداشت ہوجائیگا۔ (جان نیوٹن)

اپنے حقوق کو ایک مایوسانہ نظر سے دیکھنا فکر ہے۔

(سر والٹر اسکاٹ)

فکر کرنا گویا اقرار کرنا ہے کہ خدا ہمارے معاملات سے بے خبر ہے۔ اور اُن کی اصلاح کی قوت ہم میں خدا سے زیادہ ہے۔[1]

(میکلیوڈ)

جو شخص فکر کرتا ہے وہ بیکار کا بوجھ اپنے سر پر لیتا ہے۔ میں تو اپنی افکار کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کرتا ہوں اور آپ آرام سے رہتا ہوں۔ (بشپ ہال)

فکر زیادہ تر بڈھوں کی آنکھوں میں پہرا دیتی ہے۔ اسی وجہ سے اُن کو نیند کم آتی ہے۔ (شیکسپیر)

ہر چند کہ انسان کو حکم ہے کہ اپنے افکار خدائے تعالیٰ کے حوالہ کرے، مگر پھر بھی بعض لوگ ایسے ہیں کہ یہ بوجھ خدا کو حوالہ کرکے پھر واپس لینا چاہتے ہیں، اور افکار کے بوجھ سے سر جھکا کے چلنا اُن کے نزدیک کوئی عزت و شرف کی بات ہے۔ (بنجر)

اقرارِ گناہ Confession

انسان کو چاہیئے کہ اپنی غلطی کے اقرار میں کبھی نہ شرمائے اس کے معنی یہ ہوئے کہ آج اُس کو بہ نسبت کل (گذشتہ) کے زیادہ عقل ہے۔ (پوپ)

بدیوں کا اقرار نیکیوں کی ابتدا ہے۔ (آگسٹن)

اس کی کیا وجہ کہ کوئی شخص اپنی برائیوں کا اقرار نہیں کرتا؟ وجہ یہ ہے کہ وہ بُرائیاں ہنوز اُس میں موجود ہیں مگر ایک جاگتا آدمی اپنا خواب بیان کرسکتا ہے۔ (سینکا)

جو شخص گناہ کا اقرار کرے وہ نجات کی طرف اپنا سفر شروع کرتا ہے۔ جو شخص گناہ پر سچے دل سے نادم ہو وہ اپنا راستہ جلد طے کرتا ہے، اور جو گناہ سے تائب ہو وہ اپنی منزلِ مقصود تک پہونچ جاتا ہے۔ (کوارلے)

صرف اقرارِ گناہ کیواسطے جرأت ضروری نہیں، بلکہ اقرارِ حماقت کیواسطے اُسکی اُسی قدر ضرورت ہے۔ (روسو)

امراء Aristocracy.

امراء کے باپ دادا کا حال خدا ہی کو معلوم ہے۔

(ڈیفو)

دنیا میں ہمواری نہیں ہے۔ بعض آدمیوں کو بعض پر ضرور تفوق ہوتا ہے۔ اگر آج یہ ناہمواری مٹادو تو کل پھر یہ پیدا ہو جائے گی۔ (امرسن)

جمہور بھی اگر دولت کی پرستش کریں یا سوشل امتیاز قائم رکھیں تو درحقیقت وہ امارت پسند ہیں۔

(لا اعلم)

سیاسی تبدیلیوں کے دوران میں بھی امراء ضرور باقی رہتے ہیں۔ اگر پُرانے امیر طبقے کو مٹاؤ تو دارالعوام (ہاؤس آف کامنس) کے دولتمند صاحبِ اختیار ارکان اُن کی جگہ لے لیں گے اور اگر یہ مٹیں تو کارخانوں کے منیجر

[1] مقابلہ کرو — کارسازِ ما بہ فکرِ کارِ ما — فکرِ ما در کارِ ما آزارِ ما

اور مالک اُن کے قائم مقام ہو جائیں گے۔ (گنیرو)

میرا یہ ہرگز اعتقاد نہیں کہ خدا نے چند لوگ بوٹ پہنے ہوئے اور مہمیز لگائے ہوئے آدمیوں کو سوار، اور کروڑہا مخلوق کو زین و لگام سے آراستہ گھوڑے بنا کے ان کی سواری کے لئے پیدا کیا ہے۔ (رمبولڈ)

امارت کے تین دور ہوتے ہیں۔ (۱) فوقیت کا (۲) حقوق کا۔ (۳) شیخی کا۔ پہلے دور سے گذر کر امراء دوسرے میں ذلیل اور تیسرے میں فنا ہو جاتے ہیں۔ (شتوبریاں)

انتخاب (پسند) Choice.

انتخاب صحیح کا معیار یہ ہے کہ آدمی اُس انتخاب سے کتنا فائدہ حاصل کرتا ہے۔ (لیمب)

جب علم کسی نقصان کی طرف منجر ہو تو جہل اختیار کرو۔ (بی۔ ایجی)

اس دنیا میں نیکیوں سے زیادہ ہم کو بُرائیوں میں انتخاب کی ضرورت ہوتی ہے۔ (کولٹن)

ہمیشہ وہ راستہ اختیار کرو جو بہترین ہو گو کہ دشوار ہو۔ رواج اُس دشواری کو دُور کر کے راستہ کو آسان اور آرام دہ کر دے گا۔ (فیثاغورث)

اگر دو بدیوں میں انتخاب ہو تو کوئی بدی پسند نہ کرو اور دو نیکیوں میں ہو تو دونوں پسند کرو۔ (اڈورڈس)

ایذا رسانی (مظالم) Persecution.

ایذا رسانی اس وجہ سے بُری نہیں کہ وہ بے رحمی ہے بلکہ چونکہ وہ بُری ہے اسوجہ سے بے رحمی ہے۔ (وہیٹلی)

تاریخ مظالم ایک تاریخ ہے فطرت کے خلاف کوششوں کی اس سے کچھ غرض نہیں کہ مظالم کرنے والا ایک شخص تھا یا ایک جماعت۔ (امرسن)

مذہبی اور اعتقادی معاملات میں ہر قسم کا جبر و تشدد اور ظلم و ستم قطعاً ناجائز ہے۔ (ملٹن)

جب تعصب اور ناروا داری کو اپنی غلطی محسوس ہوتی ہے اور دلائل کے زور سے وہ خاموش ہو جاتے ہیں اُسوقت وہ اپنا ظلم و ستم شروع کرتے ہیں، قدیم زمانے میں یہ کام آگ اور تلوار سے لیا جاتا تھا۔ اب زبان سے لیا جاتا ہے۔ (سمتھ)

ہر زمانہ میں اور ہر ملک میں مذہبی مظالم اُنہیں لوگوں سے عمل میں آئے جن میں مذہب کی زیادتی تھی نہ کہ اُن سے جن میں مذہب کی کمی تھی۔ (کولٹن)

جب کبھی تم کوئی ظلم دیکھو تو یقین جانو کہ حق مظلوم کی طرف ہے۔ (بشپ لیٹیمر)

شہیدوں کے خون سے مذہب سینچا گیا ہے۔ (جیروم)

دنیا کا یہ قاعدہ ہے کہ مُردہ ولیوں کی قدر ہوتی ہے۔ اور زندہ ولیوں کو کوئی نہیں پوچھتا۔ (ان۔ ہو)

ایکٹر (نقّال) Actor.

ایکٹر شل صورتوں کے فطرت کے نقّال ہیں جن کے وسائل مسرت اور مقصد فضیلت ہونا چاہیئے۔ (اسٹنسٹون)

تمام دنیا ایک سٹیج ہے اور تمام مرد اور عورتیں محض تماشاگر ہیں جو اسٹیج پر آتے جاتے رہتے ہیں۔ اور بعض وقت ایک آدمی بہت سے پارٹ کرتا ہے۔ (شیکسپیر)

بعض ایکٹر اپنے پارٹ ایسی عمدگی سے ادا کرتے ہیں کہ ہمکو انکی اصلیت اور انکی پرائیوٹ زندگی کا یقین مشکل سے آتا ہے (لیمب)

نوجوان لڑکیوں کو تھیٹر کبھی نہ جانا چاہیئے، نہ صرف اسوجہ سے کہ ڈرامہ خلاف تہذیب چیز ہے بلکہ وہ مقام بُرا ہے۔ (الگزینڈر ڈوما)

کامیڈی میں سب سے مشکل کام فُول (مسخرہ) کا ہے، اور وہ شخص جو اس پارٹ کو کھیلے اُسکو ہرگز بیوقوف نہ ہونا چاہیئے۔ (سروینٹیز)

بے رحمی (ظلم) Cruelty.

بے رحمی سخت دلی اور دل کی کمزوری سے پیدا ہوتی ہے۔ (سینکا)

بے رحمی اور خوف ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ (باٹرنگ)

ایک آدمی کی شقاوت دوسرے کے ساتھ ہزاروں کو رُلاتی ہے۔ (برنس)

جیسا کہ اوربدیوں کا خاصہ ہے بے رحمی کا بھی کوئی بیرونی محرک نہیں ہوتا۔ وہ صرف موقع کا انتظار کرتی ہے۔ (جارج ایلیٹ)

بے رحمی کا بہت بُرا اثر یہ ہے کہ اُس کے تماشا دیکھنے والے بھی بے رحم ہو جاتے ہیں۔ (بکسٹن)

بچے (اطفال) Children.

بہت بچے بہت فکریں۔ بچہ نہیں دل کو چین نہیں۔ (بودی)

بچپن سے جوانی کا حال اسی طرح کھُل جاتا ہے جیسے صبح سے دن کا[1] (ملٹن)

بچہ آدمی کا باپ ہے۔ (ورڈز ورتھ)

ہم کہیں جائیں ہمارے رشتۂ تقدیر کا سرا ہمارے پالنے میں بندھا ہوتا ہے۔ (رکٹر)

بچوں کو ناصحوں اور ناقدروں سے زیادہ اچھے نمونوں کی ضرورت ہے۔ (جوبرٹ)

بچے کو زیادہ ٹھیک ٹھاک نہ بناؤ۔ اگر بچوں کو محاسن و اخلاق تم جبر و ظلم سے اور ڈراونی صورت میں سکھلاؤ گے اور آزادی اُن کو حسین و خوبصورت نظر آئیگی تو تمہاری محنت بالکل رائگاں جائیگی۔ (فنیلون)

بچوں سے محنت ہلکی مگر مصیبت زیادہ گراں ہو جاتی ہے۔ وہ افکارِ زندگی کو بڑھاتے مگر موت کی یاد دل سے بھُلاتے ہیں۔ (بیکن)

بچوں کی تربیت میں اُن کے بڑھاپے کا خیال رکھا کرو۔ (جوبرٹ)

بچے کی آیندہ قسمت ہمیشہ اُن کی ماں کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ (نپولین بونا پارٹ)

بچپن اور جوانی کے مقاصد انسانیت کے اعلیٰ مقاصد ہیں۔ (جینس)

جب والدین بچوں کو خراب کرتے ہیں تو بچوں کا دل خوش کرنے سے زیادہ خود اپنے دل کو خوش کرتے ہیں۔ بچوں کی خرابی ماں باپ کی انانیت ہے۔ (لا اعلم)

تمہارا چھوٹا بچہ صحیح معنوں میں بادشاہ ہے۔ (مسز اسٹو)

اُس شخص کو بدنصیب نہ کہو گو کہ کتنا ہی وہ فلاکت زدہ ہو جو محبت کرنیکے لئے ایک بچہ رکھتا ہو۔ (ساؤدے)

میں اکثر خیال کرتا ہوں کہ دنیا کس قدر سُونی ہوتی اگر اُس میں بچے نہ ہوتے۔ اور کس قدر بے رحم ہوتی اگر اُس میں بڈھے نہ ہوتے۔ (کولرج)

بچوں سے زیادہ دنیا میں کیا کوئی دوسری نعمت اچھی ہے؟ (ستسرو)

بچوں کی آفرینش کی غرض صرف یہ نہیں ہے کہ نسلِ انسانی بڑھے بلکہ ہمارے دل بڑھیں۔ ہم بے غرضی ہمدردی اور محبت کی صفتیں سیکھیں۔ ہماری روح کے مقاصد بلند ہوں۔ (میری ہاوٹ)

بچے اللہ تعالیٰ کے پیام رساں ہیں اور محبت، اُمید اور امن کا پیغام پہونچاتے رہتے ہیں۔ (لاول)

بچے کا پھٹا ہوا کُرتہ درست ہو سکتا ہے۔ مگر اُسکا ٹوٹا ہوا دل کبھی نہیں جُڑ سکتا۔ (لانگفیلو)

---

[1] یہ دونوں مقولے ایک مصرع کی صورت رکھتے ہیں مطلب یہ ہے کہ بچپن ہی سے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ بڑھ کے آدمی کس طرح کا ہوگا۔ اسی مضمون کے اُردو میں دو مقولے یا مثلیں مشہور ہیں۔ "بچے کے پاؤں پالنے میں معلوم ہوتے ہیں" اور "ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات"۔

کیا مبارک وہ ہاتھ ہے جو بچوں کے لئے سامانِ راحت مہیا کرتا ہے۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ خوبصورت کلیاں کس وقت اور کس جگہ شگفتہ ہوں گی۔ (جیرولڈ)

بچہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا اُس وقت تک نہ سیکھے گا جب تک وہ خود سے اپنے پاؤں پر نہ کھڑا ہو۔ بیشک وہ شروع میں غلطیاں کریگا مگر انہیں غلطیوں سے اُس کو عقل آئے گی (بیچر)

بچوں کی جس غلطیوں پر چاہے اُنکی پرواہ نہ کرو، مگر اُس ایک کے متعلق جو حکم دو وہ ضرور منوالیا کرو۔ (اڈورڈس)

بچے کی تمام خواہشیں پوری کرنا اس کو ضدی بنانا ہے۔ اس وجہ سے کہ خواہشات جتنی پوری ہوتی جاتی ہیں بڑھتی جاتی رہیں، اور تمام خواہشات پوری کرنا تمہارے امکان سے باہر ہے۔ (ہوم)

بچوں کی تربیت میں نرمی اور سختی دونوں ملی رہنا چاہئے نہ کہ اُن کو بالکل مطلق العنان کرو اور نہ اُن کی ہر خواہش پر ٹوکو کہ اُن کو ڈانٹ میں رکھنے سے بخار اور دردِ سر کم ہوگا۔ مگر جب اُنکا سن بڑھیگا تو اُنکی وجہ سے بخار اور دردِ دل زیادہ ہوگا۔ (اسپرجن)

بچے طبعاً سستی و بیکاری سے نفرت کرتے ہیں پس تمہارا فرض یہ ہونا چاہئے کہ مفید کاموں میں اُن کو ہر وقت مشغول رکھو (لاک)

کون شخص بچوں کی موہنی صورت نہیں دیکھنا چاہتا۔ اُن کی پیاری باتیں نہیں سُننا چاہتا، اُن کے ساتھ دوڑنا اور کھیلنا نہیں چاہتا؟ (ایکٹیس)

بچے بھی اپنی خوشی و غم اُسی طرح رکھتے ہیں جیسے کہ بڑے بوڑھے۔ بچے کو اپنا کنکوا اُڑانے یا باجا بجانے میں اتنی ہی مسرت حاصل ہوتی ہے جتنی بڑے آدمیوں کو بڑے بڑے منصوبے گانٹھنے اور شہرت کی تلاش میں ہوتی ہے۔ (سٹائین)

بچوں کو فطرت کی طرف سے ایک زبردست قوّتِ مشاہدہ عطا ہوئی ہے لہٰذا وہ تمہاری چھوٹی سی چھوٹی غلطیاں دریافت کر سکتے ہیں۔ پس ہم کو چاہئے کہ بچوں کی معیت و صحبت میں بجائے اُن کے عیبوں کے اپنا خود خیال رکھیں۔ (فینیلون)

ہمارا پہلا اور سب سے بڑا فرض بچوں کے ساتھ یہ ہے کہ اُن کو خوش اور مسرور رکھیں اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو بچوں پر سخت ظلم کیا جسکی تلافی کبھی نہیں ہو سکتی۔ (بکسٹن)

جس شخص کا بچپن مہربانی اور محبت کے ساتھ گذرا ہے وہ اپنے بچوں کے ساتھ بھی اُسی مہربانی و محبت سے ضرور پیش آئے گا۔ (جارج ایلیٹ)

جب کسی بچے کی آنکھ سے آنسو نکلیں، سزا کے خوف سے نہیں بلکہ خطا کی پشیمانی سے تو پھر اُس کو کچھ سزا نہ دو اسلئے کہ جب کوئی اپنے کردار پر آنسو بہائے تو یقین جانو کہ کوئی فرشتہ اسکے دل میں جاگزیں ہے جو اُسکی خطا قبول تا ہے (جین)

جو چیز سب سے بہتر اور سب سے عقلمند آدمی اپنے بچے کے لئے چاہے وہی ایک جماعت کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کے لئے بھی چاہیں۔ (جان ڈیوی)

قبل اس کے کہ کسی بچے کو سزا دو اس بات کا یقین کر لیا کرو کہ اُس خطا کے تم تو باعث نہیں ہو۔ (آسٹن او میلی)

ہر بچہ جو دُنیا میں آتا ہے اللہ تعالیٰ کا ایک جدید خیال ہوتا ہے، اور ایک تازہ و درخشاں امکان۔ (کے۔ ڈی۔ وگن)

بچے کا دل خاموشی میں زیادہ جوش کھاتا ہے بہ نسبت اسکے کہ ایک قوی کا دل غصّہ میں کھاتا ہے۔ (براؤننگ)

جب ہم کسی بچے کی تعریف یا اُس سے محبت کریں تو اسکی موجودہ حالت کی نہیں بلکہ آیندہ حالت کی کرتے ہیں، جس کی ہم اُمید اُس سے رکھتے ہیں۔ (گیٹے)

جتنا ہی چھوٹا بچہ ہوگا اُسی قدر خدا سے قریب ہوگا، جس طرح چھوٹے تارے آفتاب سے قریب ہوتے ہیں۔ (رکٹر)

بچوں کو ضبطِ نفس سکھلانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اُن کو کام کرنے دو۔ اگر وہ غلطیاں کریں گے تو کوئی حرج نہیں، اُن کا غلطیاں کرنا بہ نسبت نہ کرنے کے بہتر ہے۔

(H. W. Beecher) بیچر

جس طرح شاخ جھکے گی وہی قطع درخت کی ہوگی

(Pope) پوپ

بچوں کی تعلیم ایک ایسا پیشہ ہے جس میں یہ جاننا ضروری ہے کہ وقت کیونکر کھونا چاہیے تاکہ وہ آئندہ حاصل ہو سکے۔ (Rousseau) روسو

بچوں کو جو کام دیا جائے وہ معتدل ہو۔ زیادہ بوجھ اُن پر ڈالنا جسمانی، دماغی، روحانی ہر طریقہ سے مضر ہے، مگر یہ بہت ضروری ہے کہ جس قدر کام اُنکو دیا جائے اُس کو وہ نہایت صحت اور پابندیٔ وقت کے ساتھ پُورا کریں، اس سے آئندہ اُن کو اپنے فرائض صحیح طور پر پُورا کرنے کی عادت پڑے گی (Hare) ہیئر

بچپن میں جنت ہم سے بہت قریب ہوتی ہے۔

(Wordsworth) ورڈسورتھ

بچے بڑے قیافہ داں ہوتے ہیں۔ وہ اپنے دوستوں کو دشمن سے خوب پہچانتے ہیں۔ (سڈنی اسمتھ) (Sydney Smith)

جو لوگ بچوں کو تعلیم دیتے ہیں اُن کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ لڑکے بڑھ کر مرد ہونگے اور لڑکیاں بڑھ کے عورتیں، اگر اس اہم خیال پر عمل نہ کیا گیا تو آئندہ نسل اخلاقی مخنثوں کی ہو گی۔ (Hare) ہیئر

مَیں نے اپنے طویل پیشۂ وکالت میں ایسے بہت سے لڑکے دیکھے جنہوں نے پریشانی و مصیبت میں اپنے باپوں کو چھوڑ دیا۔ مگر ایک باپ بھی ایسا نہ دیکھا جس نے اپنا آخری روپیہ بھی خوشی خوشی اپنے بچے کی حفاظت میں خرچ نہ کیا ہو۔

(David Dagget) ڈیوڈ ڈیگٹ

اس میں کوئی شک نہیں کہ بچے کی تعلیم زیادہ تر اُس مشاہدہ پر موقوف ہے جو وہ بچہ خود اپنے پاس رہنے والوں کے افعال و الفاظ اور اُن کی بولی اور صورت کا ہر وقت کیا کرتا ہے۔ پس اُس کے ساتھیوں اور بہی خواہوں کا یہ فرض ہے کہ اُس کی موجودگی میں ہر قسم کی بدی اور عیب سے بچتے رہیں۔ (Jebb) جیب

بچوں کو اپنے والدین کی محبت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا اور نہ ہو سکتا ہے جب تک کہ اُن کے والدین مر نہ جائیں یا خود اُن کے بچے نہ پیدا ہوں (Cooke) کُک

جہاں کہیں بچے ہوں وہیں زمانہ طلائی ہے۔

(Novalis) نوویلس

بچپن سے بڑھاپے میں کبھی کبھی ملاقات ہو جاتی ہے مگر جوانی سے کبھی نہیں ہوتی۔ (مسز جیمسن) (Mrs. Jameson)

بار؎ (فضول گو) Bore.

لوگ کسی کی صحبت سے اتنا نہیں گھبراتے جتنا کہ اُن لوگوں کی جن کے پاس وقت ہوتا ہے، مگر اُس کو صرف کرنا نہیں جانتے بلکہ اُس کو دوسروں کی تضیع اوقات میں صرف کرتے ہیں۔ وہ جن کا مُنھ کبھی باتوں سے نہیں تھکتا۔

(Tryon Edwards) ٹرائن اڈورڈس

اگر کوئی شخص بار ہو تو اُس کا اصلی سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی گفتگو کو روکنا نہیں جانتا۔ (والٹیر) (Voltaire)

دُنیا میں بعض آدمی ایسے ہیں جو اپنا وقت کسی لئے نہیں

؎ انگریزی میں بور (Bore) اُس شخص کو کہتے ہیں جسکی صحبت یا گفتگو لوگوں کو بارِ خاطر ہو۔ بالفعل یہ لفظ ایسا عام ہو گیا ہے کہ زبان میں بے تکلف رائج ہے یہانتک کہ اس سے ایک اسم صفت بھی بنا ہے جسکو بورنگ کہتے ہیں۔ مَیں نے اس کا ترجمہ فارسی لفظ "بار" سے کیا ہے جس کو ایک جدت سمجھنا چاہیے۔ ان دونوں لفظوں میں ایک قسم کی تجنیس بھی قابل لحاظ ہے۔ (مترجم)

کاٹ سکے۔ ہمیشہ دوسروں کے وبال جان ہوتے ہیں۔
(Bonald) بونالڈ

کسی جنگلی جانور سے بھی اتنا ڈر نہیں معلوم ہوتا جتنا کہ اُس شخص سے جو باتیں بہت کرتا ہے مگر اُن میں کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ (Swift) سوِفٹ

خدا کرے کہ جدید علمی ترقیاں کوئی ایسی چیز ایجاد کریں جن سے ایسے "بار" لوگوں سے جان بچے۔ بڑے تعجب کی بات ہے کہ جو شخص تمہاری چھوٹی چھوٹی چیزیں مثلاً روپیہ مال یا دستانہ وغیرہ چرائے تو اس چوری کے جرم میں اُس کو سزا ملے اور وہ جو تمہارا وقت عزیز چرائے تمہاری خوش مزاجی اور صبر و تحمل پر حملہ آور ہو۔ تمہارے عمدہ عمدہ خیالات تم سے چھینے اور اس پر بھی سزایاب ہو۔ (بائرن)

ہم کو ہمیشہ اُن لوگوں کی صحبت گراں معلوم ہوتی ہے جنکی گرانیٔ صحبت کی ہم شکایت نہیں کر سکتے۔ (روشی فوکو)

(Rochefoucauld) (Byron)

بستر۔ Bed.

بستر ایک عجیب معمہ ہے۔ ہم اُس پر خوشی خوشی جاتے ہیں اور افسوس کے ساتھ اُس کو چھوڑتے ہیں۔ ہر شب کو دل کو مضبوط کرتے ہیں کہ صبح سویرے اُٹھیں گے، مگر صبح کو ہاتھ پاؤں ڈھیلے کر دیتے ہیں کہ دیر تک سوتے رہیں۔ (کولٹن) (Colton)

آرام کیا اچھی چیز ہے۔ میرا بستر میری آرامگاہ ہے۔ میں اُس کو ساری دنیا کے معاوضہ میں بھی چھوڑنے پر راضی نہیں ہوں۔ (Napoleon) نپولین

بستر میں ہم ہنستے ہیں۔ بستر میں ہم روتے ہیں۔ بستر ہی پر ہم پیدا ہوتے ہیں اور بستر ہی پر مرتے ہیں۔ بستر ایک ہی نشان شادی و غم کے توام ہونے کا ہے۔ (بنسرادی) (Bensarade)

سویرے سوؤ اور سویرے جاگو، اس سے تم دولتمند تندرست اور عقلمند ہوگے۔

(Franklin) فرینکلن

بحث (مباحثہ)

Discussion Argument.

بحث اگر تقریری ہے تو بدترین تقریر، اور اگر تحریری ہے تو بدترین تحریر ہے۔ (سوِفٹ) (Swift)

بحث میں ملائمت اور نرمی کا خیال رکھو، کیونکہ غصہ سے غلطی قصور اور سچی بات بے تمیزی ہو جاتی ہے۔ (Herbert) ہربرٹ

بحث میں شاعرانہ تشبیہات و استعارات عاشقانہ غزلوں سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے، یعنی اُن میں الفاظ تو بہت خوبصورت ہوتے ہیں مگر مطلب کچھ نہیں ہوتا۔ (Prior) پرایور

عقلمند اسباب سے بحث کرتے ہیں اور احمق نتیجہ نکالنے میں جلدی کرتے ہیں۔ (ایناکارسس) (Anacharsis)

جو شخص اپنے دلائل غصہ اور تحکم سے قایم کرنا چاہتا ہے وہ اپنی ضعفِ عقل ثابت کرتا ہے۔ (مانٹین) (Montaigne)

اس میں کوئی کلام نہیں کہ دلائل کی قوت و حسن اور نیز اُن کا افادہ اُنکے اختصار پر مبنی ہے۔ (Pope) پوپ

جب کوئی شخص احقاق حق کی غرض سے نہیں بلکہ حریف پر فتح پانے کیلئے بحث کرتا ہے تو اُس کو صرف ایک مددگار ملتا ہے یعنی شیطان۔ یاد رکھو کہ روح کی تلوار سے لڑنے کی غرض اصلی یہ نہیں ہے کہ کسی کی عقل کو شکست دیجائے بلکہ یہ کہ کسی کا دل اپنے قبضہ میں آجائے۔ (میکڈانلڈ) (G. Macdonald)

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انسان کے دلائل سے صرف اُن کی خواہشات معلوم ہوتی ہیں (Colton) کولٹن

تعصبات پر بحث کبھی غالب نہیں آسکتی، چونکہ انکی بنیاد عقل پر نہیں قایم ہوتی، لہذا تعصبات کا قلعہ منطق سے نہیں ٹوٹتا۔ (Tryon Edwards) ارڈورڈس

کسی امر کا نامتمامت بیان ہی بحث ہے۔ (شیڈ)

(W. G. T. Shedd.)

اگر بعض وکلا مجھ سے بحث پر آجائیں تو آج اُنکا فیصلہ یہ ہوگا کہ میں دہری ہوں اور کل یہ کہ میں چور ہوں۔

(Bulwer) بلور

دسترخوان پر بھی بحث مباحثہ نہ کرو کیونکہ جو شخص بھوکا نہ ہوگا مباحثہ میں اُسی کی جیت ہے۔ (لا اعلم)

اکثر کمزور دلائل سے مجھے کو سابقہ پڑتا ہے مگر گو وہ کمزور و بے بنیاد ہوتے ہیں پھر بھی اُن کو رد کرنا مجھ کو آسان نہیں معلوم ہوتا۔ انسان کے لئے اس سے زیادہ کوئی مشکل کام نہیں کہ کسی ملائم تکیہ کو تلوار سے کاٹے۔ وہیٹلی

(Whately)

قوی سے قوی دلیل بھی خالی دماغ پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ ایک ہلکا پر اور ایک گنی یکساں قوت کے ساتھ خلا میں گرتے ہیں۔ (Colton) کولٹن

ایک کمزور دلیل اگر متانت و تہذیب سے پیش کیجائے تو زیادہ دلنشیں ہوتی ہے بہ نسبت اُس قوی دلیل کے جو غصہ اور گستاخی سے بیان کیجائے۔ (Locke) لاک

غصہ اور طیش سے ممکن ہے کہ ذہانت کچھ بڑھ جائے (گو کہ ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے) مگر عقل میں پختگی، نظر میں وسعت، ذہن میں استقامت اور قلب میں قوت کبھی نہیں حاصل ہوتی۔ (Landor) لینڈور

لاُیعنی امور میں بحث کرنا بے سود ہے۔ جب ٹھنڈی ہوا چلے تو بہترین دلیل اُس سے حفاظت کی یہ ہے کہ اپنا بارانی کوٹ پہن لو۔ (J. R. Lowell) جے آر لاوِل

پہلا فرض ایک عقلمند وکیل کا یہ ہے کہ وہ فریق مخالف کے یہ ذہن نشین کر دے کہ وہ اُس کے دلائل خوب سمجھتا ہے اور اُس سے ہمدردی رکھتا ہے۔ (Coleridge) کولرج

ہر تنازع انفصال کے لئے ایک جذبہ چاہتا ہے اور سچ پوچھو تو کوئی تنازع دنیا میں جذبہ کے قابل نہیں ہے۔ (Cherlock) شرلاک

مباحثہ کا یہ زریں اصول ہے کہ الفاظ نرم ہوں اور دلائل سخت[له] اور مباحثہ کی یہ غرض نہ ہو کہ حریف ناخوش یا پریشان ہو جائے بلکہ یہ کہ مرجح کو وہ تسلیم کرے۔ (Wilkins) ولکنس

جو شخص کسی معاملہ کا ایک رُخ جانتا ہے وہ اُس معاملہ کو بالکل نہیں جانتا۔ جان اسٹورٹ مل

(J. Stuart Mill)

تندی اور رنج نہ ہرگز مباحثہ کو زیبا نہیں۔ (Whately) وہیٹلی

جو شخص کوئی مسئلہ مذہبی ہو یا سیاسی آزادانہ بحث کے معیار پر رکھنا نہیں چاہتا وہ حق سے زیادہ اپنے کو پسند کرتا ہے۔ (Watson) واٹسن

بحث سے عقل کی تیزی کا خوب پتہ چلتا ہے، جیسے دو ہیرے آمنے سامنے رکھ دیے جائیں اور ایک دوسرے پر ضیا باری کریں (Shenstone) شنسٹون

مباحثہ کی تکلیف اگر سچ پوچھو تو اُس کے فائدے سے زیادہ ہے، کیونکہ مباحثہ عقل کو بہرا کر دیتا ہے اور جب حریف بہرا ہو جائے تو مجھ کو سوائے گونگا ہونے کے کیا چارہ ہے۔ (Joubert) جوبرٹ

جب کسی بحث میں زبردستی اور دھینگا دھینگی شروع ہو تو یہ معاملہ کی کمزوری اور مباحثہ کی ہار کی علامت ہے۔ (Junius) جونیس

اگر لوگ کسی مسئلہ پر آزادی سے بحث کریں تو اُنکا کبھی صحیح تصفیہ نہ ہوگا۔ (Macaulay) میکالے

بحث میں حریف کے دلائل کو خوب قطع کرو قبل اس کے کہ اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ حریف کے ملک پر فوج کشی کیجائے۔ (فیلڈنگ)

(Fielding)

له مقابلہ کرو — کہ برہاں قوی باید و معنوی نہ رگہائے گردن بہ حجت قوی (سعدی)

اگر تم کو فضول بحث و مباحثہ کا شوق ہے تو تم سوفسطائیوں سے خوب بحث کرو مگر تم اُن پر کبھی غالب نہ آؤ گے۔ (سقراط)
متین سوالوں کا جواب ظرافت کے ساتھ اور ظرافت آمیز سوالوں کا جواب متانت کے ساتھ دینا مناسب ہے۔
(Colton) کولٹن

خود اپنے دلائل کو کبھی نہ کاٹو تاکہ تمہاری ذہانت معلوم ہو۔ اس سے تم کو حق و باطل کا امتیاز جاتا رہے گا۔ کسی سے محض اُس کو دق کرنے کی غرض سے یا اپنی قابلیت ظاہر کرنے کے لئے بحث کرو۔ یاد رکھو کہ بحث کی اصلی غرض کسی کو واقفیت بخشنا یا کسی سے واقفیت حاصل کرنا ہے۔
(Penn) پین

مباحثہ میں بھی مثل جنگ کے جب کوئی فریق کمزور اور شکست کھانے کو ہوتا ہے تو وہ چالاکی سے ایسی دکھلاوے کی حرکتیں کرتا ہے جس سے حریف اس دھوکہ میں آجائے کہ ابھی اس کی پوری قوت صرف نہیں ہوئی اور اُسکی پشت پر بہت سے مددگار ہیں۔ تکوفٹ (ٹکرمن)

بڑائی (عظمت۔ بزرگی) Greatness.

حقیقی بڑے آدمی کی تین علامتیں ہیں، کام کے ارادے میں ہمت۔ اُس کی تعمیل میں انسانیت۔ اور اُس کی تکمیل پر اعتدال۔ (Bismarck) بسمارک

سب سے بڑا آدمی وہ ہے جو حق کو ہمت کے ساتھ منتخب کرے، شدید لالچوں کا خواہ اندرونی ہوں یا بیرونی مقابلہ کرے۔ بڑے بڑے بوجھ ہنسی خوشی سے اُٹھائے حوادث کے طوفان میں خاموش اور مطمئن رہے۔ دھمکی اور ناراضی کی پرواہ نہ کرے۔ اور حق، نیکی اور خدا پر بھروسہ رکھے۔ (Channing) چیننگ

بڑا صرف وہی ہے جس میں بڑائی کی عادتیں ہوں، جو ایسے کام کو انجام دے کہ جس کو دس ہزار آدمیوں میں سے ایک بھی نہ کرنے پائے، مگر اپنے باپ ماں تک سے اُس کا ذکر نہ کرے (Lavater) لیوٹر

سب سے بڑی نشانی بڑے آدمی کی یہ ہے کہ اپنے زمانے سے آگے خیالات آگے ہوں۔ برنیم

اللہ تعالیٰ کے کاموں پر فکر و تدبر۔ بنی نوع انسان کا فائدہ اور حقیقی انکسار، بڑائی کی یہی سچی علامتیں ہیں۔ (Addison) ایڈیسن

کلام الٰہی کا عمیق مطالعہ جس سے اللہ تعالیٰ کی مرضی دریافت ہو سکے یہی تخمیر راز عظمت کا ہے۔
(J.W. Alexander) جے۔ ڈبلیو الگزینڈر

بڑائی قوت کا نام نہیں ہے، بلکہ قوت کے صحیح استعمال کا نام ہے اور قوت کا صحیح استعمال اُس وقت نہیں ہوتا جب کہ کوئی آدمی اپنے ہمجنسوں پر اپنی شان و شوکت بڑھائے بلکہ اُس وقت ہوتا ہے جب کہ اپنی قوت سے بہت سے دلوں کو اپنی طرف مائل کرے مشکلیں بڑائی کی دایہ ہیں۔ ایسی سخت مزاج دایہ جو اپنے بچوں کو سختی سے ادھر اُدھر ہلاتی رہتی ہیں۔ مگر اسی حرکت سے بچوں کے اعضا مضبوط اور متناسب ہو جاتے ہیں، وہ دل جو بلند ارادوں اور سخت مزاحمتوں کا مقابلہ کرتا رہتا ہے لازمی طور پر بڑا قدردار ہوگا۔ (Bryant) برائنٹ

اگر کوئی شخص بڑائی کا متلاشی ہو تو بڑائی کا خیال دل سے نکال کر سچ کی تلاش کرے۔ اس تلاش میں دونوں اُس کو مل جائیں گے۔ (Horace Mann) ہوریس مین

کوئی ایسا دل نہیں ہے جو حقیقی طور پر بڑا ہو اور حلیم و رحیم نہ ہو۔ (South) ساؤتھ

بعض لوگوں کی عظمت مقامی ہوتی ہے یعنی وہ بڑے اس لئے نظر آتے ہیں کہ اُن کے ساتھی چھوٹے ہوتے ہیں۔ (Johnson) جانسن

(Broughton)

کسی قوم کی بڑائی اُس کے مادی ساز و سامان میں نہیں بلکہ اُس کی ہمت، اُس کے ایمان، اُس کی عقل، اور اُسکی اخلاقی قوت میں ہوتی ہے۔ (ہوبسن) (J.M. Hobson)

اس دنیا میں کوئی دن نہیں گذرتا کہ کوئی نہ کوئی چھوٹا آدمی مرد یا عورت، کوئی بڑائی کا کام نہ کرتا ہو کوئی بڑا لفظ منہ سے نہ نکالتا ہو یا کوئی بڑا غم نہ سہتا ہو۔ ان گمناموں میں اکثر ہیرو، فلسفی اور شہیدانِ راہِ خدا بھی ہوتے ہیں، مگر ان میں سے اکثر کا حال اُس وقت تک نہیں کھلے گا جب تک وہ ساعت نہ آجائے جبکہ بہت سے بڑے چھوٹے اور بہت سے چھوٹے بڑے نظر آئیں گے۔

(Charles Reade) چارلس ریڈ

بڑا آدمی اُس عنصر کا مجسم نمونہ ہوتا ہے جس کے واسطے اللہ اُس کو خلق کرتا ہے مگر وہ اُس عنصر کا خالق نہیں ہوتا

(D'Aubigne) ڈی اوبینے

کوئی آدمی سچی بڑائی اُس وقت تک حاصل نہیں کرتا جب تک وہ یہ نہیں محسوس کرتا کہ اُس کی زندگی اُس کی قوم کے واسطے وقف ہے اور جو کچھ اللہ نے اُس کو دیا وُہ اپنے بنی نوع کو دینے کے لئے تیار ہے۔ (فلپس بروکس) (Phillips Brooks)

اگر مجھ سے پوچھا جائے کہ سب سے بڑا آدمی کون ہے تو میں جواب دُونگا کہ وہ جو سب سے بہتر ہے، اور اگر دریافت کیا جائے کہ سب سے بہتر کون ہے تو میں کہونگا کہ وہ جو سب سے زیادہ خلق کی خدمت کرتا ہے۔ (سر ولیم جونس) (Sir William Jones)

سب سے بڑا آدمی وہ ہے جو دُنیا میں رہ کر مسرت کے ساتھ تنہائی کی آزادی پسند کرے۔ (امرسن) (Emerson)

بڑائی کے اندازے میں مادی اشیاء کی بڑائی اور عقلی و رُوحانی اشیاء کی بڑائی جانچنے کا قاعدہ معکوس ہے، یعنی مادی چیزیں فاصلے سے چھوٹی اور عقلی و رُوحانی بڑی نظر آتی ہیں۔ (Schopenhaure) شوپنہار

بڑے آدمی انسانوں کے رہنما ہیں۔ اور وہ اُن پر اس لئے حکومت کرتے ہیں کہ وہ اُن سے زیادہ عاقل ہوتے ہیں۔ (Carlyle) کارلائل

کوئی چیز صحیح طور پر بڑی نہیں ہو سکتی جب تک وہ حق نہ ہو۔ (Johnson) جانسن

ایک بڑا، ایک نیک اور ایک صحیح نفس ایک قسم کی الوہیت ہے جو گوشت پوست میں جاگزیں ہو گئی ہے اور یہ برکت جس طرح ایک بادشاہ کو مل سکتی ہے اسی طرح ایک غلام کو بھی، وہ آسمان سے اُترتی ہے اور آسمان ہی پر لوٹ جاتی ہے۔ وہ ایک ایسی آسمانی برکت ہے جس کو صاحبِ خلوص اور نیک دل نفوس دنیا میں بھی حاصل کرتے ہیں

(Seneca) سنیکا

اس دنیا میں ہم کو اکثر آدمی ملتے ہیں جو بڑے ہیں اور اکثر جو نیک ہیں، مگر ایسے کم ملیں گے جو بڑے اور نیک دونوں ہیں (Colton) کولٹن

بڑے آدمیوں سے وہی کام نکلتا ہے جو سڑک پر میلوں کے نشان سے۔ (Mazzini) مزینی

اگر کسی کی بڑائی سے اس کی زندگی کے اچھے اچھے مواقع، عمدہ اتفاقات، اُس کے دوستوں کی عقل اور دشمنوں کی بیوقوفی خارج کر دیئے جائیں تو بڑائی کا دیو گھٹ کے ایک بونا رہ جائیگا۔ (Colton) کولٹن

شہرت کو بڑائی کا مقصد کبھی نہ ہونا چاہیے، بلکہ اُس کا نتیجہ۔ (Washington Allston) آلسٹن

کوئی کام کتنا ہی مشہور کیوں نہ ہو وہ بڑا نہیں کہا جا سکتا جب تک وہ کسی بڑے ارادے کا نتیجہ نہ ہو۔

(Rochefoucauld) روشی فوکو

ہر بڑی چیز کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اچھی بھی ہو مگر تمام اچھی چیزیں بڑی ہوتی ہیں۔ ڈیماستھنیز (Demosthenes)

بڑائی حاصل کرنے کی صرف ایک ہی راہ ہے یعنی محنت محنت، اگر کوئی شخص بڑائی اس گراں قیمت پر مول لینا نہیں چاہتا تو بہتر ہے کہ وہ لومڑیوں کا شکار کرے یا بیلوں کی گفتگو۔ (Sydney Smith) سڈنی اسمتھ

بڑا آدمی زوال میں بھی بڑا ہی رہتا ہے، اور کوئی اس کی حقارت نہیں کر سکتا۔ ہم ایک مقدس مکان کے ڈھیر پر بھی اسی ادب سے چلتے ہیں جس طرح اس کے قیام و شان و شوکت کی حالت میں چلتے تھے۔ (سینیکا) (Seneca)

بڑے آدمی ہمیشہ شدید مصائب اور سخت انقلاب کے زمانے میں پیدا ہوتے ہیں۔ خالص معادن دہکتی ہوئی بھٹی سے نکلتی ہے اور درخشاں ترین برق سیاہ ترین ابر سے پیدا ہوتی ہے۔ (Colton) کولٹن

حقیقی بڑے نفوس پہلے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں، پھر اپنے ضمیر کی، اس کے بعد اپنے ابنائے جنس کی۔[1] (Colton) کولٹن

بڑے نفوس وہ نہیں ہیں جن میں معمولی آدمیوں کے جذبات کم اور نیکیاں زیادہ ہوں بلکہ وہ اور صرف وہ جن کے ارادے عظیم ہوں۔ (Rochefoucauld) روکی فوکو

ایک عالی دماغ اپنے مقاصد بدل لے تو بدل لے مگر ان کو ایکدم ترک نہیں کر سکتا۔ کسی نہ کسی شکل میں اسکو لگاؤ رہتا ہے۔ تنزل اسکے لئے موجب فرحت ہے اور اسکی راحت اس کی دلچسپیاں ہیں۔ (Colton) کولٹن

جو لوگ بڑے درجوں پر پہونچتے ہیں وہ تین چیزوں کے غلام ہیں (۱) کسی بادشاہ یا سلطنت کے (۲) اپنی شہرت کے (۳) اپنے کام کے اور اس تہری پابندی کا یہ نتیجہ ہے کہ اُن کی ذاتی اور عملی آزادی بالکل سلب ہو جاتی ہے۔ یہ عجیب معاملہ ہے کہ بڑائی دوسروں پر تو اقتدار ڈھونڈھتی ہے مگر خود اپنی ذات پر اقتدار ضائع کر دیتی ہے۔ (Bacon) بیکن

بڑا وہ ہے جو کر سکتا ہے جو کچھ کہ وہ چاہتا ہے اور عاقل وہ ہے کہ وہی چاہتا ہے جس کو وہ کر سکتا ہے۔ (Ireland) (آئرلانڈ)

بڑا وہ ہے جو اپنے اوپر قابو رکھتا ہے۔ (البشپ ہال)

بڑے نفوس نیکی کرنے میں خوش ہوتے ہیں گو کہ ناشکری اس کا ثمرہ نیک اُن کو نہ دے۔ (آرن)

لاکھوں کی جان اس وجہ سے جاتی ہے کہ ایک شخص بڑا ہو جائے۔ (Campbell) کیمبل

بڑے آدمی کی تکلیفوں کا صحیح اندازہ صرف بڑا آدمی ہی کر سکتا ہے۔ (Young) ینگ

ملک کی رونق اور شان و شوکت صرف اُس کے بڑے آدمیوں سے ہے جو نیک بھی ہوں۔ (فشر ایمز)

بزرگ وہ ہے جو اپنے مٹی کے برتنوں کو سونے چاندی کے برتن سمجھے اور اُس سے بھی برتر وہ ہے جو اپنے سونے چاندی کے برتنوں کو مٹی کے برتن سمجھے۔ (سینیکا)

بعض لوگ عظمت لیکے پیدا ہوتے ہیں بعض عظمت حاصل کرتے ہیں اور بعضوں کو قبائے عظمت زبردستی پہنائی جاتی ہے۔ (Shakespeare) شیکسپیر

کوئی حقیقی بڑا آدمی اُس وقت تک دنیا میں نہیں گذرا جو حقیقی نیک بھی نہ رہا ہو۔ (فرینکلن)

افسوس ہے کہ بڑے کیریکٹر کے لوگ شاذ و نادر ہی بغیر کسی عیب کے ہوتے ہیں۔ (واشنگٹن)

دنیا کو بغیر بڑے آدمیوں کے چارہ نہیں، مگر بڑے آدمی ہمیشہ دنیا کیواسطے تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ (گوئٹے) (Goethe)

---

[1] مقابلہ کرو۔ عربی مقولہ "العظمۃ للّٰہ" (یعنی) "حقیقی بڑائی صرف اللہ کے واسطے ہے۔"

[2] دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا
آسماں آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا (ذوق)

وہ ہرگز بڑا نہیں ہے جو نیکی میں بھی بڑا نہ ہو۔

(Shakespeare) شیکسپیر

بڑے آدمی ہمارے ساتھ اپنی قربت سے اپنی بڑائی کھوتے ہیں اور معمولی آدمی زیادہ کرتے ہیں۔ (لینڈور)

کوئی آدمی اپنے معاصروں کی نظر میں بڑا نہیں معلوم ہوتا جیسے کوئی آقا اپنے ملازم کی نظر میں بڑا نہیں معلوم ہوتا ہے۔ (Colton) کولٹن

ہر بڑا آدمی یا بڑی جماعت کبھی نہ کبھی انسانوں سے اپنی بزرگی منوا لیتی ہے۔ (تھیوڈور کریاکر)

بڑے نفوس نہ صرف عمدہ موقعوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں بلکہ اُن کو وہ خود پیدا کرتے ہیں۔ (Colton) کولٹن

بڑا آدمی کوئی بڑا کام اس وجہ سے کرتا ہے کہ وہ کام بڑا ہے اور بیوقوف اس وجہ سے کرتا ہے کہ وہ اسکو آسان معلوم ہوتا ہے۔ (Vauvenargues) واونیارگس

جو شخص خود ساختہ خیالِ عظمت پر عمل پیرا ہوتا ہے یقیناً کم مرتبہ عظمت کا سمجھتا ہے۔ (Ruskin) رسکن

کوئی شخص کوئی کام کرے مگر اُس کو ایمانداری سے کرے ایک معنی میں وہ ضرور بڑا آدمی ہے۔ (میکولاک)

صاحبِ عظمت لوگوں میں نیکی کی حکومت ہمیشہ علم اور عقل کے ساتھ ہوتی ہے۔ (Sir P. Sidney) سرفلپ سڈنی

بڑھاپا۔ Age.

قلب کی عمر سفید بالوں سے نہیں معلوم ہوتی۔ (بلور)

ایک خوبصورت اور معزز بڑھاپا حیاتِ ابدی کا بچپن ہے۔ (Pindar) پنڈار

وقت اور نیکیاں انسان کو کس قدر خوبصورت بنا دیتی ہیں۔ (Jerrold) جیرولڈ

فضیلت کی عزت بڑھاپے میں بڑھ جاتی ہے۔ مگر کمینگی گھٹتی نہیں۔ (J.P. Senn) جے پی سن

بڑھاپا تعداد سال پر موقوف نہیں بلکہ مزاج اور تندرستی پر موقوف ہے۔ بعض لوگ بڈھے پیدا ہوتے ہیں اور بعض کبھی بڈھے نہیں ہوتے۔

(Jagon Edwards) ٹی۔ٹرائن ایڈورڈس

بعض لوگ چونک پڑتے ہیں جب وہ پہلی مرتبہ سنجیدگی سے یہ سنتے ہیں کہ وہ بڈھے ہوگئے۔ (ہومز)

(O.W. Holmes)

بڑھاپے کے عیوب میں بھی مثل بڑھاپے کے سختی ہوتی ہے، اور چونکہ بڑھاپے میں نئی چیزیں سیکھنا دشوار ہے اس لئے سیکھ کر اُن کو بھلانا بھی بہت دشوار ہے۔

(South) ساؤتھ

بڑھاپے کی بہت عزت کرنا چاہیے، خاصکر اپنے بڑھاپے کی۔ (J.P. Senn) جے پی سن

ہمارے بچپن اور جوانی کا ذمہ دار ہمارا ملک ہے مگر بڑھاپے کے ذمہ دار ہم خود ہیں۔ (Pliny) پلینی

جب ہم جوان ہوتے ہیں تو اُن سب چیزوں کے جمع کرنے میں مستعد رہتے ہیں کہ جن سے بڑھاپا آرام سے کٹے۔ مگر جب بوڑھے ہو جاتے ہیں تو اپنے منصوبوں پر عمل نہیں کرتے۔ (Pope) پوپ

کوئی عقلمند آدمی اپنے سے کمسن بننے کی خواہش نہیں کرتا۔ (Swift) سوفٹ

اگر ہم خوش رہنا چاہتے ہیں تو ہم کو چاہیے کہ فطرت کی پیروی کریں اور بڑھاپے کو بڑھاپے کی طرح گذاریں۔ (Hazlitt) ہیزلٹ

زیادہ سن سے آدمی عقلمند نہیں ہوتا، البتہ بوڑھا ہو جاتا ہے۔ (Mad. Swetchine) میڈم سوئچین

ہر شخص طول عمر چاہتا ہے۔ مگر بوڑھا بننا نہیں چاہتا۔ (Swift) (سوفٹ)

کوئی بات اس سے زیادہ شرمناک نہیں ہے کہ ایک

بوڑھا آدمی سوائے سفید بالوں کے اپنے میں بڑھاپے کی کوئی فضیلت نہ دکھائے۔ (Seneca) سینکا

اکثر لوگوں کو یہ خبط ہوتا ہے کہ چونکہ بوڑھے ہیں لہٰذا تجربہ کار بھی ہیں۔ (Stanislaus) اسٹانسلاس

بڑھاپے کی یہ شان ہے کہ اعتراض زیادہ کرے، مشورہ دیر تک کرے۔ خطرے کے کاموں میں کم حصہ لے۔ توبہ جلد جلد کرے۔ کسی کام کو آخر تک نہ پہنچائے۔ اور تھوڑی سی کامیابی میں خوش ہو جائے۔ (Bacon) بیکن

ہم جب بوڑھے ہوتے ہیں تو زیادہ عقلمند اور زیادہ بیوقوف دونوں ہو جاتے ہیں۔

(Rochefoucuuld) روشی فوکو

بڑھاپا زندگی کے لطف گھٹاتا ہے، مگر زندگی کی خواہش بڑھاتا ہے۔ (Goldsmith) گولڈسمتھ

بچپن بھی اتنا پیارا اور دلکش نہیں ہوتا جیسا کہ ایک خوش طبع اور مہربان بڑھاپا۔ (L. M. Child) چائلڈ

جب کسی شخص کو عورتوں، بچوں اور جوان آدمیوں کی صحبت میں لطف نہ آئے تو سمجھ لے کہ بوڑھا ہو گیا ہے اور انسانی مسرتوں اور لطفوں سے وہ ہٹ رہا ہے۔

(A. R. Alcott.) آلکاٹ

ایک آرام دہ بڑھاپا ایک اچھی صرف کی ہوئی زندگی کا صلہ ہے۔ بجائے اسکے کہ صرف خاک میں مل جانے کی غمگین و حسرتناک حالت منظرِ پیش کرے، بڑھاپے کو لازم ہے کہ آئندہ کی پائندہ زندگی میں شبابِ دائمی کی امید دلائے۔

(R. Palmer) پامر

کوئی برف اتنی نرمی سے نہیں گرتی جتنا سفید بالوں کی برف، مگر کوئی اس سے زیادہ بھاری بھی نہیں ہوتی کیونکہ وہ کبھی پگھلتی نہیں۔ لہ (لا اعلم)

خوشی اور متانت کے ساتھ بوڑھے ہوتے چلے جانے کا انگ کٹھن ہی نہیں کمیاب بھی ہے۔

(L. M. Child) چائلڈ

بڑھاپا وہ ظالم و جابر ہے جو جوانی کی لغزشوں کو روکتا ہے، اور اگر کوئی اس کا حکم نہ مانے تو اس کے لئے سزائے موت تجویز کرتا ہے۔ (Rochefoucuuld) روشی فوکو

بڑھاپے میں جسمانی خرابیاں کیا کم ہیں کہ اس میں ایک روحانی خرابی کا بھی اضافہ کرو۔ (Cato) کیٹو

ہم کو بڑھاپے کے لئے بس اتنا جمع کر لینا چاہیے کہ ضروریاتِ زندگی پوری ہو جائیں تاکہ عبادت فارغ البالی سے کی جا سکے، یہ قہر ہے کہ بڑھاپے کے ڈھلتے ہاتھ صندوقِ زر سے اپنا صندوقِ گور تیار کریں۔

(Bulwer) بلور

بڑھاپے کی سختی دور کرنے کے لئے جسم اور عقل اور دل مل کر کام کریں اور اس غرض کے پورا کرنے کیلئے جسمانی ریاضت، مطالعہ کتب اور محبت کی سخت ضرورت ہے۔ (Bonstettin) بونسٹین

جب کوئی شریف النفس آدمی بوڑھا ہوتا ہے تو اس سے زوالِ عمر نہیں ظاہر ہوتا بلکہ حیاتِ ابدی کی جھلک معلوم ہوتی ہے۔

(Mad. de Staël) میڈم ڈی اسٹیل

ایک اچھی زندگی کی شام لپٹے چراغ بھی اپنے ساتھ لاتی ہے۔ (Joubert) جوبرٹ

بڑھاپے سے ہم بچے نہیں معلوم ہوتے۔ جیسا کہ بعض لوگ کا خیال ہے بلکہ ہم حقیقی بچے ہو جاتے ہیں۔

(Goet) گوئٹے

بڑھاپا کبھی حقیر نہیں ہوتا مگر اس وقت جب وہ قابل

نفرت ہو جاتا ہے۔ (Johnson - جانسن)

خزاں جس طرح درختوں کو پتیوں سے خالی کر کے
ان مناظر کو پیش نظر کو دیتی ہے جو گھنی شاخوں کے اوجھل
دور تک چلے گئے ہیں، اسی طرح بوڑھاپا لطفِ زندگی صرف
اس لئے ہم سے لیتا چلا جاتا ہے کہ ہمیشہ آنے والی ابدی
زندگی کے توقعات بڑھتے چلے جائیں۔
(Ritcher - رکٹر)

آدمی جب جوان ہو تو وہ یہ سوچے کہ ایک دن اسکو
بوڑھا ہونا ہے، اور جب بڑھا ہو تو وہ یاد رکھے کہ کبھی
وہ جوان تھا۔ (Addison - اڈیسن)

وہ شخص کبھی بوڑھا نہیں ہوتا جو اپنے قلب میں
بچوں کی محبت رکھتا ہے۔ (لا اعلم)

ایک تندرست بڑھا بشرطیکہ بیوقوف نہ ہو
بہترین مخلوق خدا کی ہے۔ (Steele - اسٹیل)

بڑھاپے میں عمر کا سایہ ابد سے مل جاتا ہے۔
(Clarke - کلارک)

یونانی عورتیں اپنی عمر کا شمار اپنی شادی سے
کرتی تھیں نہ اپنی پیدائش سے۔
(Homer - ہومر)

زریں عمر ہمارے آگے ہے نہ کہ پیچھے۔
(St. Simon - سنٹ سائمن)

ماہرین طبیعیات کا قول ہے کہ سن بڑھنے سے
بدن کی ہڈیاں سخت ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا ایک ایسا بوڑھا
جس کی رائے منجمد نہ ہو گئی ہو تب کمیاب ہے۔
(J. F. Boyce - جے۔ الیف۔ بوائس)

وہ بوڑھا قبل از وقت مرتا ہے جس کی یادداشت
میں کسی کیلئے مفید ہونا محفوظ نہ ہو۔ عمریں انہیں نے پائی ہیں
جنہوں نے نکوکاری میں بسر کی ہیں۔ (Sheridan - شریڈن)

بوڑھاپہ کا میں احترام کرتا ہوں اور اس شخص سے محبت
نہیں ہوتی جس کا دل یہ دیکھ کر نہیں پسیجتا کہ زندگی کے
دونوں وقت ملتے جا رہے ہیں، دیدۂ تر ہے شام زندگی کی تاریکیاں
پھیلتی جا رہی ہیں اور عقل پر چاندنی کے سائے عمیق محیط
ہوتے جا رہے ہیں۔ (Longfellow - لونگ فیلو)

جب تک کوئی شخص اپنے مشاغل سے اور خود اپنی
ذات سے لطف اٹھاتا ہے وہ بوڑھا نہیں ہوتا گو کہ اسکا
کتنا ہی سن کیوں نہ ہو۔ (Alcott - آلکاٹ)

بوڑھا ہونا بہت ضروری ہے اسلئے کہ آدمی درگذر
اور رواداری سیکھے۔ میں لوگوں میں کوئی ایسا عیب نہیں
دیکھتا جو خود مجھ میں نہ ہو۔ (Goethe - گوئٹے)

جتنی بڑھی عورتیں ستر سال سے زیادہ عمر کی مجھکو
ملیں انکی تین قسمیں تھیں (۱) وہ پیاری بڑھی (۲)
وہ بڑھی عورت اور (۳) وہ بڑھی چڑیل۔
(Coleridge - کولرج)

جو چیز بڑھاپے کی حماقت کہلاتی ہے سب بوڑھوں
میں نہیں پائی جاتی، یہ صرف انہیں کا خاصہ ہے جو چھچھورے
اور کمزور دل کے لوگ ہوتے ہیں۔
(Cicero - سسرو)

ایسے بدنفس بڑھاپے سے خدا کی پناہ کہ جو مسرت
نہ خود حاصل کرے اور نہ دوسروں کو حاصل کرنے دے۔
(Sir W. Temple - سر ولیم ٹمپل)

جتنا ہم عمر میں بڑھتے جاتے ہیں اتنا ہماری تکلیفوں
کا دائرہ وسیع اور مسرتوں کا دائرہ چھوٹا ہوتا جاتا ہے۔
(Mad. Swetchine - میڈم سوچین)

میرے تخیل میں بوڑھے بالوں کی سفیدی مثل چاندی کی
روشنی کے ہے جس سے شام زندگی روشن ہو جاتی ہے۔
(Ritcher - رکٹر)

جس طرح بچپن کھیل کود کا وقت ہے، اسی طرح بڑھاپا صبر و سکون کا زمانہ ہے۔ کوئی سخت کام ان دونوں حدود کے لئے نامناسب ہے۔ آفتاب نصف النہار کو کتنا ہی گرم کیوں نہ ہو مگر صبح اور شام کا وقت نہایت خوشی اور اطمینان کا ہونا چاہئے۔ (آرنلڈ - Arnold)

جب ہم جوانوں کے ساتھ میل جول کرنا چھوڑ دیں سمجھ لو کہ اس وقت ہماری زندگی ختم ہو گئی۔ (جی میکڈانلڈ G. Macdonald)

بیس سال کی عمر میں ارادہ ہم پر حکومت کرتا ہے۔ تیس سال کی عمر میں ذہانت۔ چالیس سال کی عمر میں عقل اور اس کے بعد کیریکٹر۔ (گرتھن - Grathen)

جو آدمی بڑھاپے میں نیک بنتا ہے تو جو کچھ شیطان سے اس کے پاس بچ گیا تھا وہ خدا کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ (سوفٹ - Swift)

بعض آدمیوں میں بوڑھاپا طاری ہی نہیں ہوتا۔ تخئیل ان کا جولان اور نئی نئی تخئیل کو اپنے میں سمولینے کیلئے وہ خود ہمیشہ تیار۔ ایسوں پر سٹھیا جانے کا الزام کبھی نہیں رکھا جا سکتا۔ متین ان کی آسودہ مگر پھر بھی حریص خیر مستقل مزاج، مگر پھر بھی ہمیشہ بےچین۔ جو کچھ میسر ہے اس میں سے بہترین لذتیں انہیں کے حصے میں ہیں اور جو کچھ متوقع ہو سکتا ہے اس میں سے بہترین کو بھی پہلے معلوم کرنے والے ہیں۔ (لا اعلم)

گرچہ میں بوڑھا نظر آتا ہوں، لیکن ہنوز طاقت اشتہا رکھتا ہوں۔ کیونکہ جوانی کے خون میں شور انگیز آتشِ سیال سے میں نے گرمی نہیں پہونچائی، اور کمزوری و نقاہت پیدا کرنے والے ذرائع کی بخندہ پیشانی تحصیل نہیں کی، اسلئے میرا بڑھاپا زبردست جاڑے کی طرح ہے جو باوجود کہر کے فرحت بخش ہوا کرتا ہے۔ (شیکسپیر - Shakespear)

بڑھاپے میں مرد اور عورت دونوں اپنی پرانی عادتوں کے زور پر زندگی بسر کرتے ہیں۔ (چارلس ریڈ - Charles Reade)

تجربات عقلی، آزمودہ حقائق اور خوش اوقات زندگی کی جو نشانیاں رکھتا ہے، اس کے چہرہ مہرہ پر بڑھاپا خوب کھلتا ہے اور محاسن کی نورانیت بن جاتا ہے۔ (رو - Rowe)

زندگی کا بہترین زمانہ زیادہ تر اوسط عمر ہے۔ کیونکہ اُس وقت جذبات ٹھنڈے ہوئے رہتے ہیں۔ اور بڑھاپے کی کمزوریاں شروع نہیں ہوتیں۔ دیکھو سایہ صبح اور شام کو بہت طویل ہوتا ہے، مگر نصف النہار کے وقت غائب ہو جاتا ہے۔ (جی۔ آرنلڈ - J. Arnold)

اے بڈھو! جوانوں کو بھی نظر محبت سے دیکھا کرو۔ (شیکسپیر - Shakespeare)

خواب سحرگاہی کی طرح زندگی روشن تر ہوتی جاتی ہے۔ جیسے جیسے ہماری عمر طبعی حد کو پہونچتی جاتی ہے۔ اور ہر شئے کی علت واضح بھی۔ جن جن باتوں سے طبیعت کو الجھن ہوا کرتی تھی اُن کی مُعمائیت کم معلوم ہوتی ہے۔ اور منزل جیسے جیسے قریب آتی جاتی ہے، راستہ کلیۃً بیچ کچھ سیدھا ہوتا نظر آتا ہے۔ (ریچر - Ritcher)

عمر خورشاد کی بے اعتباری اور تجربہ کی پختہ کاری سکھاتی ہے۔ (جانسن - Johnson)

بوڑھوں کو محافل و مجالس سے بھاگنا چاہیے۔ حالتِ طبعی کی طرف غور کرتے ہوئے اپنے فیصلوں کی غلطیوں کو سمیٹنا چاہیے اور ارادہ پر غلبہ حاصل کرنا چاہیے۔ جس محیط اعظم کو عبور کرنا ہے اس کے خاموش اور عبرتناک کنارے پر سوچ سمجھ کر آہستہ خرامی کے ساتھ چلنا چاہیے۔ (ینگ - Young)

بڑھاپے کی یہ علامتیں ہیں :۔ بیکار شکوک، فضول افکار، اور مزید احتیاط۔ (ڈرائیڈن ۔ Dryden)

اگر بوڑھوں کا تقدس دوسروں کو لازم ہے تو خود بوڑھوں کو بھی اپنا احترام واجب ہے۔ اپنے چاندی ایسے بالوں کو سنجیدہ، عاقبت اندیشانہ اور مبارک اعمال کی کلاہِ کج سے عزت دینی چاہیئے۔

(بشپ ہاپکنس ۔ Bp. Hopkins)

جوں جوں آدمی بوڑھا ہوتا ہے ان چیزوں کا خیال اُس کے دل میں قوی ہوتا جاتا ہے :۔ حبِّ وطن اور مذہب (شتوبریاں ۔ Chateaubriand)

اقتدار اور دولت کا شوق بڑھاپے کا جذبہ اور کمزوری ہے۔ (فرودؔ ۔ Froude)

جوانی اپنے مذاق بدلتی رہتی ہے بوجہ حرارت خون کے۔ اور بڑھاپا اپنے مذاق قایم رکھتا ہے بوجہ عادت کے۔ (روشی فوکو Rochefoucauld)

اس سے بڑھ کر کوئی نفرت انگیز منظر نہیں کہ ایک بوڑھا آدمی دنیا کے چھوڑنے پر راضی نہ ہو، دراںحالیکہ دنیا اُس کو چھوڑ چکی ہو۔ (تھولک ۔ Tholuck)

بوڑھوں کی آنکھیں بھی بوڑھوں کی یادداشتوں کی طرح ہیں۔ انکی پیش بینی کی طاقت بہت مضبوط ہوا کرتی ہے۔

بوڑھاپا بہت ہی متبرک وقت ہوتا ہے۔ اسی وقت تو موقع ملتا ہے کہ باطمینان خاکی وردی کے ایک ایک کپڑے ہم اتارتے جائیں اور بہشتی حُلّہ پہنتے جائیں۔ مبارک ہیں وہ جن کو (اصلی) وطن کی یاد ستاتی ہے۔ کیونکہ ان کو وہیں پہونچ جانا ہے۔ (لا اعلم)

پرہیزگاری Abstinence (دیکھو اعتدال Temperance)

پرہیزگاری تو ہے جس کی وجہ سے آدمی ان چیزوں سے بھی باز رہا جن کا وہ جائز حقدار تھا۔

(ایلیٹ ۔ Eliot)

دسترخوان سے ہمیشہ کچھ بھوک رہتے ہی اُٹھ جایا کرو تو تم دسترخوان پر کبھی بغیر اشتہا نہیں بیٹھوگے۔

(پِن ۔ Penn)

امراض کی مدافعت کیلئے سب سے مضبوط حصاربندی پرہیز کی نیک عادت ہے۔ (ہیرک ۔ Herrick)

میرے لیے پرہیز اتنا ہی آسان ہے، جتنا اعتدال دشوار۔ (سیموئل جانسن Samuel Johnson)

آج کی رات پرہیزگاری اختیار کرو تو اس کے بعد اجتناب کو آسان بنانے میں یہی دستگیر ہوگی۔ پھر تو کام آسان تر ہوجائیگا۔ کیونکہ فطرت کی علامتوں کو اس سلوک سے بدل دیا جاسکتا ہے۔ اور بُری عادت یا تو قابو میں آجائیگی ورنہ اس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی حیرت انگیز قوت حاصل ہوگی۔ (شیکسپیر ۔ Shakespear)

بھوک منتیں کرتی ہے، شور مچاتی ہے، اور کسی پند و نصیحت پر کان نہیں دھرتی۔ پھر بھی یہ پیٹ دھرم بہت نہیں ہے۔ تم اس کو اسی قدر دیدیا کرو جو اسکا برا آتا ہو، نہ کہ جس قدر دینا تمہارے لیے ممکن ہو۔ راضی بہ پیچ بھی اسکو چلنا کردیا جاسکتا ہے۔ (سنیکا ۔ Seneca)

پرہیزگاری سے مقصود یہی ہے کہ عقل کو اشتہا پر غالب رکھا جائے۔ یہ کوئی صفتِ حسنہ نہ بھی ہو تو بھی اسکی بنیاد ہے! (جانسن ۔ Johnson)

ہمیشہ کا اعتدال ہی تو ہے جو قوائے جسمانی کو دیر پا بنائے رکھتا ہے۔ اور اس میں تو کوئی شک ہی نہیں کہ جسم کو امراض سے آزاد بھی رکھتا ہے۔

(ڈبلو ۔ ہمبولٹ ۔ W. Humboldt)

پیدائش (خاندان دیکھو نسب۔ Birth

ہماری پیدائش ہماری موت کی ابتدا ہے۔ شمع کا انطفاء اُس وقت سے ہوتا ہے جب سے وہ جلنا شروع ہوتی ہے۔[1]

(Young ینگ۔)

رسم و رواج ہی سب کچھ ہے۔ ہمارے خیالات ہمارے اخلاق، ہمارا ایمان، یہ سب اُس مقام کے نتائج ہیں جہاں ہماری پیدائش ہوئی۔

(Hill ہل۔)

عالی خاندان ہونے سے کیا فائدہ، اگر کسی کے اطوار اُس کے آباؤ اجداد کے نام کو دھبہ لگائیں۔

(Sir P. Sidney سر فلپ سڈنی۔)

بڑے بڑے اور شریف گھرانے میں پیدائش کسی بدخلقت کو خوش اطوار نہیں بنا سکتی لیکن سلیم الطبع کیلئے واقعی سود مند ہوتی ہے۔ اس سے اس کی خوبیاں کتنی روشن ہو جاتی ہیں!

(Lillo للّو۔)

تمام جھوٹی اور مصنوعی نمائشوں میں خاندان سب سے بڑی نمائشی چیز ہے۔ سچی شرافت و بزرگی انسان کی اُسکے اعمال سے ہے، نہ کہ خاندان سے۔

(Burton برٹن۔)

اسلاف کی خوبیوں کو برقرار رکھنے کی صلاحیت کے ساتھ جس کی بسر ہوتی ہے، اسکے لئے پیدائشی خصوصیت واقعی سرمایۂ نازش ہے۔ اگر بقول سینیکا "صفات حسنہ ہی شرافت ہے" تو ایسے شخص کی شرافت دونوں طرح ثابت ہے، جو صرف یہی نہیں کہ شریفوں کی اولاد ہے، بلکہ خود بھی شریف النفس ہے۔

(لا اعلم)

جب ذاتی شرافت کے ساتھ جو اصلی چیز ہے، خاندانی شرافت بھی شامل ہو جاتی تو یہ فرضی شرافت اصلی سے مل کر خود بھی اصلی ہو جاتی ہے۔

(Greville گریول۔)

جو خونِ آباء کی نفاست کے سوا اور کسی سفارش سے پایۂ عزت حاصل کرنے کی ذاتی صلاحیت کچھ بھی نہیں رکھتے، وہ اسی کا غوغا مچایا کرتے ہیں۔ اور ہمیشہ ان کے لبوں پر "خون خون" ہی کی صدا رہتی ہے۔ اسی نشان سے عموماً وہ اپنے کو ممیز کرتے ہیں لیکن تم باور کر رکھو کہ بنیاد کچھ اچھی نہیں۔ کیونکہ جو شخص اپنا اعتبار دوسروں کی ذریعہ کرنے پر مصر ہے اُس کا جوہر ذاتی بے حقیقت ہے۔

(Charron شیراون۔)

مَیں نے انسانوں کو ان کے اعمال کے اعتبار سے پرکھنا سیکھا ہے اور پیدائش کے وقوعہ کو اسکی صلاحیت کا پیمانہ نہیں بناتی۔

(Mrs. Hale مسز ہیل۔)

ایک خاندان کے لوگوں کا صرف ناک نقشہ ہی نہیں ملتا جلتا ہے بلکہ نیکیاں اور بدیاں، عقلمندی اور بیوقوفی یہ بھی اکثر ورثہ میں ملتی ہے۔

(Hazlitt ہیزلٹ۔)

پیش بینی Anticipation

تمام دنیاوی مسرتیں اصل سے زیادہ خیال میں لطف دیتی ہیں اور تمام رُوحانی مسرتیں خیال سے زیادہ اصل میں لطف دیتی ہیں۔

(Feltham فلتھم۔)

جو شخص مصائب کو پہلے سے سوچتا ہے وہ گویا دوہرے مصائب میں مبتلا ہوتا ہے۔

(Porteous پورٹیس۔)

کائنات میں جو کچھ ہے اس سے مستفید ہونے سے زیادہ اس کے درپے ہونے میں جان کھپائی

---

[1] مقابلہ کرو۔ ~~ یہ قامت ہے پیغام سفر دیتی ہے
زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہے (ذوق)

جاتی ہے۔ (شیکسپیر Shakespear)

بالامنہہ غم فزا حقائق ہم بیداری کے خوابوں کی خوش آئیند رنگینیوں کے چھن جانے کا روگ نہیں پال سکتے۔ (گائیس۔ Giles)

جو ساعتیں امیدوں کی شادمانی میں بسر ہوتی ہیں وہ ان سے کہیں مزیدار ہوتی ہیں جو امیدوں کے پورے ہونے کی گھڑیاں ہوتی ہیں۔ پہلی صورت میں گویا ہم اپنے اشتہا کے مطابق خود بخت و پز کرتے ہیں، اور بصورت دیگر دوسرے کی پکائی ہوتی ہے۔

(گولڈ اسمتھ۔ Goldsmith)

کبھی ہم خیالی مصیبت سے ڈرتے ہیں تو اصلی مصیبت کا سامنا ہو جاتا ہے۔

(شلر۔ Schiller)

خود مصیبت سے اتنی تکلیف نہیں پہونچتی، جتنی کہ اس کی پیش بینی سے۔[1]

(کوئنٹلین۔ Quintilian)

غموں کی برداشت اتنی سخت نہیں جتنی آمدِ غم کی اثر انگیزی۔ آہن پوش خون آشامیوں سے زیادہ ہمکو وہمکی پیداوار بھوت ڈرا دیتے ہیں، جن سے کوئی نقصان نہیں پہونچتا۔

(ٹی۔ بی۔ اولڈرک J.B. Aldrich)

سب سے بدتر مصیبتیں وہ ہیں جو ہمارے خیال میں رہیں۔

(لا اعلم)

بہت بڑے بڑے کام دنیا کے کبھی عمل میں آتے اگر ہم اُن کے فوائد کو مبالغہ کے ساتھ پیشتر سے نہ دیکھتے۔

(جانسن۔ Johnson)

مصیبت کی فکر میں نہ رہو۔ اکثر تم مصیبت کو ڈر سے سمجھتے ہو، اور وہ تمہارے مکان کے پاس سے گذر جاتی ہے۔

(ٹپر۔ Tupper)

مصیبت کے خیال سے ڈرنا غیر ضائع شدہ چیز پرواد بلا کرنا ہے۔

(گیٹے۔ Goethe)

ہماری پوری خواہشات کبھی بر نہیں آتیں کیونکہ جتنی وہ پوری ہوتی ہیں وہ ہماری امید سے ہمیشہ کم ہوتا ہے۔[1]

(روکی فوکو۔ Rochefoucald)

ہماری خواہشیں ہمیشہ حسرتیں پیدا کرتی رہتی ہیں کیونکہ ایسا تو ہوتا ہے کہ تشنگی و تشفی کیلئے کسی قدر پزیرائی سے ہم دو چار ہو جایا کرتے ہیں لیکن امیدواری کی پوری داد کبھی نہیں ملتی۔

(روکی فوکو۔ Rochefoucald)

کوئی چیز ایسی اچھی نہیں جیسا کہ وہ ہم کو پیشتر سے معلوم ہوتی ہو۔

(جارج ایلیٹ George Elliot)

کوئی بات اتنی واہیات اور احمقانہ نہیں ہو سکتی، جتنا بد بختیوں کے برے فال دیکھتے رہنا ——— یہ کیا دیوانہ پن ہے کہ بد حالیوں کی امید، انکے وقوع پزیر ہونے سے پہلے سے باندھی جایا کرے!

(سینکا۔ Seneca)

---

[1] مقابلہ کرو:۔ ؎

بے تکلف در بلا بودن بہ از بیم بلاست
قعرِ دریا سلسبیل و روئے دریا آتش است (غالب)

[1] مقابلہ کرو:۔ ؎

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے (غالب)

اپنے رنج کی ٹھیک تاریخ آدمی کو مقرر کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اور وہ اُس چیز کے پاس کیوں دوڑ کے جائے جس سے کہ وہ بچنا چاہتا ہے۔

(ملٹن - Milton

کوئی خوشی ایسی درخشاں اور کوئی تکلیف ایسی تاریک نہیں ہوتی جیسی کہ وہ ہمارے خیال کی آنکھ میں نظر آتی ہے۔

(چارلس ریڈ - Charles Reade

جنت پھر جنت نہ رہتی اگر اُس کا صحیح مقام دریافت ہو جاتا۔ (سکلنگ - Suckling

تکلیف کا خوف تکلیف کی برداشت سے زیادہ تکلیف دہ ہے (برویر - Bruyere

کوئی آدمی ایک دن کے بوجھ سے دب نہیں سکتا جب کل (فردا) کا بوجھ آج کے بوجھ کے ساتھ مل جاتا ہے تو ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔

(جی۔ میکڈانلڈ - G. Macdonald

ایضاً Forethought.

خرابی کی پیش بندی اکثر خرابی کا علاج بھی ہے۔

(شیکسپیر - Shakespeare

زیادہ فکر کمبختی کی علامت ہے اور کم فکر بیوقوفی کی۔ (سسِل - Cecil

جیسا کہ وہ شخص جس میں پیش بینی کا مادہ نہ ہو انسان کہے جانیکا مستحق نہیں، اسی طرح وہ شخص جس میں زیادہ پیش بینی بغیر غور و تامل کے ہو بہائم کی صفات رکھتا ہے۔ (کولرج - Coleridge

بعض لوگ مصیبت برداشت کر کے مصیبت کی تلخی کم کرتے ہیں۔ اور بعض اُس کی پیش بندی کر کے۔

(سنیکا - Seneca

کامرانی انہیں کیلئے ہے جو اپنے کو تغیرات کی بے ثباتی کے زیر نگیں پاتے ہوئے تقدیر کے دونوں رُخ کے لئے تیار و مسلح رکھتے ہیں۔ اس نادر اصول کا درس مکتب خرد میں بڑی محنت کے بعد ملتا ہے۔

(ماسنجر - Massinger

جو شخص اپنی مصیبت کے بُرے فال نکالا کرتا ہے اور وقوع پزیر ہونے سے پہلے اپنے اوپر طاری کر لیا کرتا ہے وہ اپنی بدقسمتی کو بتکرار برداشت کرنا چاہتا ہے۔ (ڈوے نینٹ - Davenant

پیش بینی کی قوت پر سب سے زیادہ نازاں انسان کو اسکی یہ صلاحیت صرف بُری ہی باتوں میں انتخاب کی رخصت دیتی ہے۔ (کولٹن - Colton

جو شخص دور کی چیزوں کی پروا نہیں کرتا وہ غم کو اپنے نزدیک پائیگا۔ (کنفیوشس - Confucius

زندگی میں شطرنج کی طرح پیش بینی بہت ضروری چیز ہے۔ (بگسٹن - Buxton

خدا نے جو کچھ مقسوم کر دیا ہے وہ انسان سے سرزد ہو کے رہیگا۔ مگر انسان کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ باوجودیکہ لوح محفوظ میں اس کے متعلق پیشین گوئیاں موجود ہیں۔ (ورڈسورتھ - Wordsworth

جو شخص مصائب زندگی عاقلانہ تدابیر کے ذریعہ سے دُور نہیں کر سکتا اُس کو تقدیر کے آگے سر تسلیم خم کرنا ہوگا۔ (شلر - Schiller

دُور کے بڑے فائدوں کے لئے قریب کے چھوٹے نقصان اٹھانے کی عادت ڈالو۔ اس سے نفس میں جرأت و ہمت پیدا ہوگی۔

(کولٹن - Colton

انسان فوری عمل سے اتنا کامیاب نہیں ہوتا

جتنا عاقلانہ تدابیر سے۔

(تھوسی ڈیڈیز - Thucydides)

ت

تبسّم Smiles.

قہقہے کی سرگوشی تبسّم ہے۔

(چائلڈ کی مصطلحات، Childs Definiton)

جو چہرہ کبھی نہ ہنسے وہ کبھی نیک نہیں ہو سکتا۔

(مارشل - Martial)

تبسّم انسان کی مخصوص صفت ہے۔ بہائم کو یہ نعمت عطا نہیں ہوئی۔ یہ عشق کی غذا ہے۔

(ملٹن - Milton)

عورت کی دو وقت کی مسکراہٹ پر فرشتے بھی قربان ہو جاتے ہیں۔ ایک وہ جو اپنے عاشق کے سامنے زبان کھولنے سے پہلے، اور دوسرے وہ جو اپنے پہلے بچے کی پیدائش پر اُس کے چہرہ پر آتی ہے۔

(ہیلی برٹن - Haliburton)

اس (نازنین) کے شاداب لبوں پر جو خوشترین تبسّم کھیل رہے تھے، وہ بظاہر اس سے بےخبر تھے کہ (ظالم کی) آنکھوں کو کن کن کی میزبانی مدنظر تھی، (لہٰذا ہنگام خندہ) جو وا ہوئے تو معلوم ہوا کہ ہیروں سے موتیوں کی بارش ہو رہی ہے۔ (شیکسپیئر Shakespear)

مسکراہٹ محبت اور خوشی کا رنگ ہے۔ وہ خانۂ دل کی روشنی ہے جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ گھر کا مالک گھر میں موجود ہے اور مہمانوں سے بخوشی و خرمی ملے گا۔ (بیچر - H.W. Beecher)

مسکراہٹ بھی کیا چیز ہے، اور گرگٹ کی طرح کیا کیا رنگ بدلتی ہے۔ کبھی اُس سے سرد مہری ظاہر ہوتی ہے، کبھی نفرت، کبھی طنز، کبھی محبت، کبھی وہ مصنوعی ہوتی ہے اور کبھی بالکل خالی خولی۔

(ہیلی برٹن - Haliburton)

ایک حسین مسکراہٹ کو عورت کے چہرہ کے ساتھ وہی مناسبت ہے جو آفتاب کی شعاع کو پھول کے ساتھ۔ وہ ایک ادنیٰ چیز کو اعلیٰ اور بدصورت کو خوبصورت کر دیتی ہے۔ (لیوٹر - Lavater)

اکثر لوگوں کے اخلاق و عادات اُن کی مسکراہٹ سے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ مسکرا نہیں سکتے صرف دانت نکوس دیتے ہیں۔

(بووی - Bovee)

تبسّم کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ ہر ایک ان میں سے ممیّز ہے۔ بعض کے مذاق شیریں اور خوبیٔ ضمیر کا اعلان ہوتا ہے۔ کچھ دوسرے قسم کے طنز، تلخیٔ مذاق اور کبر و نخوت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اسی تبسّم کی تہہ میں کچھ ہلکی ہلکی سی مہر و محبت کی جھلک چہرہ کو طبیعت کی ملائمت کا آئینہ بنا دیتی ہے، اور بعض تبسّم اپنی جاندار شوخی سے تابانیٔ رُخ میں چار چاند لگا دیتے ہیں۔

(لویٹر - Lavater)

عوام الناس کی خوشی زور کے قہقہہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ جو لوگ عقل سلیم اور خوش مذاقی رکھتے ہیں وہ کبھی زور سے نہیں ہنستے بلکہ خفیف تبسّم خوشی کے وقت اُن کے چہرہ کو روشن کر دیتا ہے۔

(چسٹرفیلڈ - Chesterfield)

قہقہہ مثل دن کے ہے اور متانت مثل رات کی لہٰذا مسکراہٹ ان کے بین بین کا وقت ہے۔ جو اُن دونوں سے زیادہ حسین ہوتا ہے۔

(بیچر - H.W. Beecher)

بد نما مسکراہٹ تیوریاں چڑھانے سے زیادہ
چہرہ کو بگاڑ دیتی ہے۔ (لیوٹیر۔ Lavater)

جس چہرہ پر مسکراہٹ کبھی نہیں آتی وہ مثل
اُس کلی کے ہے جو کبھی نہیں کھلتی، بلکہ شاخ پر مُرجھا
کے رہ جاتی ہے۔ (بیچر۔ H. W. Beecher)

تحقیر Contempt.

فطرت انسانی میں میلان تحقیر سے زیادہ کوئی
چیز نفرت انگیز نہیں، تحقیر غرور اور بدنفسی کا امتزاج
سے پیدا ہوتی ہے۔ اور ایک شریر و کینہ قلب کی
خاص علامت ہے۔ (فیلڈنگ۔ Fielding)

آدمی کو چاہیے کہ غصہ سے زیادہ حقارت کو
چھپائے، اس لئے کہ غصہ کی لوگ چنداں پروا نہیں
کرتے بلکہ اُس کو معاف کر دیتے ہیں، مگر تحقیر کبھی
نہیں معاف ہوتی۔ (چسٹرفیلڈ Chesterfield)

سوائے محقر لوگوں کے اور کوئی تحقیر سے نہیں
ڈرتا۔ (ردکی فوکو۔ Rochefoucauld)

بدنامی پر غلبہ پانے کا تحقیر ہی علاج ہے۔
(میڈم۔ ڈی مینٹینان Mad. de Maintenon)

ہم نے تحقیر کا جذبہ دل سے نکال دیا ہے ——
یہ وہ گناہ ہے جو بہت ابتدا ہی سے رُوح کے ساتھ
بڑھنے لگتا ہے۔ اور زہریلے جراثیم کی طرح اس کا روگ
بنکر حسن طبع کو کھاتا رہتا ہے۔

(ان۔ پی ولیس۔ N. P. Willis)

تحقیر کے یہ معنی ہیں کہ آدمی بلا وجہ اپنے تئیں
اُس شخص سے بہتر و برتر سمجھتا ہے جس کی وہ حقارت
کرتا ہے۔ (ساؤتھ۔ South)

کسی شخص کی حقارت نہ کرو۔ ہر شخص کچھ نہ کچھ
عزت و نمود رکھتا ہے جس کو وہ بہت عزیز سمجھتا
ہے اور نیز ہر شخص ایک ڈنک رکھتا ہے کہ اگر زیادہ
ستایا جائے گا تو ضرور مارے گا۔

(برٹن۔ Burton)

کسی شخص کی حقارت نہ کرو، اور کسی چیز سے
نفرت و کراہت نہ کرو کیونکہ ہر شخص کا ایک وقت
ہے اور ہر چیز کی ایک جگہ ہے۔

(ربی بن ززائی Rabbi Ben Azai)

سب سے زیادہ محقر سب سے زیادہ محقِر ہوتے ہیں۔
(فیلڈنگ۔ Fielding)

مسیح نے اس دنیا میں بہت سی ایسی چیزیں
دیکھیں جس پر وہ روئے، اور بہت سی ایسی چیزیں
دیکھیں جن کے واسطے انہوں نے دعا کی۔ مگر کوئی ایسی
چیز نہ پائی جس کی اُنہوں نے حقارت کی ہو۔

(شاپین۔ E. H. Chapin)

کمسن عموماً تحقیر کو ادراک کی شہادت (گواہی)
سمجھتے ہیں۔ لیکن اسکا حصول نہ تو دشوار ہے نہ باعث
سرمایۂ نازش۔ دوسروں میں تکملہ کی کمی معلوم کر لینے
کو ذہن کی رسائی اور نتیجہ کے طور پر نفرت کو تحقیر سے
تعبیر کرتے ہیں۔ بدخواہی کے بغیر بھی صفائے بصیرت ممکن
ہے، کیوں نہ ہم دوسروں کی خطاؤں کے علم سے انبساط
حاصل کریں بجائے اسکے کہ ہجو گوئی کے ذوق کی پذیرائی
ہو۔ (سڈنی اسمتھ۔ Sydney Smith)

تسلّی (دلاسا، تسکین) (دیکھو تقویت) Comfort, Consolation.

کُل آسائشیں جو مخلوق ہوئی ہیں وہ جانب
اللہ ہیں اور تم کو مستعار ملی ہیں۔ القبض دلیل للملک
کے مدعی نہیں ہو سکتے ہو۔

(ردرفورڈ۔ Rutherford)

عام طور سے دلاسا دینے میں کوئی جملہ بول جانا بڑی بات تو نہیں ہے کیونکہ کثرتِ استعمال سے ایسے جملے اپنے مفہوم کھو چکے ہیں۔ پھر بھی اُس بیکس کے کانوں میں یہی جملہ موثر ترین نغمہ بن کر سنائی دیگا، جو اِس خیال میں مر رہا ہو کہ اِس کو رونے والا کوئی نہیں۔

(ٹال فورڈ . Talfourd)

آسائش زندگی کی لذتیں بہت اُٹھائی ہیں اور ان میں سے کسی کو بھی بے وزن نہیں گردانتا۔ تاہم مجھے اقرار ہے کہ مذہب اور خدا پر بھروسہ سے جو خوشی حاصل ہوتی ہے وہ مجھے کس قدر عزیز ہے۔ اس سے ذہن کے گوشہ گوشہ میں چھپے ہوئے ارمان کتنی تسلی پاتے ہیں یہی میری فطرت کا تذکیہ کر کے کس کس طرح تفریح قلب اور کیا کیا رفعتِ باطن نہیں بخشتا۔ خدا کرے آپ کا بھی خدا اسی طرح ملجا و ماٰمن ہو جائے جیسا میرا ہے۔

(لویٹر - Lavater)

ناگواریوں ہی کے درمیان سے اکثر تسکین دہ راحتیں اُبھرتی ہیں۔

(ینگ - Young)

یہاں زیرِ فلک جن راحتوں سے ہم لذت یاب ہوتے ہیں وہ اس لنگر کی مثل نہیں ہوا کرتی ہیں جو سمندر میں تہ نشین رہتا ہے۔ بلکہ مستولوں پر لہرانے والے اُس بادبان سے انکی مثال دیجا سکتی ہے جو ہوا کے ساتھ رُخ بدلتا رہتا ہے۔

(سی - لو . C. Love)

مصائب میں دلاسا دینے کے لئے ضرورت ہے کہ انسانی دماغ تک رسائی کے جوہر کے ساتھ ساتھ اس کا تجربہ بھی ہو کہ کس طرح سکون پیدا کیا جاتا ہے۔ عقلی دلائل کہاں تک کارگر ہوتے ہیں، اور کب ہنسی میں بات اُڑا دیجاتی ہے۔ اس پر بھی بڑی خبرداری رکھنی چاہئے کہ انمیں سے کوئی بات بھی بے موقع نہ ہونے پائے۔

(فیلڈنگ - Fielding)

عین مصیبت سے ذرا پہلے تسلی بے ضروری اور اسکے ذرا بعد وہ بیکار ہے۔ ان دونوں کا درمیانی وقت بال سے بھی زیادہ باریک ہوتا ہے۔ مگر تسلی کا نشانہ اسی موقع پر خوب بیٹھتا ہے۔

(اسٹرن . Sterne)

ایضاً Consolation

خدا نے حکم دیا ہے کہ وقت خود غمگینوں کو دلاسا دے۔

(جوبرٹ . Joubert)

ہر بد چیز کے لئے ایک بد ترین بھی ممکن ہے۔ جب کسی کی ٹانگ ٹوٹ جائے تو خدا کا شکر کرے کہ وہ گردن نہ تھی۔

(بشپ ہال . Bp. Hall)

اگر کسی رنج یا مصیبت میں تسلی بھونڈے پن سے دیجائے تو وہ دوبالا ہو جاتا ہے۔

(روسو - Rousseau)

موجودہ گردشِ دوران اور ہنگامہ خیزیوں میں دماغ کو کوئی چیز وہ سکون نہیں بخش سکتی جو انکو چھوڑ کر اوپر اور انکے ماوراء کی طرف نظر کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ایسے سے مراد وہ دستِ قدرت ہے جو ہمیشہ سے قوموں کی شان سے حکمران ہے اور ادوار ہے وہ خیر بن لوحہین ... طرف ہی بہ قدرت سب کو لیجائیگا۔

(جیریمی ٹیلر - Jeremy Taylor)

وقت میں عجیب و غریب قوت ہے، اسی سے رنج و مصیبت کی تلخی و تیزی کم ہو جاتی ہے۔

(ایل - ای لینڈن - L. E. Landon)

تشویش (اندیشہ) Anxiety.

تشویش زندگی کا زنگ ہے جس سے اُسکی چمک جاتی رہتی ہے اور قوت کم ہو جاتی ہے۔ خدا پر پورا بھروسہ کرنا اُس کا نہایت موثر و بہترین علاج ہے۔

(ٹرائیون ایڈورڈس . Tryon Edwards)

دُور کی تکلیفوں کے خیال سے اپنی جان نہ کھپاؤ۔ ممکن ہے وہ تم تک پہنچے ہی نہیں۔

(فرینکلن - Franklin)

زیادہ فکرمند ہونے کی بدنامی بے فکری کی بلا کی سے بہتر ہے۔ (برک - Baurke)

ان خرابیوں نے ہم کو کتنا بڑا نقصان پہونچایا جو ہم تک پہونچی ہی نہیں۔

(جفرسن - Jefferson .)

برے فال زبان پر مت لایا کرو۔ جبتک انکے استحفاظ کی ضرورت نہ ہو۔ تشویش کسی کام کی نہیں اگر اسکو حفاظت خود اختیاری سے بدل نہ سکیں۔

(میرک - Meyrick .)

یہ افکار امروز نباشد جو انسان کی پشت دوتا کردیتا ہے بلکہ وہ فکر فردا ہے۔ آج کی ضرورت بھر ہم کو ملا ہوا ہے۔ کل کیلئے بھروسہ کے لئے کہا گیا ہے۔ ہنوز وہ ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔

(جی میکڈانلڈ G. Macdonald.)

جب ہم پریشانیوں کے لئے ادھار کھائے ہوتے ہیں یا آیندہ کیلئے پیش بینی کرنے لگتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کیا طوفان اٹھنے والے ہیں۔ تو قبل از مرگ واویلا کے مصداق خواہ مخواہ تشویش میں پڑ جاتے ہیں کہ اگر ایسا ہوا تو وہ بلا کی کیا صورت ہوگی۔ لہٰذا اس کے معنی یہ ہیں کہ اپنے خدائے کارساز پر ہمارا اعتماد کلی نہیں ہوتا۔ جب ہم اپنے دماغ کو خیالی خطروں، فرضی آزمائشوں اور بدبختی کے واہموں سے مبتلائے عذاب کرتے ہیں، تو گویا اس حرکت کے قبل ہی ہم سے وہ کامل محبت جدا ہوگیا ہوتا ہے جو خوف کو دور کرنے میں کارآمد ہوتا ہے۔

(ایچ - ڈبلیو - بیچر H. W. Beecher.)

تشویش ایک لفظ ہے جس سے ضعف ایمان اور احمقانہ خوف ظاہر ہوتا ہے۔

(ہوریس بشنل Horace Bushnel.)

جو شخص دنیا کی چھوٹی چھوٹی فکروں سے اپنی زندگی تباہ اور اپنا سکون قلب ضایع نہیں کرتا درحقیقت وہ جوانمرد ہے۔ (لا اعلم)

وہ دل جو صرف اللہ کی پرستش کرتا اور اُس پر پورا بھروسہ رکھتا ہے دنیاوی ضرورتوں کی تشویش میں کبھی نہیں پڑتا۔ (گیکی - Geikie)

تمام باتوں میں سب بیکار تر وہ تکلیف مالایطاق ہے جو ان خطروں سے حفاظت کے لئے اٹھائی جاتی ہے جو کبھی آنیوالے ہی نہیں ہیں۔ کتنے لوگ زراندوزی میں خون پسینہ ایک کئے رہتے ہیں۔ جس کو کبھی لطف اٹھانا ان کی قسمت میں نہیں ہوتا۔ ان ضرورتوں کیلئے پیش بندی ہوا کرتی ہے وہ پیدا ہی نہیں ہوتیں۔ مصائب کی روک تھام میں لگے رہتے ہیں جو وقوع پذیر ہی نہیں ہوسکتے اسوقت کا ممکن عیش اسوقت کی ضرورت کے لئے قربان کیا جاتا ہے جسکے دیکھنے کی ممکن ہے کہ زندگی میں نوبت بھی نہ آئے۔ (ڈبلیو - جے W. Jay.)

کام سے آدمی کبھی نہیں مرتے۔ البتہ فکر اُن کو ہلاک کرتی ہے۔ کام تندرستی ہے۔ تم کسی شخص سے اتنا کام نہیں لے سکتے ہو جو اُسکی برداشت سے باہر ہو۔ مگر فکر وہ زنگ ہے جو آہن حیات کو کھا جاتا ہے۔ کلوں کے پرزے حرکت سے کبھی خراب نہیں ہوتے، بلکہ زنگ سے ہوتے ہیں۔ (بیچر H.W. Beecher.)

مستقبل کے ممکن مصائب کے لئے تشویش مت کرو کیونکہ اگر وہ واقعی آنے ہی والے ہیں تو ان کو آتا دیکھ کر تم انکا وزن خواہ مخواہ بڑھائے دیتے ہو۔ اگر وہ آنیوالے نہیں ہیں تو تمہاری تشویش بیکار محض ہے۔ دونوں صورتوں میں اس کو کمزوری اور بوالفضولی کہینگے اور مشیت الٰہی پر کلی بے اعتمادی۔ (ٹرائی آن ایڈورڈس Tryon Edwards.)

ہم کو خوش اور مطمئن رہنا چاہیے اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ سخت ترین مصائب وہ ہیں جو کبھی نہیں آتے

(J. R. Lowell - جے آر لوول)

انسانی زندگی کیلئے تشویش زہر کی طرح ہے۔ یہی بہتیرے گناہوں اور اس سے زیادہ سو بار رنج کی پیدائش کا ذریعہ و سبب ہے۔ جس دنیا میں ہر شے مشکوک ہے، جہاں ہماری نامرادیوں کے امکان ہیں اور جہاں کی نامرادیاں مبارک ہیں، وہیں یہ بے چینی کی حرکتیں اور ہیجان بھی کیوں؟ ۔ کیا اسباب کی نوعیت بدل دینا یا واقعی عالم انسانی معمہ کا حل اس سے ہو سکتا ہے؟

(Blair. - بلیر)

تصنّع (بناوٹ) (دیکھو ریا)

Affectation.

تصنع کرنا گویا اپنے عیوب کو شمع دکھانا ہے جس سے ضرور لوگ ہماری طرف متوجہ ہونگے اور ہم کو بیوقوف یا جھوٹا خیال کرینگے۔ (Locke - لاک)

تصنع ایک احمقانہ اور مضحک کوشش ہے مفلس کے امیر بننے کی۔ (Lavater - لیویٹر)

تصنع چیچک سے بھی زیادہ چہرے کو بدصورت کر دیتا ہے۔ (St. Evremond - سینٹ اورمنڈ)

تمام تصنع کی بنیاد اس خیال پر ہے کہ ہم میں کوئی ایسی چیز ہے جو دنیا کے پاس نہیں۔ دو ہاتھ اور دو پاؤں پر کسی کو غرور کرتے نہ سنا ہوگا۔

(Sydney Smith. سڈنی اسمتھ)

تمام ان تدبیروں اور کوششوں میں جو غرور حماقت کو پیش پیش کرنے کیلئے اختیار کرتا ہے اتنی کوئی ناکام نہیں ہوتی، جیسا کہ تصنع جس کی حقیقت اور کچھ نہیں ہے سوائے اس کے کہ اصلی شکل چھپا کے بہروپ بدلا جائے۔ (Johnson. - جانسن)

بڑے عیوب کو ہم نگاہ نفرت سے اور چھوٹوں کو نگاہ حقارت سے دیکھتے ہیں، مگر تصنع پر ہمیشہ ہنستے ہیں۔ (Fielding. فیلڈنگ)

جو خرابیاں ہم میں خلقی ہیں اُن پر کوئی نہیں ہنستا، مگر جن کو ہم دوسروں سے نقل کرتے ہیں اُن پر ہنسی ہوتی ہے۔ (Rochefoucauld. روشی فوکو)

ساشت کو ایک طرح بگاڑنے کا نام تصنع ہے کہ لوگ پہلے دماغ کی پیداوار نمونوں کی نقالی کے ذریعہ مضحک بننے لگتے ہیں، پھر بد اعمال ہو کر رہ جاتے ہیں۔ (Blair. - بلیر)

ریاکاری اور تصنع میں فرق ہے کہ تصنع نام ہے اس فنکاری کا جس سے ان صفتوں کا جعلی سکہ ہم چلایا کرتے ہیں جن کے ہم میں نہ ہونے کا لوگوں کو علم ہو تو بھی ہمارا کوئی ہرج نہیں ہے۔ ریاکاری تو بدمعاشی کی گراں بار ضرورت ہے۔ حماقت کو ساز و یراق میں کوئی ایک پسندیدہ جزو کا نام تصنع ہے۔

(Johnson جانسن)

تصنع غرور سے پیدا ہوتا ہے یا ریا سے۔ کیونکہ جس طرح غرور ہم کو آمادہ کرتا ہے کہ مصنوعی خاصیتیں لوگوں کی تعریف اور پسندیدگی حاصل کرنے کی غرض سے حاصل کریں، اسی طرح ریا ہم کو مجبور کرتا ہے کہ اپنی خرابیاں چھپا کے معکوس نیکیاں دکھلائیں۔

(Fielding. فیلڈنگ)

ہر بناوٹ اور تصنع سے بچنا چاہیے، جو چیز فطرت کے موافق ہے بہت عمدہ ہے اور جو چیز فطرت کے خلاف ہے بہت بری ہے۔ کوئی چیز ہم پر کبھی زیب نہ دیگی جو ہماری ذاتی نہ ہو۔

(Collier. - کالیر)

قلب مصنوعی خاصیتوں سے متوجہ ہو سکتے ہیں مگر محبت کا قیام و تحفظ صرف اصلی خاصیتوں سے ہے۔

(Demoy. - ڈیملے)

تصنع فطرتاً ان صفاتِ عالیہ کی جعلسازی ہے جو

ہماری دسترس سے باہر ہیں۔ کیونکہ اپنے عیوب کو جان لینے کے بعد، ہماری بے تابانہ خواہش ہوتی ہے کہ لفظی رہی سہی مگر عمدہ صنعات انکی پردہ پوشی کا سامان بہم پہونچائیں۔

(جونسن ۔ Johnson)

دنی الطبع تصنع اور کھینچ تان سے کچھ کا کچھ بن جانا سہل الحصول ہے۔ ان کیلئے جن کے قامت پر یہ جامہ موزوں آتا ہے۔ لیکن جز ایں نیست کہ یہ جہالت اور خوش آیند حماقت کی چیز ہے۔

(گولڈ اسمتھ ۔ Gold Smith)

علم کا تصنع بے علمی یا کمی علم سے زیادہ نفرت انگیز ہے۔

(اسپرٹ Sprat)

جیسے ہو ویسے ہی اپنے تئیں ظاہر کرو۔ بڑے لوگوں کی نقل نہ کرو۔ ہمیشہ اپنی اصلی قیمت پر بکو۔ کھرا پیسہ کھوٹے روپیہ سے بہتر ہوتا ہے۔ دوسروں کی عادتوں کی نقل نہ کرو، بلکہ اپنی اصلی حالت پر رہو۔ گو کہ اس حالت میں بھی کچھ تعجب انگیز بات ہو۔

(الیس کولی ۔ S. Coley)

تصنع سے ہمارے عیوب واضح ہو جاتے ہیں، اور گو کہ وہ خود ہم کو پسند آئے مگر دوسرے اُس سے ہمیشہ نفرت کرتے ہیں۔ ؎

(لویٹر ۔ Lavater)

تصنیف (فن) Authorship.

فن تصنیف ارکین، تکمیل، محنت، دستکاری آرٹ، سائنس، فضیلت سب کچھ ہے۔ یعنی جس طریقہ سے کہ وہ برتا جائے۔

(شلیگل ۔ ۔ Schlegel)

مصنف کے دو اہم کام ہیں۔ نئی چیزوں کو مانوس کرنا اور مانوس چیزوں کو نیا کرنا۔

(جانسن ۔ Johnson)

کتاب کی تصنیف میں اتنی ہی زحمت ہوتی ہے جیسا کہ گھڑی بنانے میں۔ مصنف کو ذہانت کے علاوہ بھی کچھ اور درکار ہے۔

(برویر ۔ Bruyere)

کوئی مصنف اتنا نالائق نہیں ہو کہ اپنے زمانہ کا گواہ نہ بن سکے۔

(فاشے ۔ Fauchet)

اچھا لکھنے کے معنی ہیں اچھا سوچنا، اچھا محسوس کرنا اور اپنے دل کے خیالات اچھی طرح ظاہر کرنا۔ یعنی مصنف کو عقل، روح اور خوش مذاقی کا بیک وقت مالک ہونا چاہئے۔

(بوفون ۔ Buffon)

جو شخص مصنف ہونا چاہے، اُس کو پہلے طالب علم ہونا ضروری ہے۔

(ڈرائڈن ۔ Dryden)

کسی مضمون پر قلم نہ اٹھاؤ تاوقتیکہ اُس کا خوب مطالعہ نہ کر لو۔ اور کسی مضمون کو نہ پڑھو تاوقتیکہ اُسکی خوب بھوک نہ لگے۔

(رکٹر ۔ Richter)

صاف لکھنے والے مثل صاف پانی کے چشموں کے اتنا گہرے نہیں ہوتے جتنا کہ معلوم ہوتے ہیں۔ گدلی تحریر والے بہت گہرے معلوم ہوتے ہیں۔

(لینڈور ۔ Landor)

کوئی بچہ اپنے ماں باپ کی نظر میں بدشکل نہیں نظر آتا۔ یہی حالت بجنسہٖ تصنیف اور مصنف کی ہے۔

(سروینٹیز ۔ Cervantes)

نئے خیالات والے دراصل نئے خیالات والے نہیں رہیں، کیونکہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس کو اس طرح سے کہتے ہیں کہ گویا اُنکے پیشتر اُنکو کسی نے نہیں کہا تھا۔

(گوئٹے ۔ Goethe)

؎ مقابلہ کرو:-

دو شم نہ از رسید زدرگاہ کبریا
اے بندہ عجز بہتر ازیں کبریا ریا

(قاآنی)

کسی ملک کی شان عظمت بقول جانسن اس ملک کے مصنّفوں کی بدولت ہوتی ہے۔ لیکن یہ اسی وقت جب مصنّفین پیغامبر خرد ہوں۔ ورنہ انکے اخلاق حسن کے سبق ان سے نہ ملیں تو انکے گلے میں ہار کے بجائے طوق لعنت ہونا چاہیے۔ (جین پورٹر Jane Porter)

ان اعمال کے بعد جو ضبط تحریر میں لانے کے قابل ہوں کوئی چیز انسان کیلئے سرمایۂ نازش ہو سکتی ہے، نہ اس سے بڑھ کر خوشی دے سکتی ہے جتنا ایسی باتوں کا لکھنا جو پڑھنے کے لائق ہوں۔

(چیسٹر فیلڈ۔ Chesterfield.)

فن تصنیف میں تین اہم دقتیں ہیں۔ ایک قابل اشاعت تصنیف، ایک ایماندار شایع کنندہ کی تلاش اور پھر ایسے سمجھدار لوگوں کی تلاش جو اس کتاب کو خریدیں اور پڑھیں۔ (کولٹن Colton .)

صرف ذہانت ہی سے آدمی مصنف نہیں بنتا، کتاب کے پس پشت ایک انسان ہونا ضروری ہے۔

(امرسن - . Emerson)

ہر تصنیف سے کسی نہ کسی طرح مصنف کے خیالات کھل جاتے ہیں گو کہ ایسا وہ عمداً نہیں کرتا۔

(گوئٹے - . Goethe)

مصنّفین صحیح معنوں میں آثار سلف ہیں۔

(بلور - . Bulwar)

ایک بڑا لکھنے والا اپنے پڑھنے والوں کا دوست اور محسن ہوتا ہے۔ (میکالے - Macaulay)

زندگی میں مصنّفین کی ہجو ہوتی ہے اور مرنے کے بعد تعریف۔ (والٹیر . Voltaire)

معلوم نہیں وہ لوگ زیادہ قابل قدر ہیں جو علم کا سونا کان سے کھود کے نکالتے ہیں یا وہ جو اس سونے کو صاف کرکے اور اس کی قیمت مقرر کرکے اس کو رواج دیتے ہیں۔ (کولٹن - . Colton)

تصنیف و تالیف کا شغل شاہانہ تقدس آبی ہے۔ لیکن خدا کی سنوار اس پر جو صرف اپنی ذاتی منفعت کے لئے ناپاک بدتمیزی کے ساتھ اس سنگ آستانہ یا مہبط سکینہ کو نجس ہاتھوں سے آلودہ کرے۔

(ہوریس گریلے . Horace greeley)

تعجب - Admiration

تعجب جہل سے پیدا ہوتا ہے۔

(فرینکلین . Franklin)

تعجب ایک جلد گذر نیوالا جذبہ ہے جو کہ صرف اس وقت تک رہتا ہے جب تک ہم کسی چیز سے کما حقہ واقف نہ ہو جائیں۔ (ایڈیسن - Addison)

جو ہر دلعزیز بنائے گئے ہیں، اتنے فرد واحد کا راضی رہنا شاذ ہوا کرتا ہے۔

(لیڈی بلیسنگٹن Lady Blessington)

بہت کم لوگ ایسے ہیں جن کے ملازم ان کو نگاہ حیرت سے دیکھتے ہوں۔ (مانٹین - Montaigne)

ہم ہمیشہ ان کو پسند کرتے ہیں جو ہم کو نگاہ تحیر سے دیکھتے ہیں، مگر جن کو ہم حیرت سے تکتے ہیں یہ ضروری نہیں کہ ہم انکو پسند بھی کریں۔

(روشی فوکو . Rochefoucauld)

ہمدردی پیدا کرنے کیلئے ہمکو زندہ چیزوں میں رہنا چاہیے اور اسکا خیال کرنا چاہیے۔ اور تعجب پیدا کرنے کیلئے ہمکو حسین چیزوں میں رہنا چاہیے اور انکو دیکھنا چاہیے۔ (رسکن - Ruskin)

تعجب جدت سے پیدا ہوتا ہے، اور کتنا ہی زیادہ تعجب کیا جائے یہ خیال رہتا ہے کہ کچھ اور باقی ہے۔

(جانسن - Johnson)

تمام شریف جذبات میں جو انسان کے سینہ میں جاگزیں ہیں اپنے سے بہتر پر تعجب کرنا بہترین جذبہ ہے، یہ اس وقت بلکہ ہر وقت انسان کی زندگی میں موجود ہے۔ (کارلائل . Carlyle)

اعتقاد بھی مستحسن ہے، اور اعتراف حسن بھی اچھی چیز ہے۔ اپنے سے بلند پر ہمیشہ نظر رکھنے سے ہم کو رفعت خیال حاصل ہوگی۔ اسی طرح آدمی دوسروں کی تذلیل و تحقیر کی عادت میں مبتلا ہو کر انہیں کی سطح پر بالیقین آجائیگا جن سے وہ نفرت رکھتا ہے۔ (لا اعلم)

بعض اعتبار سے زیادہ بہتر ہے کہ جن کے ساتھ تم بسر کرتے ہو وہ تم سے محبت کرنے کے بجائے تمہاری خوبیوں کا اعتراف کریں۔ اس لئے نہیں کہ اس سے تمہاری خود بینی کی پذیرائی ہوتی ہے، بلکہ اس لئے کہ رواداری کی گنجائش اعتراف میں محبت سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (اے۔ ہلپس . A. Helpss)

تعجب میں ایک لطف حاصل ہوتا ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ ہم کسی چیز کی نئی خوبی دریافت کرتے ہیں اور یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ اس میں کچھ اور بھی خوبیاں ہیں جو ہماری سمجھ سے باہر ہیں۔ (ٹیلوٹسن - Tillatson)

تعجب اور محبت کا فرق یہ ہے (بابا وسیع) ہر حیرت خیزی اور دہشت انگریزی جو اول الذکر کا سبب ہے وہ ہمیشہ عظیم الشان اور خوفناک اشیا کے ساتھ رہتی ہے۔ بخلاف اسکے موخر الذکر معمولی اور خوش آیند جنسوں کیلئے ہوا کرتی ہے۔ ہم ان کے اثر میں آجاتے ہیں جن پر ہم کو تعجب ہوتا ہے۔ لیکن محبت ہم اسی سے کرتے ہیں جو ہمارے اثر کو قبول کرتا ہے یعنی ایک طرف تو ہم مجبور کئے جاتے ہیں اور دوسری طرف ہم اپنے تعجب کی پذیرائی پر رضامند ہو جاتے ہیں۔ (برک . Burke)

ایضاً (استعجاب) دیکھو تجسس

Curiosity.

نفس انسانی کا سب سے پہلا اور سب سے سادہ جذبہ تعجب ہے۔ (برک - . Burke)

جو چیز تمہارے دل میں جذبۂ تعجب پیدا کرے فوراً اسی وقت رفع تعجب کرو۔ یعنی اُس کی حقیقت دریافت کرو۔ کیونکہ اگر پہلا موقع نکل گیا تو ممکن ہے کہ پھر تحقیق کی خواہش مٹ جائے، اور تم جہالت میں پڑے رہو۔ (ڈبلو۔ ورٹ ۔ W. Wirt)

بچوں میں تعجب کی زیادتی اُن کی وسعت معلومات کا باعث ہوتی ہے۔ سب سے بڑا سبب اس بات کا کہ چھوٹے بچے زیادہ تر ایسی باتیں کرتے ہیں یا ایسے کھیل کھیلتے ہیں جو ہماری نظر میں مہمل ہوتے ہیں، یا ضد کرتے ہیں یا بحثتے ہیں یہ ہے کہ اُن کا تعجب رفع نہیں ہوتا اور اُن کی تحقیقاتیں پوری نہیں ہوتیں۔ (لاک - . Locke)

یہ عجیب بات ہے کہ اکثر لوگوں کو محض فضول سوالات پوچھنے کی عادت ہوتی ہے نہ کہ واقفیت حاصل کرنیکی۔ (کوینل - . Quesnel)

جو لوگ زیادہ تعجب کرتے ہیں، زیادہ عقلمند نہیں ہوتے۔ (مانسنجر . Massinger)

جس طرح توجہ حافظہ کی معین ہے اُسی طرح استعجاب توجہ کا معین ہے۔ (وہیٹلی - Whately)

کوئی قلب جذبۂ تعجب سے خالی نہیں، خواہ وہ فقیر کا ہو یا بادشاہ کا۔ (آسبرن - Osborn)

ایضاً Curiosity (لوہ)

کتنے ایک نہون لطیف جن کا علما ب وسیع حلقہ میں ہے۔ اپنی ننھی منی ابتدا کیلئے اسوقت

کے رہین منت ہیں۔
(اسپراگ۔ Sprague)

حوا کو جنت کے تمام پھل کھانے کی اجازت تھی سوائے ایک کے۔ اسی ایک کا مزہ دریافت کرنے کی خواہش نے اُن سے جنت چھڑوائی۔
(مور۔ Moore)

ایسے شخص سے بچو جو تم سے پے درپے تین سوال کسی ایسی چیز کے متعلق پوچھے جس سے اُس کو تعلق و دلچسپی نہ ہو۔
(لویٹر۔ Lavater)

تعجب ممنوع پھل کا گودا ہے۔ جو اب بھی انسان کے گلے میں پھنس جاتا ہے جس سے بعض وقت خوف ہوتا ہے کہ اُس کی سانس نہ رک جائے۔
(فلر۔ Fuller)

تعجب کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک غرض اور دلچسپی کا تعجب۔ یہ نہایت مفید ہے اور اس سے ہم وہ باتیں سیکھتے ہیں جو ہمارے لئے مفید ہیں۔ دوسرے غرور کا تعجب جسکے معنی یہ ہیں کہ لوگ یہ جانیں کہ ہم کو زیادہ علم کی بڑی خواہش ہے۔
(روشی فوکو۔ Rochefoucald)

تعجب ایک محکم و استوار عقل کا خاصہ ہے، اس کر عقل ترقی کے مدارج طے کرتی ہے۔ اور ہر زینۂ واقفیت و معلومات کے دروازے کھولتا ہے۔
(جانسن۔ Johnson)

ایک معزز و شریف نفس کا تعجب بسا اوقات مدارج ترقی طے کرنے میں ایک مقام پر ٹھیر جاتا ہے جہاں حق پکارتا ہے کہ آگے نہ بڑھ اور یہیں پر میری تلاش اچھی طرح کر۔
(کولرج۔ Coleridge)

متجسس لوگ مثل نل کے ہوتے ہیں۔ لیکن کوئی واقفیت اپنے واسطے نہیں حاصل کرتے، بلکہ ایک سے لے کے دوسرے کو پہونچا دیتے ہیں۔
(اسٹیل۔ Steele)

مدھ مکھیوں کی محنت و مشقت کی ٹوہ میں پڑنے والے کی طرح جس کو اکثر اپنی عادت کے بدولت نیش زنبور سہنا پڑیگا وہ بھی ہیں جو عوام کے کاروبار پر بہت اچھی طرح غور کیا کرتے ہیں۔
(پوپ۔ Pope)

ٹوہ میں پڑنے کی بُری عادت سے مجھے کس قدر کراہت آتی ہے!
(بائرن۔ Byron)

نوع تعجب سے جہالت کی اذیت جاتی رہتی ہے۔
(جانسن۔ Johnson)

بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اوروں کے معاملات تو بڑے تعجب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور خود اپنے اُسی قسم کے معاملات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔
(ویلینڈ۔ H. L. Wayland)

کتنا چین اور کس قدر وقت کی بچت اس شخص کے حصہ میں آتی ہے جس کو دوسروں کے بارے میں بیہودہ قسم کی ٹوہ کی عادت اکساتی نہیں رہتی۔ جو اپنے ہمسایہ کے خیالات کی تجسس نہیں کرتا اور اپنے ہی فرائض کی فکر میں اور ضمیر کی جانچ پڑتال پر اکتفا کرتا ہے۔
(الا علم)

ایضاً Wonder.

تعجب نام ہے اُس اثر کا جو جدت جہل پر ڈالتی ہے۔
(جانسن۔ Johnson)

وہ شخص جو تعجب نہیں کرتا جو عادتاً تعجب اور پرستش سے دُور رہتا ہے اس کی حالت مثل اس

عینک کے ہو جس کے پیچھے آنکھیں نہ ہوں۔
(کارلائل . Carlyle)

یہ جذبۂ تعجب ہی کا اثر تھا کہ انسان نے شروع میں حقائقِ عالم دریافت کیے اور اب بھی دریافت کرتا رہتا ہے۔ (ارسطو . Aristotle)

تعجب ہی تمام فلسفہ کی ابتدا بھی ہے اور انتہا بھی۔ بیچ کی جگہ صانعِ قدرت کی تعریف و تمجید سے بھری ہوئی ہے۔ لیکن پہلا تعجب جہل کا نتیجہ تھا اور آخری تعجب عبودیت کا سبب ہوگا۔
(کولرج . Coleridge)

تعجب بے ارادہ تحسین ہے۔
(ینگ . Young)

حیرت جائز تجسس کے اصول سے مل کر تمام علوم و ایجادات کا منبع ہے اور تورع کی بھی اصل یہی ہے۔ لیکن جو تعجب صرف حیرت تک ہو کر رہ جائے اور اسی پر قانع ہو جائے وہ حماقت کی دلیل ہے۔
(ہورسلے . Horsley)

حیرت بقول ارسطو فلسفہ کا پہلا محرک ہے۔ انفرادی ترقیوں اور اصلی دماغی ارتقاء دونوں میں یہ صداقت کارفرما ہے۔ لیکن فلسفہ کا ہمیشہ مقصد یہی ہے کہ اپنے وجود میں لانیوالے کو حرفِ غلط کی طرح مٹا کر رکھ دے۔
(بکوٹر . Butman)

تعریف (تحسین) . Applause

تعریف اعلیٰ نفوس کی محرک اور ادنیٰ نفوس کی غرضِ اصلی ہے۔ (کولٹن . Colton)

انسانی تعریف اور انسانی مذمت کو حق کا معیار نہ سمجھنا چاہیے۔ البتہ یہ دونوں ہماری قابلیت کی کسوٹی ہیں۔ (وہیٹلی . Whately)

جب کثرت کے لوگ تمہاری تعریف کریں تو اپنے دل میں سوچو کہ تم نے کیا برائی کی، اور جب وہ مذمت کریں تو غور کرو کہ کیا اچھائی کی۔
(کولٹن . Colton)

تعریف کامیابی کی ساتھی ہے۔ کمزور و متلون مزاج لوگ خس و خاشاک کی طرح کامیابی کے دھارے کے ساتھ بہتے رہتے ہیں۔
(فرینکلین . Franklin)

عوام الناس کی تعریف عموماً جھوٹی ہوتی ہے، اور عوام الناس ہی اس سے خوش ہو سکتے ہیں۔
(بیکن . Bacon)

تعریف میں سستی عموماً حسد یا جمود کی علامت ہے۔ (ایچ۔ مور . H. More)

کون دل ایسا ہے جو میٹھی میٹھی اور لبھانے والی تعریفوں کا اثر نہ لیتا ہو۔ (کاوپر . Cowper)

اعلیٰ نفوس کے لیے زیادہ مناسب ہے کہ اُن کے اعمال تعریف کے مستحق ہوں، گو اُنکی تعریف نہ کیجائے بہ نسبت اسکے کہ اُنکی تعریف کیجائے اور وہ اُس کے مستحق نہ ہوں۔
(کولٹن . Colton)

آدمی کو لازم ہے کہ اپنے ضمیر کی ملامت سے بچے۔ اسکے بعد دنیا کی تنبیہ سے بچنے کا خیال رکھے۔ موخر الذکر اگر اول الذکر سے برسرِ پیکار ہو تو اسکو یکلخت نظر انداز کر دو لیکن ایسا ہو تو ایک با استقلال دماغ کیلیے اس سے بڑھکر کوئی بات تسلی بخش نہیں ہو سکتی کہ وہ اپنے متعلق رائے عامہ کی تحسین سے اپنے دلی خیالات کی تائید حاصل کرے۔ (ایڈیسن . Addison)

ایضاً ۔ Praise.

سب سے بڑی خوشی تعریف سے اُس وقت ہونا چاہیے جب زبانِ خلق اور خود تمہارے ضمیر کی

آواز متفق ہو۔ اس سے یہ ثابت ہوگا کہ ہمارا نیک کام رائگاں نہیں۔ (جانسن - Johnson)

ہر شخص اپنی تعریف کا عاشق ہوتا ہے اور بہترین نفوس اُسکو سب سے زیادہ پسند کرتے ہیں۔ (سسرو)

حمد الٰہی دعا سے بہتر توشۂ عقبیٰ ہے۔ (ر...ول؟)

غیر مستحق تعریف ہجو ملیح ہے۔ (براڈہرسٹ)

تجربے سے جلد کوئی چیز نہیں جاتی اور نہ اُنکی راکھ سے زیادہ کوئی راکھ ہلکی ہوتی ہے۔ (لینڈور)

مذمت سے زیادہ تعریف کرنا تعریف کرنے والے کے کیریکٹر اور اُسکی معلومات و قابلیت کے جانچ کی صحیح معیار ہے۔ پس کوئی تعجب کی بات نہیں کہ اکثر لوگ کسی شخص یا چیز کی تعریف کرنے میں ہچکچاتے ہیں۔ (ہیر)

تعریف ایک قرض ہے جو دوسروں کی اچھائیوں کا ہمارے ذمہ ہے۔ اسی طرح ہماری اچھائیوں کی تعریف بھی دوسروں پر دین ہے بشرطیکہ اُن کو رشک و حسد نے گونگا اور بہرا نہ کر دیا ہو۔ (سر ٹامس براؤن)

اگر عوام الناس میری زیادہ تعریف کریں تو اس میں میری کوئی فضیلت نہیں، کیونکہ اس سے ثابت ہوگا کہ میں بھی انہیں کی طرح ہوں۔ (لینڈور)

تعریف کی قدر اور افزونی قیمت مثل سونے اور ہیرے کے اس کی کمیابی پر ہے۔ اگر وہ ارزاں ہو تو بے قدر ہو جائیگی اور پھر اُس سے آئندہ ترقی کی کوئی اُمنگ اور جوش نہ پیدا ہوگی۔ (جانسن - Johnson)

تعریف کے جو قابل تعریف نہیں ہیں۔ (رالولی؟)

تعریف حق کے ساتھ ساتھ مگر دور دور رہتی ہے۔ ان دونوں کا ملاپ انسان کی آخری منزل یعنی قبر پر ہوتا ہے۔ (لاوِل - J. R. Lowell)

جو لوگ قابل تعریف ہیں وہ اگر کسی کی تعریف کریں تو قابل قدر ہے۔ (سر فلپ سڈنی)

بچوں کی تعریف کرکے اُن کا دل بڑھانا اچھا ہے

ضروری ہے جیسے اکثر محنت یا اُنکے ساتھ کوئی مہربانی (؟) سمجھداری کی تعریف کا بچوں پر وہی اثر ہوتا ہے جو سورج کا پھولوں پر ہوتا ہے۔ (لووری؟)

تعریف محاسن کا سایہ ہے۔ (بینتھم؟)

تعریفوں سے زیادہ مشتاق نالائق ہی ہوتے ہیں۔ (پلوٹارک - Plutarch)

بدکار کی تعریف اُس کے لئے تازیانۂ ملامت ہے۔ (پوپ - Pope)

سب سے بہتر اور خوشگوار معاوضہ بہترین افعال کا یہ ہے کہ لوگوں میں اُن کی شہرت ہو اور تعریف کے ساتھ اُن کی عزت کیجائے۔ (مولیر)

یاس اور نا امیدی کی حالت میں بعض وقت تعریف سے بڑا کام نکلتا ہے۔ اس سے انسان دوسروں کی مہربانی پر بھروسہ کرنا سیکھتا ہے۔ (لینڈن)

مناسب تعریف سے انسان کے اچھے جوہر کھلتے ہیں اور نامناسب تعریف سے وہ چھپتے ہیں۔ (بلوور)

اس کی کبھی امید نہ کرو کہ تمہاری تعریف کی جائے اور لوگ تم پر حسد نہ کریں۔ تعریف بے حسد صرف مُردوں کا حق ہے، کیونکہ مُردے پر رحم کیا جاتا ہے اور رحم و حسد مثل تیل و پانی کے کبھی نہیں ملتے۔ (کولٹن)

ایک نیک کام اگر خاموشی سے نظر انداز کر دیا جائے تو ہزاروں عمدہ نتائج جو اُس کام سے پیدا ہوتے، فنا ہو جاتے ہیں۔ دراصل ہماری تعریفیں ہمارے کاموں کی اجرت ہیں۔ (شیکسپیر)

کوئی تعریف ہم کو حقیقی مسرت نہیں بخشتی تاوقتیکہ وہ ہماری ذاتی رائے سے موافقت نہ کرے۔ اور اُن صفات کا پتہ نہ دے جو ہم میں فی الواقع ہیں۔ (ہیوم)

مُردوں کی اکثر اُنہیں چیزوں کی تعریف کیجاتی ہے جنکی مذمت اُنکی زندگی میں اُنکے دوست کرتے تھے۔ (ایڈیسن)

لوگوں کی تعریف [illegible]

کہ اس کے بدلے میں وہ بھی تمہاری تعریف کریں، یہ ایک ایسا کمزور جال ہے کہ اس میں سوائے مکھیوں کے کوئی مضبوط شکار پھنس نہیں سکتا۔ (فلر - Fuller)

کسی شخص کو اتنی بے تکلف اور گستاخ نہ کرو کہ وہ تمہارے منہ پر تمہاری تعریف کرے۔ اس سے تم میں کبر و غرور پیدا ہوگا۔ (اسٹیل - Steele)

تعریف کا اثر مختلف مزاجوں پر مختلف ہوتا ہے، وہ عاقل کو باحیا اور احمق کو مغرور کر دیتی ہے۔ (فلٹم)

سچ پوچھو تو سچی تعریفیں اکثر غریبوں ہی کی کیجاتی ہیں اور جھوٹی عموماً امیروں اور بڑے لوگوں کی۔ (ہیوم)

انسان زیادہ تعریف کرنے کا عادی نہیں ہے اور اس وقت تک تعریف نہیں کرتا جب تک کوئی اسکی ذاتی غرض مخفی نہ ہو۔ تعریف چھپی ہوئی خوشامد ہے جس سے تعریف کرنیوالا اور جسکی تعریف کیجائے دونوں مختلف طریقوں سے خوش و مطمئن ہو جاتے ہیں۔ ایک اس وجہ سے کہ اسکی قابلیت کا اعلان ہوتا ہے اور دوسرا اس وجہ سے کہ اس کی مردم شناسی اور قدردانی کا۔ (روکی فوکو)

درستی عقیدے کی بہترین اور سب سے ضروری تیاری حمد الٰہی میں مصروفیت ہے۔ (شامرز)

جو لوگ ایسی تعریفوں سے خوش ہوتے ہیں جن کے وہ مستحق نہیں ہیں وہ بہت اوچھے اور کم ظرف ہیں۔ (آدم اسمتھ - Adam Smith)

بقول یونانیوں کے خوشامد کرنا سب جانتے ہیں، مگر سچی تعریف کا فن بہت کم لوگوں کو معلوم ہے۔ (وِنڈل فلپس)

دوست کی بیجا تعریف کرنا خوشامد نہیں ہے۔ اسلئے کہ جس طرح ملامت اپنے دوست کا حق ہے اسی طرح تعریف بھی۔ (پلوٹارک - Plutarch)

اپنی تعریف سے ہم کو یہ سبق ملتا ہے کہ ہمکو کیسا ہونا چاہئے نہ یہ کہ ہم کیسے ہیں۔ (ہیر - Hare)

کسی کی زیادہ تعریف اسکے منہ پر نہ کرو، اور نظر بیا

پس پشت کرو۔ کیونکہ ایک خوشامد ہے اور دوسری غیبت اور یہ دونوں مذموم ہیں۔ کسی کی سچی تعریف یہ ہے کہ اس کے اچھے کاموں کی پیروی کیجائے۔ اور سچی ملامت یہ ہے کہ اسکے برے افعال سے احتراز کیا جائے۔ (کولرِج)

تعریف میں بخل نہ کرو۔ کیونکہ ایک اعلیٰ کیرکٹر بنایا نہیں جاتا مگر سنبھالا جاسکتا ہے۔ (کوٹن)

تعریفوں کا تحمل ہونا یعنی اُن سے مغرور نہ ہو جانا بڑے ظرف کی بات ہے۔ اس معنی میں ملامت سے ہم کو اس قدر نقصان نہیں ہوتا جتنا کہ تعریف سے۔ (ایمرسن)

جب کسی کی تعریف کرو تو اُس کے وجوہ بھی بیان کرو یہی چیز عاقلانہ اور خوشامدانہ و احمقانہ تعریف میں مابہ الامتیاز ہے۔ (اسٹیل - Steele)

اپنی تعریف جس قدر زیادہ کرو گے اتنا ہی زیادہ جھوٹ کا احتمال ہے۔ (زِمرمَین)

اُن لوگوں کو اپنا سچا دوست نہ سمجھو جو تمہاری ہر بات و ہر کام کی تعریف کریں۔ سچے دوست وہ ہیں جو تمہارے قصوروں پر نرمی سے تمکو مطلع کریں۔ (سقراط)

اُسکی تعریف بیکار ہے جو تمام عالم کی تعریف کا منتظر رہتا ہے۔ (پوپ - Pope)

تعصب Bigotry. (کٹرپن)

متعصب کا دل مثل آنکھ کے ڈھیلے کے ہوتا ہے۔ جتنا ہی زیادہ روشنی اُس پر پڑے گی، اُسی قدر وہ سکڑ جائیگا۔ (آلیور وِنڈل ہومز - O. W. Holmes)

متعصب کی آنکھ میں مذہب کرہ کی شکل کا نہیں بلکہ ایک خط معلوم ہوتا ہے، اور اسی خط پر وہ چلتا ہے۔ وہ مثل افریقہ کے جنگلی بھینسے کے ہے جو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا ہے، اور دائیں بائیں کبھی نہیں دیکھتا۔ (جان فوسٹر)

تعصب کے سر نہیں ہوتا جس سے وہ سوچے اور غور کرے۔ نہ دل ہوتا ہے جس سے وہ احساس کرے۔ جب وہ حرکت کرتا ہے تو غصہ میں، اور جب ساکن ہوتا ہے تو تباہی

ہیں اُس کی دعائیں سب دُشنام ہیں اور اُس کا خدا شیطان ہے۔ (او-کونل - O. Connell)

کوئی تعصب اس سے بدتر نہیں کہ آزاد خیالی کا مرضِ کہنہ ہو جائے۔ (ہاریس گریلی)

تعصبِ مذہب کو اسی لئے قتل کرتا ہے کہ اُس لاش سے بیوقوفوں کو ڈرایا کرے۔ (کولٹن)

جب کوئی شخص بہت دھرمی سے کوئی بات ماننے پر تیار ہو جائے تو اُس بات کی حماقت اُس کے دل میں اور زیادہ راسخ ہو جاتی ہے۔ (جونیس)

جو شخص خیال کرے کہ نیکی اور حق سوائے اُس کے اور کسی کی جانب نہیں ہو سکتا، اُس سے بڑھ کے کوئی احمق اور تنگ نظر نہیں۔ (ایڈیسن)

متعصب وہ ہے جو مسائل کو بلا تفتیش و تحقیق اختیار کرے اور بغیر دلائل کے اُن کی حمایت کرے اور جو دوسرے کہیں اُسکو کان دھر کر نہ سُنے۔ (بک۔ Buck)

تعمیر (فن) Architecture.

تعمیر کو تمام دنیا کا چھاپہ خانہ سمجھنا چاہئے کیونکہ ابتدائے آفرینش سے اس وقت تک ہر دور کی سوسائٹی کی تاریخ اُس دور کی تعمیر ہی سے ظاہر ہوتی ہے۔ (الیڈیٹی رگن)

کسی قوم کی تعمیر اُس وقت عظیم کہی جائیگی جب کہ اُس میں مثل اُس قوم کی زبان کے عمومیت اور ہمہ گیری ہو، اگر یہ نہ ہوا تو پھر وہ مثل ایک شعبۂ زبان کے ایک ناقص و محدود چیز ہوگی۔ (رسکن)

تعمیر منجمد موسیقی ہے۔ (اسٹیڈم دی اسٹیل)

یونانی تعمیر فنِ ریاضی کی گلکاری ہے (یعنی تعمیر کمال ریاضی ہے۔) (امرسن)

تعمیر عبادت کی سہیلی ہے، ایک خوبصورت عبادتگاہ گویا ایک وعظ سنگی ہے، اور اُس عبادتگاہ کا مینار انگشتِ شہادت ہے جو اللہ تعالیٰ کی توحید کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ (شاف۔ Schaff)

تعمیر وہ آرٹ ہے جس کی مدد سے انسان اپنے مکان بناتا ہے اور اُن کی زیب و زینت کرتا ہے جن کو دیکھ کر روح میں تندرستی و قوت و مسرت پیدا ہوتی ہے۔ (رسکن)

تعمیر کی اصلی غرض بود و باش ہے، اس کے بعد خوبصورتی پس مکان بنانے میں مقدم خیال آرام و آسائش کا رکھنا چاہیے، اسکے بعد اس کے حُسن کا۔ اور اگر یہ دونوں جمع ہو جائیں تو سُبحان اللہ (بیکن۔ Bacon)

وہ جو مکان بنانے کا بہت شائق ہے، اپنے تئیں بغیر دشمنوں کی مدد کے تباہ کر دیگا۔ (پلوٹارک)

پینتالیس برس کی عمر کے بعد کبھی مکان نہ بناؤ۔ پانچ برس کی آمدنی پہلے ہاتھ میں رکھ لو، اس کے بعد مکان کی پہلی اینٹ رکھو اور تعمیر کا خرچہ تخمینہ سے ہمیشہ دونا خیال کرو۔ (کیٹ - Kett)

تغیر (بے ثباتی۔ ناپائداری) Change,

دُنیا بے ثبات ہے۔ ایک بے ثبات چیز میں ثبات کی تلاش اجتماعِ ضدین ہے۔ (کاؤلی)

دُنیا کے حالات و معاملات اس قدر متغیر ہیں کہ کوئی ایسا مقصد یا رائے جس میں تغیر و تبدل نہ ہو سکے ایک احمقانہ مقصد کا مرادف ہے۔ (سیورڈ)

کمال تغیر پذیر ہے مگر ناقص چیزوں میں تغیر ہی اُن کو درجۂ کمال تک پہونچاتا ہے۔ استقلال بجائے اچھائی کے ایک سخت عیب ہے۔ (فلطہم)

جدت سے نفس کو لذت حاصل ہوتی ہے مگر ضروری نہیں کہ نفع بھی ہو۔ (گوئٹے - Goethe)

جو شخص نئے طریق علاج اختیار کرنے میں پس و پیش کرتا ہے اُسکو نئے امراض کا منتظر رہنا چاہیے۔ (بیکن)

آج کا دن کل (گذشتہ) نہیں ہے۔ ہم بدل گئے پس ہمارے خیالات، افعال اگر اُن کو وقت کی متابعت کرنا ہے، یکساں ہو سکتے ہیں۔ تغیر تکلیف دہ ضرور ہے مگر ضروری بھی ہے۔ اگر حافظہ ایک بیش بہا نعمت ہے تو

امید اس سے بھی زیادہ بیش بہا ہے۔ (کارلائل)

یاد رکھو کہ تقدیر کا پہیا ہمیشہ حرکت میں ہے اور وہ ٹھہرا جو اس وقت اوپر ہے کبھی نیچے بھی ضرور ہوگا بس خوف و امید ہمیشہ بنائے رکھو۔ (فلپ سڈنی)

اس میں کوئی تعجب نہیں کہ دولت کی طرح عشق بھی تغیر پذیر ہے۔ (شیکسپیر)

اس ناپائدار دنیا میں جو چیز آتی ہے وہ ٹھہرتی نہیں اور جو جاتی ہے وہ ضائع نہیں ہوتی۔ (میڈم سوگوین)

ایضاً۔ Mutability

ہم سب سایہ کی طرح ناپائدار ہیں اور سایوں ہی کا تعاقب کرتے رہتے ہیں۔ (Burke - برک)

انسان کو ہر واقعہ کے لئے تیار رہنا چاہئے کیونکہ دنیا میں کوئی چیز مستقل و پائدار نہیں ہے۔ (مینانڈر)

تغیر ضعف کا نشان ہے۔ شاذ و نادر کوئی شخص ایک ہی چیز کی دو دن تک مسلسل خواہش و فکر میں مشغول رہتا ہے۔ (Charron - شارون)

حیات انسانی تغیرات سے پُر ہے۔ اس قاعدۂ قدرت سے استثنا کی تمنا بیوقوفی ہے۔ (پلوٹارک)

گھڑیاں جس وقت پر لگا دی جاتی ہیں، اسی پر چلتی ہیں۔ غیر مستقل انسان اتنا بھی نہیں کر سکتا۔ (آکوٹے)

صحت و دولت کی جس طرح ابتدا ہے اسی طرح انتہا بھی لازمی ہے۔ دنیا میں ہر چیز جو بڑھتی ہے وہ گھٹتی بھی ضرور ہے، اور جو چیز ترقی کرتی ہے اُس کو زوال بھی ضرور ہے۔ (سیلسٹ)

جب انکساغورس حکیم سے کہا گیا کہ تمہارا لڑکا مر گیا تو اُس نے جواب دیا کہ اس میں کوئی تعجب نہیں۔ میں جانتا تھا کہ وہ فانی ہے۔ بس اسی طور پر حادثات کے موقع پر سمجھو بھی ... چاہئے (مثلاً) مجھ کو معلوم تھا کہ دولت جانے والی ہے یا فلاں دوست جو مر گیا آخر انسان تھا۔ اس قسم کے خیالات سے ہم کو بہت تشفی ہوتی ہے۔ کیونکہ تمام مصائب اُسی وقت تکلیف دہ ہوتے ہیں جب وہ غیر مترقب ہوتے ہیں۔ (پلوٹارک)

تمام مصائب و آلام میں اس خیال سے ہم کو بہت کچھ تسلی ہوتی ہے کہ وہ شخص جو دنیا میں کچھ کھوتا ہے اُس کے بدلے میں کچھ حاصل بھی ضرور کرتا ہے لہٰذا وہ اپنے نقصان سے فائدہ میں رہتا ہے۔ (لیسٹرنج)

ہماری زندگی مثل مکڑی کے جالے کے ہے جو تھوڑی دیر تک تنتا ہے، اُس کے بعد ٹوٹ جاتا ہے۔ (آگسٹائین)

ایضاً۔ Vicissitudes.

یہ لازم نہیں کہ مصیبت صرف بدی کے ساتھ، اور کامیابی صرف نیکی کے ساتھ ہو۔ (ہیزرڈ)

تغیرات نفس کے مشغول رکھنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔ ہم کسی چیز کی خواہش کرتے ہیں اُس کے حاصل کرنے کی تدبیر کرتے ہیں، اُس کو حاصل کرتے ہیں، پھر اُس سے سیر ہو جاتے ہیں، اُس کے بعد کسی دوسری چیز کی خواہش کرتے ہیں اُس کے حاصل کرنے کی تدبیر کرتے ہیں الی غیر نہایۃ۔ (جانسن)

کل قیصر کے نام سے دنیا تھرّاتی تھی۔ آج وہ یہاں پڑا ہوا ہے کوئی اُس کی بات تک نہیں پوچھتا۔ (شیکسپیر)

مبارک ہے وہ جو تغیرات قسمت کو صبر و سکون سے برداشت کرے۔ ایسے شخص پر مصائب کی تکلیفیں کچھ اثر نہیں کرتیں۔ (Seneca - سنیکا)

تفریح طبع Amusement

معصوم تفریحیں انسانیت کی سچی خدمت ہیں، وہ لوگ جن کا یہ خیال ہے کہ ہم اپنے فرائض دنیوی یا مذہبی کاموں میں ہر وقت بغیر کسی تفریح طبع منہمک رہیں۔ سوسائٹی کی حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ (سر فلپ سڈنی)

دماغ کے لئے کبھی کبھی تفریح کی بھی ضرورت ہے تاکہ وہ غور و خوض کی محنت اچھی طرح گوارا کر سکے۔ (فیڈرس)

تفریح محنت کی جاگتی ہوئی نیند ہے۔ (رکاٹ)

ہر قسم کے کھیلوں اور سامان تفریح سے دل بہلانا جائز

بہ بشرطیکہ وہ حدِ اعتدال تک رہیں۔ (برٹن)

کثرت سے تفریح اور ایسی تفریح جس کی غرض سوائے تفریح کے اور کچھ نہ ہو ہم کو دھوکا دیتی ہے، اور لاعلمی میں ہم کو قبر تک پہونچا دیتی ہے۔ (پاسکل)

تفریحوں کو مذہب کے ساتھ وہی مناسبت ہے جو ہوا کے جھونکوں کو شعلے کے ساتھ ہے، یعنی ہلکے جھونکوں سے شعلہ بڑھتا ہے اور تیز جھونکوں سے بجھتا ہے۔ (ٹامس - Thomas)

دشمنانِ تفریح اگر دنیا کے مالک ہوتے تو شاید وہ موسمِ بہار اور جوانی کو بھی صفحۂ ہستی سے مٹا دیتے۔ (بالزک)

تفریح کو مذہبًا ناجائز سمجھنا نادانی ہے۔ اگر ہم اسکو مذہبًا مضر خیال کرینگے تو دنیا سے خوبصورت پھولوں اور خوشگوار دھوپ کو بھی خارج کر دینا چاہئے۔ (شاپین)

کھیلوں میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہ کرو، کیونکہ جس طرح وہ تھکے ہوئے دماغ کو تر و تازہ کرتے ہیں اُسی طرح تر و تازہ دماغ کو تھکاتے ہیں۔ (فلر)

میں پبلک تفریحوں کو بہت پسند کرتا ہوں، کیونکہ آدمی اُن سے بدی سے بچتا ہے۔ (جانسن)

ایک عاقل شخص کے لئے تفریح قابلِ مطالعہ ہے۔ (ڈزرائیلی - Disraeli)

کُل ایسی تفریحیں جن میں نیک عورتیں نہ شامل کیجائیں مضرِ اخلاق ہیں۔ (تھیکرے)

اگر کوئی شخص دوسروں کی تفریح میں شریک ہوگا تو یقینًا مصیبت کیوقت اُنکی ہمدردی کریگا۔ (لینڈور)

مذہب تفریحوں کا اس قدر دشمن ہے کہ خدا سے لیکر اُن کو شیطان کے سپرد کر دیا ہے۔ (بیچر)

تفکر و تدبر (غور و فکر)

Contemplation.

غور و فکر میں ایک عجیب مزہ ہے۔ جب آدمی دُنیا کی بے ثباتیوں کا تماشہ دیکھ چکتا ہے اور بڑھاپے میں قدم رکھتا ہے اُس وقت اُس کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر غور و فکر نہ کرے تو پھر کیا کرے۔ (بلاونٹ)

ترقیٔ نفس کے لئے تعلیم سے زیادہ تفکر کی ضرورت ہے۔ (ڈیکارٹ - Descartes)

تفکر کی نسبت علم کے ساتھ وہی ہے جو ہضم کی غذا کے ساتھ یعنی اس سے وہ ہماری روحِ حیات بنتا ہے۔ (اڈورڈس)

تفکر اکثر تقدس کی شان رکھتا ہے لیکن منشائے الٰہی یہ ہے کہ ایمان کی ترقی عمل اور محنت سے ہو۔ (سیسل)

قوتِ فکر اور قوتِ عمل دو متناقض چیزیں نہیں ہیں بلکہ انہیں کے امتزاج سے انسان کامل ہوتا ہے، قوتِ فکر سے عمل قوی ہوتا ہے اور قوتِ عمل سے فکر ترقی پاتی ہے یعنی انسان کے ظاہر و باطن دونوں میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ (فوٹ)

تکلفاتِ رسمی - (تشریفات)

Ceremony, Etiquette

تمام تکلفات بالذات بیوقوفانہ چیزیں ہیں، مگر ایک دُنیادار آدمی کو اُن پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اُن کو تہذیب و شائستگی کا قلعہ سمجھنا چاہئے کہ جن پر اگر بے تہذیبی حملہ کرے تو اسی قلعہ کے ذریعہ سے دشمن سے حفاظت کیجا سکتی ہے۔ (لارڈ چسٹرفیلڈ)

تکلفات کو عقلا نے اس غرض سے ایجاد کیا تھا کہ احمق عقلمندوں سے ہمیشہ کچھ فاصلہ پر رہا کریں، کیونکہ تعلیم دونوں کو ایک درجۂ مساوی پر پہنچا دیتی ہے۔ (اسٹیل)

تکلفات دُور کرنا محبت و یک جہتی کی علامت ہے۔ (مکلول)

تکلفات زیادہ کرنا حماقت و وہم پرستی اور بالکل ترک کرنا غرور و خودنمائی کی دلیل ہے۔ (پاسکل)

تکلفات کی ابتدا اس وجہ سے ہوئی تھی کہ جھوٹے کاموں اور مصنوعی خوشیوں پر ایک روغن پھیر دیا جائے۔ لہٰذا جہاں حقیقت جلوہ گر ہوتی ہے وہاں ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ (شکسپیر)

رسمی تکلفات ہر ملک کے جدا گانہ ہیں۔ انکے ذریعہ

جہالت اعلیٰ شائستگی کی نقل کیا کرتی ہے اور یہ نتیجہ سمجھداری اور خوش طبعی کا ہے۔ (گولڈ اسمتھ)

اگر ہم دوسروں سے ظاہری تہذیب نہ برتیں تو وہ بھی ہم سے نہ برتیں گے۔ عام طور پر لوگ معمولی معمولی باتوں میں ان لوگوں سے زیادہ تہذیب نہیں برت سکتے جو اسکا اثر نہیں لیتے اور اُسکو غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ (ہیزلٹ)

رسمی تکلفات کو ایسے خراب سکے سمجھنا چاہئے جو کسی ملک میں بحکم حاکم رائج ہوں اور اس ملک میں اُن سے ہر قسم کا کام نکلتا ہو مگر دوسرے مقامات پر وہ بالکل بیکار ہوں۔ لہٰذا جو شخص اس قسم کے مصنوعی تکلف دوسرے ملک میں برتے گا وہ مسخرہ سمجھا جائیگا یا مجرم۔ (گولڈ اسمتھ)

سیاست یا مذہب سے معمولی اور رسمی تکلفات خارج کرنا قطعاً اُس کو محقر بنانا ہے۔ اس وجہ سے کہ جس طرح بڑے لوگوں کو اُس سیاست یا مذہب سے شغف کا حق حاصل ہے اُسی طرح چھوٹے لوگوں کو بھی ہے۔ اسلئے ایک سمجھدار گورنمنٹ کا یہ فرض ہے کہ ہر طبقہ کے لوگوں میں بعض ذرائع سے اُس سیاست یا مذہب کی تبعیت کا شوق پیدا کیا جائے اور یہ ذرائع بیش قیمت بھی ہو سکتے ہیں اور کم قیمت بھی۔ (گولڈ اسمتھ)

حقیقی اصُول اخلاق کا توڑنیوالا اتنا بدنام نہیں ہوتا جتنا رسمی تکلفات کو توڑنیوالا۔ (آج)

ایضاً۔ Etiquette. (اتکیٹ)

مذاق سلیم رسمی تکلفات کو مسترد کرتا ہے۔ وہ چھوٹی چیزوں کو ہمیشہ چھوٹی چیزیں سمجھتا ہے۔ (فینیلون)

تکلفاتِ مذہب صرف ظاہری علامات ہیں، اُن کو حقیقت مذہب سے کچھ واسطہ نہیں۔ مذہب میں تکلفات رکھی کی جس قدر زیادتی ہوتی جاتی ہے اُسی قدر اُسکی قیمت کم ہوتی جاتی ہے۔ (ایمانس)

تمدّن (تہذیب۔ شائستگی۔ کلچر)

Civilization.

کسی قوم کی تہذیب کے لئے یہ ضروری ہے کہ پہلے اُس کا تعین و انحصار کیا جائے۔ اور یہ نہیں ہو سکتا جب تک اُس میں فنِ زراعت سیکھنے کا میلان نہ پیدا کیا جائے۔ (ڈی ٹوکول)

سب سے زیادہ متمدن قومیں بربریت و وحشت سے اتنا قریب ہیں جیسا کہ ایک نہایت چمکتا اور صیقل کیا ہوا فولاد زنگ سے۔ اقوام میں مثل دھاتوں کے صرف ایک سطحی چمک ہوتی ہے۔ (ریوارول)

کسی قوم کی اصلی تہذیب و شائستگی اُس کی مردم شماری سے نہیں معلوم ہوتی، نہ اُسکے بڑے شہروں سے، نہ اُس کی عمدہ فصلوں سے، بلکہ اُن انسانوں سے جو وہاں سے نکلتے ہیں۔ (امرسن)

بہترین اور محکم ترین شائستگی کسی ملک کی وہاں کی لائق عورتوں کا اثر ہے۔ (امرسن)

تہذیب کا آخری اور انتہائی میلان ہمیشہ بربریت کی طرف ہے۔ (رشیر)

اعلیٰ تمدن عیش و آرام، دولتمندی اور کثرت کا حامل ہوتا ہے اور ادنیٰ تمدن مشکلات، افلاس اور قلت کا۔ مگر یہ دونوں تمدن انسان کو خود غرض بنا دیتے ہیں۔ (کولٹن)

یہ اعلیٰ شائستگی ہی کا نتیجہ ہے کہ انسان کو قوانین قدرت پر اتنی قدرت حاصل ہو گئی ہے کہ وہ انکو اپنے قبضہ و اختیار میں رکھ سکتا ہے۔ ہوا، پانی، بجلی کہ یہ سب ایک غیر منظم حالت میں بہت خطرناک چیزیں تھیں، اب جب انسان کے قبضہ میں آگئیں تو اُن سے کتنے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ (نیچر)

شائستگی انسان کی ارتقائی سعی کا نام ہے جس میں لاکھوں آدمی پامال کئے جاتے ہیں، صرف اس غرض سے کہ ہزاروں اُن کی لاشوں پر کھڑے ہو سکیں۔ (بالفور)

قومیں بھی مثل افراد کے زندہ رہتی ہیں اور فنا

ہوتی ہیں مگر شائستگی کبھی فنا نہیں ہوتی۔ (مزینی)

پوسٹ آفس کو دیکھو اور اُس کی تنظیمی قوت اور انتظامی پر غور کرو کہ ایک خط جو لاکھ کے ایک قطرہ سے سربمہر ہوتا ہے سینکڑوں ہزاروں میل خشکی اور تری کی راہ طے کرکے اس حفاظت سے اپنے مقصود تک پہونچ جاتا ہے کہ گویا اُس کے ساتھ ایک پورا فوجی دستہ اُس کی حفاظت کرتا ہوا آیا ہے لہٰذا میں اس کو شائستگی کا سب سے بڑا اور اہم نتیجہ سمجھتا ہوں۔ (ایمرسن)

دماغی ترقی (کلچر) کی اصلی غرض یہ ہے کہ انسان کو اپنی ذات کی معرفت اور اُس کے اوپر پورا قابو حاصل ہو۔ (نوویلس)

عقل و ذہانت اور فضائل انسانی کے قابل قدر ہونے میں کوئی شک نہیں۔ مگر محض انہیں صفات سے انسان کسی سوسائٹی میں مقبول و ہردل عزیز نہیں ہو سکتا۔ کوئی شخص بغیر تراشا ہوا ہیرا پہننا پسند نہیں کرتا۔ جب ہیرا تراشا جاتا ہے اور اُس پر پالش کیجاتی ہے تب ہی اُس میں چمک آتی ہے۔ (لاک)

اس سے مطلب نہیں کہ انسان علم ریاضی حاصل کرے یا علم اللسان یا فن تصویر، کچھ بھی ہو مگر اُس میں کلچر ہونا ضرور ہے۔ (گیٹے)

جزوی کلچر انسان کو تزئین سکھاتا ہے، اور کامل کلچر سادگی۔ (بودی)

ایسی زمین کہ جس میں کچھ نہ پیدا ہو شاذ و نادر ہوتی ہے۔ اگر کسی زمین میں پھل پھول، یا غلّہ نہ پیدا ہوگا تو اُس میں جھوپڑ یا کانٹے دار درخت ہونگے۔ یہی حالت انسان کی بھی ہے۔ اگر وہ نیک نہ ہوگا تو یقیناً بد ہوگا۔ (برقیما)

کلچر نفس کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جیسا کہ غذا جسم کے لئے۔ (سسرو)

سچی شائستگی وہ ہے جو ہر نوع انسانی کے ساتھ ہمدردی کرنا اور اُس کی ترقی کیلئے کوشش کرنا سکھائے۔ لہٰذا وہ شائستگی جو ہمیں نوع انسان کی ہمدردی سے ہم کو روکتی ہے حقیقی شائستگی نہیں۔ (نیچر)

جس طرح کوئی زمین کتنی ہی قوت دار اور زرخیز کیوں نہ ہو بغیر کاشت کے کوئی چیز اُس میں نہیں پیدا ہو سکتی۔ اُسی طرح نفس انسانی بغیر تہذیب و کلچر کے اچھے پھل نہیں لا سکتا۔ (سینیکا)

مجھ کو یقین کامل ہے کہ ہر شخص جس میں معمولی سمجھ ہو وہ تھوڑی توجہ محنت اور فکر سے جو چاہے ہو سکتا ہے البتہ ایک بڑا شاعر نہیں ہو سکتا۔ (چسٹرفیلڈ)

حقیقی کلچر نام ہے خواہشات نفسانی کو ترک کرنے اور اُن سے بلند ہونے کا۔ وہ روح کی کوشش ہے کہ زندگی کی معمولی خواہشوں اور کاموں سے منقطع ہو جائے۔ (بیچر)

گو کہ مصنفین کے اعلیٰ مذاق اتنا مفید و کارآمد نہ ہو جتنی کہ معمولی سمجھ، تاہم اُنکی جدّت و کمیابی اور اُنکے مقاصد کا عالی ہونا اس کمی کو پورا کر دیتے ہیں، اور اسی سے انسان اُنکی زیادہ قدر کرنے لگتا ہے۔ مثلاً سونے کو دیکھو کہ لوہا اُس سے کہیں زیادہ مفید و کارآمد ہے۔ مگر کمیابی کی وجہ سے سونا لوہے سے بہت زیادہ قیمتی ہے۔ (ہیوم)

ایک مہذب و شائستہ آدمی اور ایک وحشی میں فرق صرف شائستگی کا ہوتا ہے۔ (جانسن)

کلچر سے ہر جگہ حسن پیدا ہوتا ہے۔ اگر کسی کو وہ حسن نظر نہ آئے تو یہ اُسکی آنکھ کا قصور ہے۔ (ہیزلٹ)

حقیقی کلچر وہ ہے کہ جب آدمی اپنے قصوروں سے زیادہ متاثر ہو بہ نسبت دوسروں کے قصوروں کے۔ (گریول)

Contention. تنازع

تنازع جب ہی ہوگا جب فریقین کمزور ہوں گے (والٹیر)

تنازع مثل آگ کے ہے جو اُسی وقت تک جلتی ہے جب تک اُس میں جلنے والا مادہ ہوتا ہے۔ مگر تنازع اور آگ میں ایک فرق بھی ہے، وہ یہ ہے کہ آگ جلنے والے مادہ کو فنا کرتی ہے، اور تنازع اُس کو پیدا کرتا ہے۔ (لی - آڈس)

مذہبی تنازع سے شیطان فائدہ اُٹھاتا ہے (فاکس)

کبھی کسی بیوقوف، مغرور، چڑچڑے، اپنی بات کی پچ کرنے والے، مسخرہ یا اپنے کسی بزرگ سے بحث مباحثہ نہ کرو۔ (فلر)

جب دو آدمی گفتگو کریں اور اُن میں سے ایک کو غصہ آجائے تو عقلمند وہ ہے جو تنازعہ کو فوراً ختم کر دے۔ (پلوٹارک)

Criticism

تنقید کے جب [illegible] رسطو نے سمجھا تھا یہ [illegible] صحیح جانچ [illegible] ہونا چاہیے۔ ([illegible])

اس آدمی کی [illegible] انگیز ہے جو دوسرے کی تصنیف پر تنقید [illegible] ہے اور خود اُس کی کسی تصنیف کی شہرت نہ ہو۔ (ایڈیسن)

تنقید ایک سائنس بھی ہے اور تجارت بھی، اس میں عقل سے زیادہ صحت خیال کی، قابلیت سے زیادہ محنت کی، اور ذہانت سے زیادہ مشق کی ضرورت ہے۔ (برویر)

تنقید کی بیل جب کسی تصنیف کے درخت پر چڑھتی ہے تو اُس درخت کے کیڑے مکوڑے اور اُس بیل کے پھول ایک ساتھ نظر آتے ہیں۔ (رکٹر)

کسی مصنف پر نقد کرنا آسان ہے مگر اُس کی قدر کرنا مشکل۔ (واونیارگس)

اگر ایک شخص تحریر میں غلطی کرتا ہے تو دس اُس کی تنقید میں غلطی کرتے ہیں۔ (پوپ)

بعض وقت خاموشی سخت ترین تنقید ہوتی ہے۔ (بکسٹن)

صحیح تنقید کی غرض نہ تعریف ہے نہ تنقیص، بلکہ اُس کا حقیقی مقصد اور ناقد کے فرائض یہ ہیں کہ اچھی چیزوں اور بری چیزوں میں صحیح طور پر امتیاز کرنا، اپنی رائے ثبات اور استقلال کے ساتھ قائم کرنا اور ایمانداری سے فیصلہ کرنا۔ (سمس)

میرا اعتقاد ہے کہ کسی مصنف کی شہرت کسی ناقد کی ذات سے نہیں غارت ہوتی بلکہ خود اپنی ذات سے۔ (بنٹلی)

اس میں کوئی شک نہیں کہ ابتدا میں تنقید کی غرض صرف کسی کام کے محاسن کا اقرار تھا نہ کہ معائب کا۔ بعد کو جب جذبات صحیح نہ رہے تو اظہار معائب تنقید کا مقصد ہو گیا۔ (لانگفیلو)

سب سے اعلیٰ تنقید وہ ہے جس میں ناقد مصنف کا معاند نہ ہو بلکہ حریف ہو۔ (ڈزرائیلی)

یہ کیا ظلم ہے کہ بیچارے شاعر اپنی خوش طرازیوں اور جادو نگاریوں کی فضا میں سیر نہ کر سکیں جب تک کہ ناقد صاحب مثل الف لیلہ کے بڈھے کے اُس کی پیٹھ پر سوار نہ ہوں۔ (مور)

اپنی تصانیف اپنے دشمنوں سے جنچواؤ تاکہ اُن کی نسبت صحیح رائے قائم ہو سکے، کیونکہ تمہارے دوست تمہاری ہی ایسی کہیں گے۔ (پوپ)

کیا کسی تعمیر کے ڈھانے اور کھودنے میں زیادہ عقل کی ضرورت ہوتی ہے؟ موٹے دماغ اور بھدے ہاتھ بھی یہ کام خوب انجام دے سکتے ہیں۔ (برک)

تنقید کی خوشی حسین چیزوں کی مسرت کو زائل کر دیتی ہے۔ (برویر)

وہ تنقید بالکل بے نتیجہ ہے جس میں ایسی چیزیں بتلائی جائیں جن کا وجود نہ ہو۔ (گوسولڈ)

اصلی مقصد تنقید کا یہ ہو کہ ہماری توجہ صرف محاسن کی طرف مبذول کرے۔ معائب اپنی قبر آپ تیار کریں گے اور ناقص کچھ عرصہ کے بعد فراموشی کی نذر ہو جائیں گے گو کہ چند دنوں کی آؤ بھگت اُنکو حاصل ہو جائے۔ (لوڈی)

جس قدر کہ منتقد علیہ کمزور ہو گی اُسی قدر تنقید زبردست ہو گی۔ (لانگفیلو)

پڑھنے والوں کی ایک کثیر جماعت کی رائے اُن لوگوں کی غیر ذمہ دارانہ تنقید سے بھی کچھ متاثر ہو جاتی ہے جن کو تنقید کا فی الواقع کوئی حق نہیں ہے۔ (میکالے)

ناقد بادشاہ اور رعایا کی فوج کے [illegible] سپاہی [illegible]

جو اخباروں اور رسالوں کے مورچوں پر تعینات ہوتے ہیں اور نئے مصنف کو للکار للکار کے پکارا کرتے ہیں۔
(لانگفیلو)

ہمارے زمانے میں کوئی ایک بھی ایسا ناقد جو فنِ انتقاد صحیح طور پر جانتا ہو پیدا نہیں ہوا مگر ہر احمق فنِ تنقید اپنا حق سمجھتا ہے
(ٹلوبر)

ایک مرتبہ چند گدھوں نے ایک انگور کی بیل چبا ڈالی تھی جس سے وہ اور زیادہ پھیلی اور بڑھی اس سے اس کے چھانٹنے اور تراشنے کا فائدہ دریافت ہوا۔
(سٹینسٹون)

ناقد کی دونوں آنکھیں خواہ تعریف کی ہوں یا تنقیص کی مثل ٹربوٹ مچھلی کے ایک ہی طرف ہوتی ہیں۔
(لینڈور)

بعض ناقد مثل چمنی صاف کرنے والوں کے ہوتے ہیں جو پہلے نیچے کی آگ بجھا دیتے ہیں۔ اس کے بعد ابابیلوں وغیرہ کو جو اپنے گھونسلے چمنی کے اوپر بنالیتی ہیں اُڑاتے ہیں، پھر چمنی صاف کرنا شروع کرتے ہیں۔ جس سے اُن کا بدن بھی دھوئیں کی سیاہی سے سیاہ ہو جاتا ہے اور جب چلنے لگتے ہیں تو سوائے اپنی مزدوری اور ایک تھیلہ بھر راکھ اور کوئلوں کی سیاہی کے اُن کے ہاتھ کچھ نہیں لگتا مگر چلنے کے پیشتر مکان کی چھت پر بیٹھ کے کچھ گاتے بھی ہیں، گویا کہ اُس مکان کے مالک وہی ہیں۔
(لانگفیلو)

ناقدوں کے لئے ضروری ہے کہ کسی کتاب کو جانچنے اور اُس کے عیوب نکالنے سے پہلے وہ اپنی قابلیت کا بھی اندازہ کر لیا کریں۔
(جونیس)

بعض لوگوں کا قاعدہ ہے کہ کسی بہترین سے بہترین کتاب میں بھی اُن کو سوائے بُرائی کے کوئی اچھی چیز نظر نہیں آتی۔ حالانکہ ماشاءاللہ اُن کی ایک بھی ذاتی تصنیف نہیں ہوتی۔ (ایکن)

سب سے بدترین ناقد وہ ہیں جنہوں نے خود کوئی تصنیف نہیں کی یا کی مگر اُس کو کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔
(ہیزلٹ)

تنگدستی (عُسرت۔ پریشان حالی)

Adversity.

عُسرت اصولوں کی جانچ کی کسوٹی ہے۔ اس جانچ کے بغیر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ آیا وہ ایماندار ہے یا نہیں۔
(فیلڈنگ)

عسرت صدور تک پہونچنے کا سب سے پہلا راستہ ہے۔
(بائرن)

کوئی شخص اُس سے زیادہ بدنصیب نہیں جو عُسرت سے دوچار نہ ہوا ہو۔ مصیبت میں نہ مبتلا ہونا سب سے بڑی مصیبت ہے۔ (لاعلم)

عسرت ہمیشہ وہ حالت خیال کی گئی ہے جب آدمی اپنے آپ سے واقف ہو جاتا ہے، اس وجہ سے کہ اُس وقت کوئی جھوٹی تعریف کرنے والا اُس کو نہیں ملتا۔
(جانسن)

دوستی کی جانچ کی ترازو پریشان حالی ہے نہ کہ خوش حالی۔
(پلوٹارک)

جو شخص مصیبت میں مبتلا نہیں ہوتا وہ اپنے آپ سے اور اپنی فضیلت سے ناواقف رہتا ہے۔
(سینیکا)

جو ستارے پہاڑ کی چوٹی سے نظر نہ آئیں وہ کنوئیں کی گہرائی میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح اکثر اعلیٰ چیزیں عسرت میں نظر آتی ہیں جو خوش

عُسرت مثلِ ہیرے کے بُرادے کے ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے جواہرات کی جلا کرتا ہے۔ (لیٹن)

بسا اوقات عُسرت کی سخت سے سخت ضرب میں بھی خدائے تعالیٰ کا رحم پنہاں ہوتا ہے۔

(جونا بیلی)

عُسرت میں اکثر وہ اوصاف چمک اُٹھتے ہیں جو فراغت کی حالت میں چھپے رہتے ہیں۔ (ہارلیس)

خوش حالی ایک بڑی نعمت ہے، مگر تنگدستی اُس سے بھی بڑی ہے۔ خواہشات کے پورا ہونے سے نفس جھک کر موٹا ہو جاتا ہے اور سلبِ خواہشات سے وہ تربیت اور قوت حاصل کرتا ہے۔ (ہیزلٹ)

جو پھول دھوپ میں پھولیں گے وہ ابر کے سایہ میں بھی ضرور پھولتے ہیں۔ (نیوٹن)

خوش حالی کی اچھی چیزوں کی خواہش کرنا چاہیئے، مگر عسرت کی اچھی چیزوں کی تعریف کرنا چاہیئے۔

(سینکا)

خوش حالی کی یہ خاصیت ہے کہ وہ کم ظرفوں کو غرور کی ہوا سے پھُلا دیتی ہے، جھوٹی عظمت کے خیال اُن کے دلوں میں پیدا کرتی ہے، جس سے وہ اپنے سے کمتر لوگوں کو نگاہِ ذلت و حقارت سے دیکھنے لگتے ہیں، مگر بڑے ظرف کے لوگ عُسرت و تکالیف کے وقت اور زیادہ عظیم ہو جاتے ہیں اور اُس وقت اُن کے حقیقی اوصاف اور زیادہ درخشاں اور واضح ہو جاتے ہیں۔ (پلوٹارک)

سب سے بڑے دوستوں کی عُسرت میں ہم کچھ ایسی چیزیں ضرور پاتے ہیں جن کو ہم ناپسند نہیں کرتے۔ (روشی فوکو)

حقیقی بڑے لوگوں کے چہرے پریشان حالی میں اور زیادہ شاندار ہو جاتے ہیں۔ اور عالی ظرف جب مصیبت کے بوجھ سے جھکتے ہیں تو اُن کا سر اور زیادہ بلند ہو جاتا ہے۔ (سر فلپ سڈنی)

اِس عجیب دنیا میں جو سب سے زیادہ مقبول و برگزیدہ ہیں وہی سب سے زیادہ مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں اور انہیں کی سب سے زیادہ جانچ کی جاتی ہے۔ (کریب)

عُسرت میں سب سے بڑی تکلیف دہ چیز خود ہماری بے صبری ہے۔ (بشپ ہارن)

سب سے اعلیٰ تاج جو جنت میں پہنے جائینگے وہ وہ ہیں جو دُنیاوی مصائب کی بھٹی میں پگھلائے جاتے ہیں، جلا کئے جاتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کی تقدیس حاصل کرتے ہیں۔ (شاپین)

وہ جو عُسرت میں اپنے مزاج کا توازن قائم رکھ سکتا ہے عشرت میں بھی وہی توازن قائم رکھے گا۔ (فیلڈنگ)

عُسرت ایک سخت معلم ہے۔ مگر ایک ایسے شفیق باپ کی طرف سے مقرر ہے جو ہمارے نفس کو ہم سے زیادہ پہچانتا ہے، اور ہم کو ہم سے زیادہ عزیز رکھتا ہے۔ (برک)

اصلی اخلاق کی تعلیم صرف مدرسہ مصائب میں حاصل ہو سکتی ہے۔ (شیلر)

وہ جنہوں نے زیادہ تکلیفیں برداشت کی ہیں مثل اُن کے ہیں جنہوں نے زیادہ زیارتیں حاصل کی ہیں، کیونکہ انہوں نے سب کو اور سب نے ان کو خوب سمجھا ہے۔ (میڈم سوچین)

ایک عظیم نفس مثل آفتاب کے اپنا چہرہ اُس وقت سب سے بڑا دکھلاتا ہے جب وہ بحالتِ زوال ہوتا ہے۔ ل؎ (سر فلپ سڈنی)

ل؎ مقابلہ کرو :- نام اونچا پستی میں بالاتر ہمارا ہوگیا
جس طرح پانی کنوئیں کا تہ میں جا اونچا ہوگیا (ذوقؔ)

پریشان حالی سے بیوقوف غضبناک اور بزدل مایوس ہوتے ہیں۔ عقل مند اور محنتی لوگوں کے قویٰ وہ کام میں لاتی ہے اور امیروں کو مرعوب اور کاہلوں کو چست و چالاک بناتی ہے۔ (لااعظم)

کوئی مصیبت ایسی سخت نہیں ہے کہ تم اس کا علاج نہ کر سکو بشرطیکہ اس علاج کا طریقہ تم کو معلوم ہوجائے۔ (ایلین گلاسگو)

تم ہر تکلیف سوائے اپنے قصوروں کے برداشت کرسکتے ہو۔ (کے۔ الیف۔ گرولڈ)

زندگی کی حالت مثل چوگان کے کھیل کے ہے اس کا یہ مقصد نہیں ہے کہ ناہموار مقاموں سے بچے، بلکہ یہ کہ اگر کسی ناہموار مقام میں پڑجائے تو اس سے آسانی سے نکل جائے۔ [1] (جے۔ ایچ۔ مور)

توجہ Attention.

دنیا میں شاید ہی کوئی چیز ہو جو غیر قابل حل ہو۔ لوگوں کی ناکامی کا سبب زیادہ تر عدم توجہ ہوتی ہے۔ نہ کہ عدم وسائل۔ (رولی فوکو)

میں نے جو کچھ سائنس کی خدمت کی وہ زیادہ تر مستقل توجہ کی بدولت ہے بہ نسبت کسی اور چیز کے (سر آئزک نیوٹن)

تہمت (اتہام) Calumny.

ہرچند تم مثل برف کے صاف و بیداغ ہو مگر زبان خلق سے نہیں بچ سکتے۔ (شیکسپیر)

تہمت اکثر بے عیبوں ہی پر لگائی جاتی ہے۔ (ایضاً)

اگر ضمیر صاف ہو تو وہ کینہ و بغض اور تہمت کی پروا نہیں کرتا۔ مگر اگر ذرا سا بھی دھبا ضمیر میں ہو گا تو وہ بعد کی

خفیف آواز بھی تمہارے کانوں کے پردے پھاڑ ڈالیگی (الگزینڈر شیکن)

مخالفت اور تہمت وہ ٹیمتی خراج ہیں جو بدی اور حسن نیکی اور عقل کو دیا کرتے ہیں۔ (رچرڈ گوڈ میرز)

جو شخص میری نیک نامی کو قتل کرتا ہے وہ میری ذات کو بھی قتل کرتا اگر جلاد کا تبر بیچ میں حائل نہ ہوتا۔ (کراؤن)

اپنا فرض ادا کئے جانا اور خاموش رہنا یہی بہترین جواب تہمت کا ہے۔ (ریسٹیل)

تہمت اکثر پس پشت لگائی جاتی ہے، اور اکثر لوگ بغیر تحقیق ہی اس پر اعتبار کرلیتے ہیں لہٰذا متہم کو دو طرح کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ایک تہمت لگانے والے اور دوسرا یقین کرنے والے کا۔ (رہیرودوطوس)

اگر تہمت کی پرواہ نہ کرو تو وہ آپ ہی آپ ختم ہوجاتی ہے۔ اگر اپنی تکلیف کا اظہار کروگے تو وہ سچ معلوم ہونے لگے گی۔ (ٹیسی ٹس)

اپنے کان اس شخص کی طرف سے بند کرلو جو تمہاری مخالفت میں اپنا منہ کھولے۔ اگر تم اس کے الفاظ کو قبول نہ کروگے تو وہ اسی کی طرف لوٹ جائیں گے۔ اور اگر قبول کروگے تو تم پر حملہ آور ہونگے (کوارلے)

بعض تہمتیں ایسی ہیں کہ ان کے مقابلہ میں معصوم لوگ بھی اپنی ہمت و جرأت کو بیٹھتے ہیں۔ (نپولین)

وہ لوگ جن کو تہمت سے بالکل آزاد و محفوظ رہنا چاہئے انہیں پر اسکا زیادہ اثر ہوتا ہے۔ (اسٹیلس)

میں کبھی تہمت کی پرواہ نہیں کرتا اور اس کو شیر جنگاریاں سمجھتا ہوں جو نہ پھونکنے سے آپ ہی آپ جائیں گی۔ (بو مارشے)

جھوٹ کا تعاقب نہ کرو اگر تم اس کے پیچھے دوڑو گے تو وہ اسی طرح دوڑتے دوڑتے جان دیدیگا۔ (ناکس)

میں تہمت کا بہت مشکور ہوں کیونکہ اس کے ذریعہ سے

[1] تنگدستی اگر نہ ہو سالک
تندرستی ہزار نعمت ہے

میں اپنے اخلاق کی حفاظت کرتا ہوں۔ (بنجانسن)

میں تہمت کی بالکل پرواہ نہیں کرتا۔ کیونکہ اگر وہ جھوٹی ہے تو مجھکو دھوکے میں ڈال دیگی اور اگر سچ ہے تو میں اُس شخص سے نفرت کرنے لگونگا جو نفرت کے بھی قابل نہیں۔ (مانٹیسکو)

وہ شخص جو تہمتوں پر آسانی سے اعتبار کر لیتا ہے یا تو حد درجہ کا بداخلاق۔ یا حد درجہ کا بیوقوف ہے۔ (مینانڈر)

جو شخص تہمتوں سے متاثر ہو کر ڈر جاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی زبان کا خیال بہ نسبت خدا کی آنکھ کے زیادہ کرتا ہے۔ (کولٹن)

جھوٹی تعریف سے کوئی خوش نہیں ہوتا۔ اور جھوٹی تہمت سے کوئی خوفزدہ نہیں ہوتا سوائے بد اور ریاکار کے۔ (ہارٹس)

بدگویوں کو کوئی روک نہیں سکتا۔ مگر نیک لوگ اُن سے نفرت کر سکتے ہیں۔ (کیٹو)

اگر تم تہمت کی مہمانی نہ کرو تو وہ آپ ہی آپ فاقے کرکے مرجائے گی۔ (لیٹیق)

کسی کے خلاف کوئی چیز قبول نہ کرو جب تک کہ وہ اچھی طرح ثابت نہ ہو جائے۔ اور کوئی چیز جس سے کسی کو تکلیف پہونچے کسی کے خلاف اپنی زبان سے نہ نکالو تاوقتیکہ اُس کے اخفا سے کسی دوسرے شخص کو اُس سے زیادہ تکلیف نہ پہونچتی ہو۔

(پین)

جناب مرزا محمد عسکری صاحب نے ابتدا ہی میں معذرت کی تھی کہ "لغتِ خیالات" کا تکملہ نہ فرما سکیں گے۔ ممدوح کی زیارت کے بعد مجھکو بھی اس بارہ میں اصرار بے موقع معلوم ہوا۔ ماشاءاللہ سنِ شریف اسّی اور نوّے سالوں کے درمیان ہے۔ نسبتاً قویٰ بہت اچھا ہے۔ پھر بھی اب تکلیف مالایطاق کے ذیل میں ہر وہ کام آتا ہے جو پابندی کے ساتھ ضروری سمجھ کر کیا جائے۔ لہٰذا جس قدر ترجمہ دفتر میں موجود تھا وہ شائع کرکے اس سلسلہ کو جناب مرزا صاحب کی خدمت میں شکریہ عرض کرتے ہوئے ختم کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ ہمارے محترم کرمفرما اپنے نتیجۂ قلم سے آیندہ بھی ندیم نوازی فرماتے رہیں گے۔ (سید حسن امام)

ندیم

صوبہ بہار کا ادبی ماہنامہ ۱۹۳۱ء سے اسکولوں اور کالجوں کیلئے منظور شدہ ہے

روزنامہ "حقیقت" لکھنؤ اپنی اشاعت مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۴۲ء میں رقمطراز ہے:-

"ماہنامہ ندیم سید حسن امام صاحب کی ادارت میں شہر گیا سے ہر مہینہ کی پہلی کو باقاعدگی کے ساتھ شائع ہونیوالا مجلہ ہے، جو اردوئے معلےٰ کی خدمت میں گیارہ سال سے مصروف ہے۔ ہندوستان کا یہ دیرینہ سال ماہنامہ ادبیاتِ عالیہ کا مخزن، اور زمانہ کی اچھی اصلاحوں کا حامی ہے۔ ملک کے بہترین مایۂ ناز اہلِ قلم کی نظم و نثر کا یہ دیدہ زیب مجموعہ ادبی حلقوں میں ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ خالص ادبی ٹھوس مضامین، ترقی پسند افسانے اور نظمیں ہم کو اس ماہنامہ میں یکجا ملتی ہیں"

ہفتہ روزہ "آنورڈ" الہ آباد اپنی اشاعت مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۳ء میں رقمطراز ہے:-

"ہمارے اکثر قارئین رقمطراز ہیں کہ ہم انکے لئے کسی اعلیٰ درجہ کے اردو رسالہ کا انتخاب کریں۔ ان پرچوں میں، جو ہمارے پاس برابر آتے ہیں، ہم باطمینان کلی لاہور کے "ہمایوں" اور گیا کے "ندیم" کو پیش کرتے ہیں۔

رسالہ بحسن و خوبی مرتب کیا جاتا ہے، اور ہر مذاق کے لحاظ سے مضامین اور نظمیں شائع ہوتی ہیں۔ یورپی زبان کے تراجم اور اعلیٰ تنقیدات اور تاریخی مباحث اور مشہور و معروف ادیبوں کے افسانے اور منظومات کی اشاعت ہوتی رہتی ہیں۔ مضمون نگاروں میں ہندو بھی ہیں اور مسلمان بھی۔ کچھ عرصے سے مولوی شبیر احمد علوی ناظر کاکوروی کے مضمون کا ایک عجیب سلسلہ بعنوان "علیگڈھ اور ادب اردو" شائع ہو رہا ہے۔ بلاشبہ مصنف نے مضمون پر کافی کاوش کی ہے۔ ایک افسانہ "سونے کا بت" مسلسل شائع ہو رہا ہے، پانچ کی [illegible] میں اسکا اول باب ہے۔ مصنفہ بیگم عنایت کی چلتی پھرتی طرز نگارش اور اسکے پلاٹ کا مطالعہ نہایت دلچسپ ہے۔

چندہ سالانہ:- للعہ ر

منیجر ماہنامہ ندیم۔ گیا

(صوبہ بہار)